لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

المنۃ للہ کہ اِن ایام نزہت انضمام مین نسخۂ نادر الوجود جامع طبیہ کار آمد اطبا
رشکِ آبِ حیات المسمٰے

دستور النجات

عن

مصائب الحمیات

مصنفہ طبیب حاذق لبیب فائق فلاطونِ زمان جناب مستطاب حکیم اصغر حسین خان
غفرلہ الرحمٰن متوطن فتحگڈھ

maablib.org

مطبع منشی نولکشور کانپور مین بھگوا بدال الحسن نے چھاپکر شائع کیا

لعہ ۳ جز

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے اور فہرست اسکی ہر ایک شائق کو چھاپہ خانے سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ سادے مین کتب طب اردو فارسی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب طب اردو

تشریح الاسباب۔ معروف بہ مظہر العلوم مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ قاضی الٰہی بخش۔

رسالہ زبدۃ المفردات۔ و نظم بارق مؤلفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ بلخ۔

زبدۃ الحکمۃ۔ فصول اربعہ مین روزمرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہے مؤلفہ حکیم سید قمر علی رئیس متھرا۔

مفید الاجسام۔ مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مؤلفہ سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر۔

علاج الغربا۔ اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام۔

ترجمۂ طب اکبر۔ یہ ترجمہ تمام خوبیون سے بھرا ہوا مطالب دقیق کو صاف محاورۂ زبان اردو مین لکھا ہے نام تاریخی اسکا مظاہر العلاج ہے ترجمۂ حکیم محمد حسین صاحب۔

رموز الحکمت۔ ان علامتون کا بیان ہے جس سے ابتداے مرض سے مآل نیک یا ردی معلوم ہوتا ہے اور اُسکے دفع کی تدابیر مؤلفہ حکیم رجب علی۔

علاج الامراض۔ اردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔

رسالۂ قارورہ۔ شناخت رنگ و قوام و رائحۂ بول مین عمدہ رسالہ مؤلفہ حکیم غلام یحییٰ۔

مرکبات احسانی۔ بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص حروف تہجی از حکیم احسان علی صاحب۔

فہرست مضامین دستور النجات

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمن و زمان

دستور العمل طبیبان جہان نسخہ صحت مریضان و کشش آب حیات موسوم بہ

دستور النجات عن مصائب الحیات

مصنفہ طبیب اکمل ماہر اجل حکیم صغیر حسین صاحب متوطن فتحگڈھ حسب تحریک مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں بطبع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین بعد ازین التماس کرتا ہے خاکسار اصغر حسین عفی عنہ رب المشرقین کہ جب سے تعلق اس شکستہ بال کا ریاست بھوپال سے بدولت بعض ارشد تلامذہ کے معرض انقطاع مین آیا اور زیر باری اور بیکاری دامنگیر حال ہوئی بجبال اسکے کہ حق تعالے نے شکر ہر نعمت کا جداگانہ مقرر کیا ہے چنانچہ نعمت علم طب کا شکر یہ ہے کہ رنجوردن کا علاج کیا جاوے مسائل مفیدہ اور تجارب پسندیدہ اس فن کے ابنائے جنس کی خدمتمین پیشکش کیے جاوین جس سے مستعلج اور معالج دونون فائدہ اٹھاوین پس اس زمانہ تعطل و پریشانی اور بے شغلی و حیرانی مین دو پہر دن تو خدمتگزاری مرضا مین بسر ہوتا ہے باقی وقت عزیز رائیگان جاتا بہتر یہ ہے کہ بیانمین ہر ایک مرض اور اس کے علاج کے ایک ایک رسالہ مستقل لکھا جاوے چنانچہ کتاب نفس ملا انتصاب اور ہدیۃ الوفاق فی علاج المراق اور رسالۂ قولنجیہ اور رسالۂ معدیہ اور رسالۂ ہیضیہ اور قانون شفائیہ فی علاج حمی الوبائیہ اور تسکین القلب فی علاج عقر کلب الکلب اور بہت سے رسائل مرتب ہو کر شائع ہو چکے ہین از انجا کہ عارضۂ تپ کثیر الوقوع ہے اور اسکی

اُسکی بہت قسمین ہین اور ہر قسم کی شناخت وقت طلب ہر اور بھی زمانہ موجودمین بسبب
شیوع طب انگریزی کے تجارت جدیدہ حاصل ہوئے ہین اور ہماری طب قدیم واجب الترمیم
ہوگئی ہے لہذا یہ رسالہ موسوم بدستور النجات عن مصائب الحیات بیان مین ماہیت
اور اقسام اور اسباب اور معالجات حُمیات کے لکھا جاتا ہے رب کریم ابنائے نوح
کو اِس رسالہ وجیزسے متمتع فرماوے وہو حسبی ونعم الوکیل

بیان ماہیت تپ

اُسکو انگریزی مین فیورؔ اور ہندی مین جرؔ اور عربی مین حمّیٰ کہتے ہین اور تپ
عبارت اِس سے ہے کہ ایک طرح کی حرارت غریبی بدن مین پیدا ہوجاوے جو تمام
بدن کو گرم کر دے اور اُس سے افعال طبعی مین ضرر اور فتور پہونچے اور افعال
طبعی اُن کاموں کو کہتے ہین جو طبیعت سے کہ مدبر بدن ہر متعلق ہون جیسے بھوک
پیاس کھانے کا ہضم کرنا چلنا پھرنا سونا جاگنا وغیرہا کہ اِن افعال مین بسبب لحوق تپ
کے فتور آجاتا ہے اور سبب گرم ہوجانے تمام بدن کا اِس حرارت غریبی سے یہ ہے
کہ وہ حرارت یا دل مین پہلے مشتعل ہوتی ہے وہان سے بذریعہ خون اور روح کے
براہ رگون اور شریانون کے تمام بدن مین پھیل کر سارے بدن کو گرم کردیتی ہی یا وہ
گرمی کسی اور عضو مین مشتعل ہوتی ہے پھر دل کو گرم کرتی ہو پھر دل سے بذریعہ خون و
روح کے براہ عروق و شرائین تمام بدن مین سرایت کرتی ہے فائدہ یہ بات جان لینا
چاہیے کہ گرمی جو بدن انسان وغیرہ حیوات سے متعلق ہے اُسکی تین قسمین ہین ایک حرارت
غریزی یہ وہ گرمی ہے کہ خالق کل کی قدرت سے بدن حیوانات مین پیدا ہوئی ہو اور زمانہ
حیات تک بدن مین موجود رہتی ہے جسوقت روح نے بدن سے مفارقت کی یہ گرمی بھی روح
کے ساتھ ہی مفارقت کرجاتی ہے اور یہی گرمی مصلح حالات بدن ہی اور حرارت اور برودت
عارضی کی اصلاح کرتی ہو اور مقوم جسم حیوان کی ہے یہ گرمی اُس قسم کی نہین ہے
جس سے کچھ اذیت پہونچے یا ناگوار ہو بلکہ مطبوع طبع اور راحت رسان گرمی ہے
دوسری حرارت عنصری یعنے اُس آگ کی گرمی جس سے بدن انسان مرکب

ہوا ہے کیونکہ ترکیب اجسام کی اربع عناصر یعنے آگ پانی خاک اور ہوا سے ہی اور اس سے آگ
کی گرمی کو حرارت اسطقسی بھی کہتے ہین اور یہ گرمی موت کے بعد بھی باقی رہتی ہے اسی جہت
سے بدن مردہ کا سیاہ ہو جاتا ہے یا سڑ جاتا ہے یا بال اور ناخن بڑھ جاتے ہین
تیسری حرارت غریبی ہے کہ طبیعت کی مضاد ہے اور اذیت دیتی ہی اور مرض پیدا کرتی ہی
اور افعال طبیعی کو ضرر پہنچاتی ہے اور اُن دونون حرارتون کی مخالف ہے اور وہ دونون
حرارتین مقوم بدن ہین اور یہ حرارت ہرگز مقوم بدن نہین ہو سکتی بلکہ یہ حرارت اون دونون
حرارتون کی دشمن ہے۔

اقسام تپ کا بیان

چونکہ تپ کی بیماری نہایت کثیر الوقوع ہی اور تھوڑی سی سو تدبیری مین استحالہ تپ
خفیف کا طرف تپ شدید کے ہو جاتا ہے یہانتک کہ حمای یوم منتقل بحمای دق
ہو جاتی ہے جو درجہ سوم مین لاعلاج ہی اسواسطے طبیب پر فرض ہی کہ جملہ اقسام
تپ کے اور اوسکے اصول علاج اپنے ذہن مین مستحضر رکھے اور پہلے بکمال خوض و فکر
کے نبض اور قارورہ وغیرہ علامات سے خوب تشخیص کرلے کہ کون سی تپ ہے
اوسوقت علاج کیطرف متوجہ ہو ورنہ صد ہا مریض تپ کے بسبب غلطی تشخیص طبیب
ناقص یا تبدیل یا بکمال ضائع ہو جاتے ہین یعنے وہ تپ ایسی بگڑ جاتی ہے کہ مدتون گریبان
گیر رہتی ہے آخر کو مستحیل بدق ہو کر مریض کی جان لیتی ہے اسواسطے اوسکے علاج مین
بڑی واقفیت اور مشاقی اور توجہ درکار ہے واضح ہو کہ جنس الاجناس تپ کی تین ہین
ایک حمای یومی دوسری خلطی تیسری دقی کس واسطے کہ عمارت بدن کی تین جزو سے قائم
ہے ایک اعضاء اصلی جیسے رگ پٹھے گوشت ہڈیان دماغ معدہ کبد امعا وغیرہا دوسرے
اخلاط اربعہ و رطوبات دیگر جو اعضائے اصلی مین بھرے ہین اور اعضا اسکو حاوی
اور محیط ہین تیسری ارواح نفسانی و حیوانی و طبیعی اور بخارات کہ جو بدن مین بھیلے
ہوئے ہین پس یہ حرارت غریبی تپ کی اگر اولاً اعضائے اصلی مین متشبث اور لاحق ہو

حمّائے یوم کا بیان

حمائے یوم وہی ہے کہ روح طبیعی یا روح نفسانی یا روح حیوانی مین حرارت غریبی لاحق ہوجاوے پھر وہ گرمی قلب مین پہونچکر قلب کو گرم کرے اور بتوسط اوردہ شرائین کے تمام اعضا و اخلاط مین سرایت کرے اور سب جسم گرم ہوجاوے اور چونکہ اس تپ کی گرمی روح کو لاحق ہوتی ہے اور روح ایک شی لطیف ہے جسکے سبب یہ تپ جلد دفع ہوجاتی اور اکثر ایک رات ایک دن رہ کر مفارقت کرجاتی ہے اور کثیر الخطر نہین ہے۔ اسیواسطے اسکو حمائے یومیہ کہتے ہین کبھی یہ تپ تین دن تک رہتی ہے بعض اوقات ایک ہفتہ تک رہتی ہے اس سے زیادہ نہین ٹھہرتی بشرطیکہ سوء تدبیری نہو اور دوسری تپ کیطرف منتقل نہوجاوے اگر ایک ہفتہ سے تجاوز کرجائے اور تپ یہ نزائل ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اب حمائے یوم نہ رہی دوسری تپ کیطرف مستحیل ہوگئی اور اکثر حمائے یوم اسباب بادیہ یعنی خارج از بدن ہوتی ہے مثلاً دھوپ کی گرمی یا حمام کی گرمی یا دوائے گرم یا غذاے گرم کے کھانیسے یا انفعالات بدنیہ سے جیسے محنت شاقہ کرنیسے یا انفعالات نفسانیہ سے جیسے غصہ کی گرمی سے تپ آجاتی ہے چنانچہ تفصیل ان سب مراتب کی آگے بیان کیجاویگی اور اس تپ کو حمائے روحی بھی کہتے ہین اور یونانی مین سیتمارو س کہتے ہین

علامات خاصہ حمائے یوم کا بیان

ایک یہ کہ اسباب حمائے یوم کے سابقہ بدنیہ نہین ہوتے ہین بلکہ اسباب واصلہ ہوتے ہین دوسرے یہ کہ بول نضیج اور معتدل ہوتا ہے شاذ و نادر کبھی رنگ مین تغیر ہووے تو قوام بول ضرور معتدل ہوگا تیسرے یہ کہ ابتدا مین نبض مائل بتواتر و قوت اعظم کے ہوتی ہے انضغاط اور صغر نہین ہوتا چوتھے بعد مفارقت تپ کے حالت مریض کی عادت طبیعی پر آجاتی ہے اور نبض بھی درست ہوجاتی ہے پانچوین حمائے یوم مین بوقت ابتدا ملائمت اور سبکی ہوتی ہے شدت و کرب کی زیادتی نہین ہوتی اور دو گھنٹہ سے زیادہ زمانہ تزائد کا نہین ہوتا ہے اور شدت اعراض اور حدت اور اشتعال حرارت ویسا نہین ہوتا جیسا کہ حمائے خلطی مین ہوتا ہے چھٹے دردسرو

دیگر و لپشت وغیرہ بہت کم ہوتا ہے ساتوین اس تپ مین جو پسینا آتا ہے وہ بافراط نہین ہوتا ہے اور نہ بوقت آمد پسینہ کے گھبراہٹ ہوتی ہے جیسا کہ حماے خلطی مین ہوتی ہے بلکہ اوسکا پسینہ قریب عرق طبیعی کے ہوتا ہے آٹھوین اگر حماے یوم کا مریض حمام مین جاوے تو اُسکو کچھ تغیر نہین ہوتا ہے بخلاف حماے خلطی کے کہ اسمین حمام جانے سے قشعریرہ پیدا ہوجاتا ہے باقی علامات ہر ایک قسم کے اُسکے ذیل مین لکھے جاوینگے


بیان انتقال حمی یوم کا طرف دوسری تپ کے

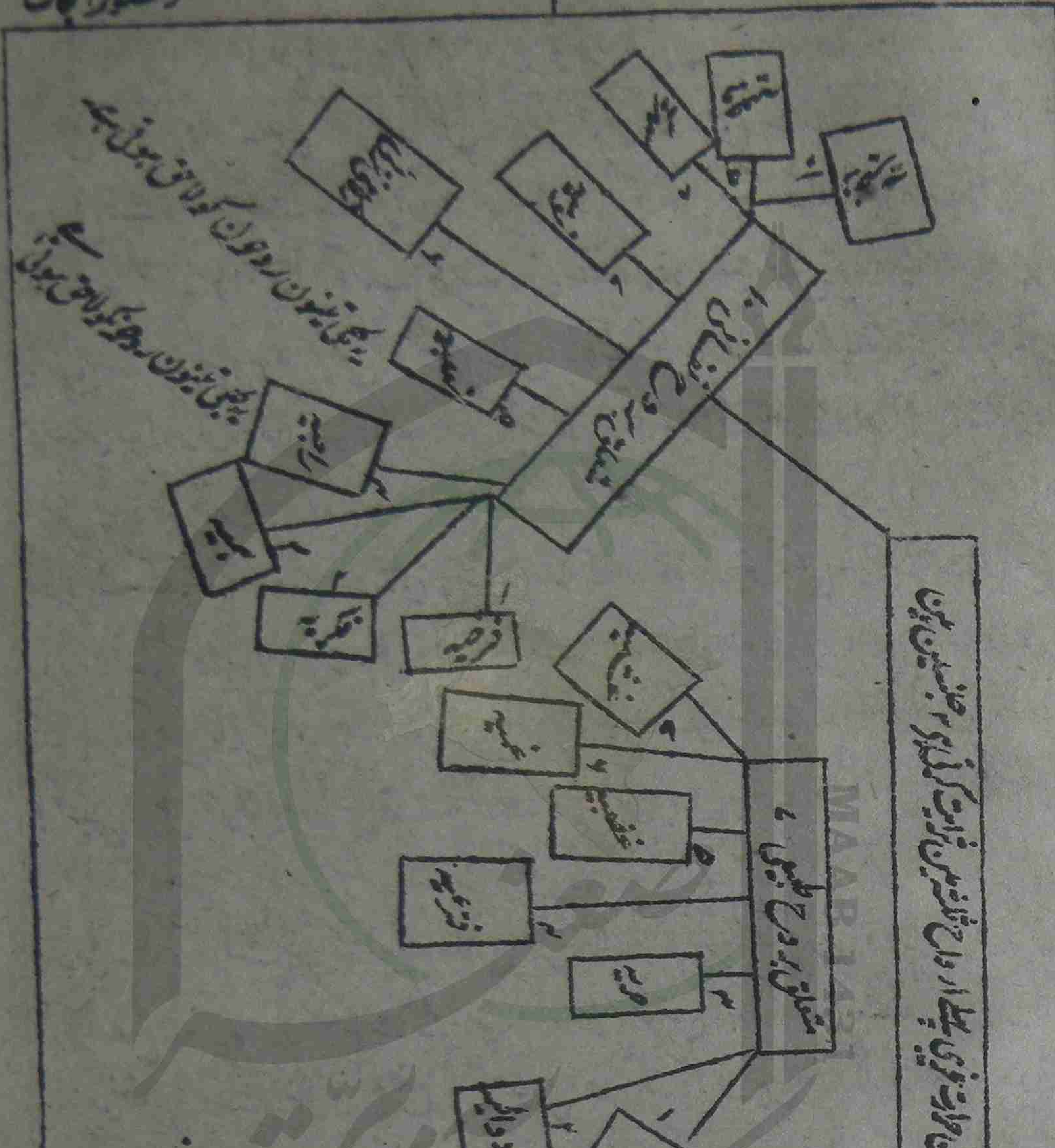
جب اعضا یا اخلاط مستعد بقبول حرارت ہوتے ہین تو اندک سوتدبیرے اسمین حرارت یومیہ مستقر ہوجاتی ہے مثلاً ایک مریض کا مزاج حار یابس ہے اور خلط صفراوی یا دموی اُسکے مزاج مین غالب ہے اور اُسکو حمی یوم لاحق ہوئی اور معالج نے فاقہ کرایا پس اگر مریض صفراوی مزاج اور لاغر اندام ہے تو تپ دق ہوجاویگی اور اگر صفرا مین حدت واحتراق آگیا تو تپ محرق ہوجاویگی اور اگر مریض فربہ اور دموی مزاج ہے تو اُسکو سونوخس یا حماے عفنی ہوجاویگی علی ہذا القیاس اگر حماے یومیہ اس قسم کی ہے کہ جسکے واسطے تفتیح مسام اور تعریق کی ضرورت ہے مگر معالج نے یہ تدبیر نہ کی اور مریض کے بدن مین اخلاط محتبس ہین تو فی الفور حماے عفنی ہوجاویگی اسی واسطے بید جو اکثر ہر قسم کی تپ مین فاقہ کراتے ہین تو تپ شدت پکڑ جاتی ہے اور کبھی مستحیل بدق ہوجاتی ہے یا ڈاکٹر جو دواے حاد دیتے ہین تو اُس سے بھی تپ کو طول ہوجاتا ہے غرض دبات کے علاج مین بہت حذاقت وہوشیاری مطلوب ہے اور پہچان اس بات کی کہ اب حماے یوم کسی دوسری تپ کی طرف منتقل ہوئی یہ ہے کہ تپ بغیر پسینا یا نمی بدن کے فرو ہوجاوے اور مدت انحطاط کی طویل اور متعب ہووے اور نبض اپنی حالت اصلی پر نہ آوے بلکہ باوصف اُتر جانے تپ کے نبض مین حرارت باقی رہے دوسری علامت یہ ہے کہ اگر حماے یوم کی حالت مین درد سر ہو اور بعد فرو ہوجانے تپ کے بھی سر درد باقی رہے تو سمجھنا چاہیے کہ یہ تپ دوسری تپ کی طرف منتقل ہوئی پس اگر دق کیطرف منتقل ہوگی یا حرارت کی یکسان اور ہلکی تمام اعضا

مین رہیگی اور بعد تناول غذا کے تپ بھڑ آویگی اور نبض مین صلابت اور صغر اور تواتر ہوگا اور اگر حماے سونوخس کی طرف منتقل ہوگی تو رگین ممتلی ہو جاینگی اور نبض عظیم ہوگی اور حرارت زیادہ معلوم ہوگی اور چہرہ منتفخ ہو جاویگا اور جو حمیات عفنہ کی طرف منتقل ہوگی تو قشعریرہ معلوم ہوگا اور نبض مین اختلاف اور تضاعظ اور صغر ہوگا اور اعراض شدت پکڑ جاوینگے۔

حماے یوم کی قسمین

اُسکی چھبیس قسمین ہین ہر چند حماے یوم مین حرارت غریبی تینون روحون مین یعنے روح نفسانی و طبیعی و حیوانی مین سرایت کرتی ہے مگر باعتبار تقدم زمانے لحوق حرارت کے اُسکی بھی تین جنسین ہین ایک جنس یہ ہے کہ اول تعلق روح نفسانی سے ہو دوسرے یہ کہ روح طبیعی سے تعلق ہو تیسرے یہ کہ روح حیوانی سے تعلق ہو چنانچہ بنظر توضیح اور سرعت حفظ اور سہولت فہم کے شجرۂ مفصلہ صفحہ ۸ مین لکھا جاتا ہے اور اسباب اور علامات و معالجات ہر ایک کے جداگانہ مفصل تحریر کیے جاوینگے۔


متعلق بروح نفسانی
متعلق بروح طبیعی
متعلق بروح حیوانی
غذائیہ
حریہ
غضبیہ
دوائیہ
فرعیہ
غمیہ
فرحیہ
فکریہ
ہمیہ
تعبیہ
نومیہ
شراسیہ
قشفیہ
وریہ
عطشیہ
سددیہ
جوبسبب قشف یعنی خشکی جلد کے ہو۔
جوبسبب عطش کے ہو۔
یہ بھی تینوں روحوں میں اولا اثر کرتی ہے


متعلق بروح طبیعی ۷
متعلق بروح نفسانی ۱۰
متعلق بروح حیوانی ۵
غضبیہ
حریہ
غمیہ
فزعیہ
دوائیہ

حمائے یوم غمیہ و فرحیہ

رنج و غم کی حالت مین روح داخل کیطرف کو حرکت کرتی ہے اور داخل مین مختقن ہو جاتی ہے اس جہت سے حرارت غریبی روح کو گرم کرکے حمائے یوم پیدا کرتی ہے اس تپ کا انتقال اکثر طرف دق کے ہو جاتا ہے لیکن ہمنے اپنے مطلب مین یہ تپ بہت کم دیکھی ہے تشخیص اوسکی آسان ہے یعنے قبل از حدوث تپ کے رنج عظیم مریض کو پہونچا ہو اور کوئی علامت حمائے خلطی کی نہ پائی جاوے اور قارورہ اور نبض اور چہرہ مریض مین تغیر شدید نہو اور تپ بہت شدید اور سوزان نہو اور کبھی لرزہ یا سردی اطراف کے ساتھ اور پسینہ بھی بہت کثرت کے ساتھ نہو اور خشکی اور خشونت زبانکی اور سانس کا متواتر چلنا وغیرہ اعراض شدیدہ نہون اور نبض مایل بہ صغر اور ضعف کے ہو اور کبھی مایل بہ صلابت ہوتی ہے اور پیشاب سوزش کے ساتھ اصفر ناری ہو اور آنکھین مایل بغموض اور کسی قدر غائر ہون اور چہرہ مایل بہ زردی و خشکی ہو اور کسل تمام اعضا میں اور ضعف اعضائے رئیسہ مین ہو اور غم اور فرح کا امتیاز تقدم سبب ناری سے دریافت ہو سکتا ہے علاج جس حیلہ و تدبیر سے ممکن ہو اوسکا غم کم کرین اور قصص نادرہ اور حکایات دلچسپ اور کلام خوش آیندہ سے اوسکے دل کو بہلادین اور جو شغل اوسکے مطبوع طبع ہو اسمین مصروف کرادین مثلاً اگر مریض کو شوق علم کا ہو تو جس علم سے رغبت زیادہ ہو اوس علم کے عمدہ و دلاویز مسائل اوسکے سامنے بیان کیے جاوین اور اوس علم کی عمدہ اور نایاب کتابوں کا مطالعہ کرایا جاوے اگر شعر و سخن کا ذوق ہے تو اشعار مفرح خندہ آور اور حکایات شعرا بیان کیجاوین اور اگر رقص و سرود کا شوق ہے تو اسی شغل مین مریض مصروف کیا جاوے اگر شطرنج گنجیفہ چوسر وغیرہ ملاعب کا شوق ہے تو اسی مین مصروف کیا جاوے اگر شکار کا شوق ہے تو شکار کھلوادین اور ہر وقت ان لوگون سے مجالست و مکالمت رکھوادین جنکو مریض عزیز رکھتا ہو اور انکی مجالست و مخاطبت سے خوش ہوتا ہو اور پاکیزہ و نفیس پہنادین اور عطریات بدنمین ملادین اور مکان وسیع و پُر فضا مین رکھین اگر وہ مکان لب دریا ہو

یا اُسمین آبشار یا حوض یا نہر ہو تو نہایت مفید اور فرش فروش بھی آراستہ ہو اور شیشہ آلات
اور اشیا صنائع یورپ جنسے اہتزاز خاطر ہوتا ہے سامنے رکھین اور یاقوتیان اور جوارشات
مفرح بارد جنکے صد ہا نسخے قرابادینون مین لکھے ہین استعمال کرا دین اور عرق بید مشک
اور کیوڑا اور گلاب اور عرق گاؤزبان اور عرق نیلوفر شربت انار اور سیب اور نیلوفر
کے ساتھ پلوا دین اور صندل سفید اور برگ کاسنی سبز اور کشنیز سبز اور کاہو اور کافور
گلاب مین پیسکر قلب پر لیپ کرا دین اور عطر خس و گلاب و کیوڑا و کافور و آب خیار و
روغن نیلوفر و بنفشہ و عطر صندل کا لخلخہ بنا کر سنگھا دین اور خمیرہ مروارید سادہ یا ترش
بہت مفید ہے اور خمیرہ صندل مین ورق نقرہ ملا کر پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ
تخم خرفہ و شیرہ مغز تخم کدو سے شیرین چار چار ماشہ لعاب گاؤزبان پانچ ماشہ شربت
یاقوت علوی خان تین تولہ ملا کر پلا دین اور روغن کدو اور عطر صندل اور گلاب اور کیوڑا
بعد حمام کے بدن ملوا دین اور کپڑا لعاب اسپغول اور صندل اور گلاب اور کافور
اور عطر صندل اور عطر گلاب مین تر کر کے قلب پر رکھین برف سے پانی سرد کر کے پلا دین
لیمنیڈ واٹر پلا دین اور شراب عمدہ مثل کیور لیسو یا بوٹ کے گلاب اور کیوڑا اور پانی مین
ملا کر پلا دین ترنج کا شربت پلا دین اور قریب آب جاری کے بستر نرم پر آسایش
کرا دین اور غذا سبک اور معتدل مثل گوشت حلوان و چوزہ مرغ بر شمول کدو یا ساگ
پالک یا خرفہ کے کھلا دین اور غذا تھوڑی تھوڑی کر کے دن مین تین بار دلوین اور
عادت اور سن اور ہواے شہر اور موسم اور پیشہ مریض کا بھی لحاظ رکھین مثلاً افیون
کی عادت ہو تو اُسمین مغز تخم کدو اور تخم خرفہ اور کاہو اور تخم خیارین اور قدرے کافور
ملوا کر کھلا دین یا اور بدرقون مناسب حال مریض سے اصلاح اور تبدیل افیون
کی کر لین سن شباب اور حار مزاج ہو تو تبرید بالغ کرین ہواے شہر یا موسم گرم
ہو تو کوہستان سرد مین مثل شملہ نینی تال وغیرہ کے سکونت کرا دین یا انگریزی
پنکھے اور خس کی ٹٹیان وغیرہ تدابیر سے ہوے خانہ سرد کرین اگر لہار یا سنار ہو تو آگ کے
پاس بیٹھنے سے ممانعت کرین دھوپ مین چلنے پھرنے کا شغل رکھتا ہو تو اُس سے باز رکھین

علی ہذا القیاس سب امور مین اہتمام ضرور ہے اور یہ تدابیر مدت تک جاری رکھین تاکہ احتمال انتقال اِس تپ کا طرف تپ دق کے باقی نرہے اور انار شیرین اور سیب اور انگور ناشپاتی اور آبی وغیرہ خواکہ بارد ہسا تفکہ کراوین اور سفر دریا اور تبدیل ہوا کر بلد ضروری ہے اس سے فائدہ بین ہوتا ہے اور شدت فزع یعنی ڈر سے بھی تپ لاحق ہوجاتی ہے کیونکہ خوف مین روح داخل کی طرف مجتمع ہوجاتی ہے اور اس اجتماع کے سبب سے ایسا اشتعال حرارت کا ہوتا ہے کہ تپ پیدا کر دیتا ہے علاج اُسکا قریب بہ علاج غمیہ کے ہے لیکن افسانہاے دلاوری سُنانا چاہیے اور قوت و اطمینان کی باتین اُنکو سمجھاوین اور تقویت قلب کی مرعی رہے ایک قاضی صاحب کو جو بھوت وغیرہ سے بہت ڈرتے تھے چند ٹھٹھا بازون نے انگارے آگ کے مین مکان مین بوقت سب پھینک کر اور ایک شکل مہیب مصنوعی دکھا کر ڈرایا اُنکو اُسی وقت سے تپ لاحق ہوئی تدبیر اُنکی تپ کی کی گئی مگر وہ تپ اخلاط مین تشبث ہو کر مستحیل بہ حماے خلطی ہوگئی آخر کار جب اُنکو مسہل ہوے اور قرص طباشیر شربت بزوری مین دیا گیا تب اُنکو افاقہ ہوا تین مہینے تک علیل رہے اکثر لڑکون کو اس قسم کی تپ ہوجاتی ہے اسی واسطے عقلا ڈرانے سے اطفال کے ممانعت کرتے ہین اصول اوسکے علاج کے یہی ہین کہ جس قسم کا خوف لاحق ہوا ہو اوسکو دور کرین اور قلب کی تقویت کرین اور تپ تدبیر و تسکین کرین۔

حماے یوم ہمیہ

یہ تپ بھی قریب تپ اول کے ہے فرق فقط اِسقدر ہے کہ اسمین فرط رنج سے گرمی پیدا ہوتی ہے اس تپ مین کثرت اہتمام سے کسی شئے مطلوب کے واسطے کیا جاوے اُس سے روح گرم ہوکر بخار پیدا کردے اسوقت مین علامات مذکورۂ بالا کیساتھ آنکھین خمار آلودہ معلوم ہونگی اور نبض مائل بعظم شوق ہوگی علاج اُسکا اور حماے غمیہ کا ایک ہی ہے اسقدر فرق ہے کہ اُس تپ مین اہتمام تقویت اور تسکین اور تبرید قلب کا

زیادہ کرنا چاہیے اسمین دماغ کی اعانت زیادہ تر ملحوظ رکھنا چاہیے کس واسطے کہ غم کا تعلق روح طبیعی سے ہے جسکا معدن طلب ہے اور فکر اور اہتمام اور تدبیر اور خوف متعلق بروح نفسانی ہے جسکا معدن دماغ ہے پس اُسمین روغن خوشبو دماغ پر زیادہ ملین اور سُنگھاوین اور برف سر پر رکھین اسطرح پر کہ ایک ٹوپی ربڑ کی دوہری بنی ہوئی ہوتی ہے اُسمین ٹکڑے برف کے ڈال کر پہناتے ہین اگر وہ ٹوپی بہم نہ پہونچے تو بُھکنے مین یا بوتل یا جھلی مین برف ڈالکر کام لکالین اور پاشویہ کرا دین اور شانین کچھوانین اور خاکشی اور تخم بیش کر ہتیا پاون مین اور تلوون مین ملوا دین اور بکری کے دودھ کی مالش کرا دین۔

حماے فکریہ

یہ تپ بھی بعینہ مثل حماے ہمیہ کے ہے اور وہی علامات ہوتے ہین مگر حرکت چشم کی معتدل اور نبض شوق و انخفاض مین مختلف اور اکثر معتدل ہوتی ہے اور چہرہ مائل بہ زردی ہوتا ہے اور اسکا علاج بعض موقع پر خارج از اختیار طبیب و مریض دونون کے ہوتا ہے اور بعض موقع پر ممکن ہے مثلاً ایک شخص کو اپنی نوکری کی فکر اسقدر ہوئی کہ جس سے روح گرم ہوکر تپ لاحق ہوگئی تو اُسکا اصلی علاج یہ ہے کہ نوکری خاطر خواہ اُسکی ہوجاوے اور بھی تدبیر تبریدی حسب صراحت صدر عمل مین لائی جاوے مؤلف نے ایک شریف کے لڑکے کو جو پڑھا لکھا ہوشیار تھا دیکھا کہ جب اُسکے باپ نے انتقال کیا تو اُسکی عمر ۱۹ سال کی تھی اور ایک والدہ اور بہن اور ایک چھوٹا بھائی اُسکا تھا وجہ معاش اُسکی سواے نوکری والد کے اور کچھ نہ تھی نہ گھر مین کچھ اندوختہ تھا اُس نے میان دواب اور ملک پنجاب وغیرہ بلا مین کئی برس تلاش معاش کی مگر کہین نوکری نہ ملی اور اثاث البیت بھی صرف ہوگیا آخر کار یہان تک نوبت پہونچی کہ نان شبینہ کو محتاج ہوگیا اسی فکر سے اُسکو حماے فکریہ لاحق ہوئی اور بسبب نہ ملنے دوا اور نہونے پرہیز کے وہ تپ بخریہ دق ہوگئی چندروز ون بعد مرگیا بس اصل علاج اسکا یہ ہے کہ تبریدات دین جادین اور جس کام کی فکر اوسکو ہو بشرط امکان وہ کام انصرام کرا دیا جاوے لیکن صرف انجام مرام کافی صحت کو نہین ہے معالجات بھی کیے جادین کسواسطے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر

مداوات کے صحت مریض کو ہو جاوے اور وہ حرارت سبلشت ہو جاوے تو بدون
انجام مرام ہو جاوے اور یہ بھی دیکھا گیا کہ بعض جگہ انجام مرام نہین ہوا اور مداوات سے ابرام
نہین ہوتی ہے اور یہ بھی دیکھا گیا کہ بعض جگہ انجام مرام نہین ہوا اور مداوات سے انجام
ہو گیا چنانچہ ایک نواب نے ایک رنڈی کو اپنے گھر مین ڈال لیا تھا اور اُنکی بیگم منکوحہ
کو یہ فکر تھی کہ کسی طرح سے یہ رنڈی نکال دیجاوے یہان تک ایک روز اُنکو حمائے
فکریہ لاحق ہوئی اور معالجہ ادویہ سے اُنکو صحت ہوئی اور وہ رنڈی بدستور اُنھین
کے خاوند کے پاس رہی اسی طرح ایک زمیندار کو اپنے مقدمہ کے جیتنے کی فکر
یہان تک ہوئی کہ اُسکو حمائے فکریہ لاحق ہوئی اسی حالت مین وہ ظفریاب ہوا مگر
تب اُسکی مستحیل بہ دق ہو گئی ایک عرصہ کے بعد وہ مر گیا اور اُسکا علاج قاعدہ سے نہ ہوا تھا

حمائے غضبیہ

غصہ مین روح باطن سے خارج کی طرف کو حرکت کرتی ہے کبھی غایت حرکت سے
گرمی لاحق ہو کر تپ یومیہ غضبیہ ہو جاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ چہرہ سرخ اور بھرا ہوا
ہوا اور آنکھین سُرخ اور اُبھری اور قارورہ سُرخ اور درخشان اور نبض ممتلی و ساطع اور
متواتر ہوتی ہے اُسکا علاج بھی مثل معالجات صدر سکے ہے اسمین ضمادات باردہ سر و سینہ
پر لگانا چاہیے اور سکنجبین لیمو گلاب اور عرق بید مشک مین ملا کر پلا دین اور تند اور
دمرغ اور چاول کھلا دین اور شراب سے اجتناب کلی کرین اور آب برف نہایت شدید البرد
پلا دین اور آگے بدون شراب کے چارہ کار نہو تو نصف شراب اور نصف آب انار ملا کر برف
سے خوب سرد کرکے دیوین اور اُسکے بعد تنقل انار ترش سے کرا دین اور حمام نہ کرین بلکہ
آب سرد سے غسل کرین اور سر پر تریرہ ادیوین اور غوزہ دکھانے مین پکا کر کھلا دین اور خواب
آور تدبیرین کرین روغن کاہو و کدو سر پہ ملوا دین ریاحین خوشبو سونگھین اگر نہایت علیل
مارفیا آب انار مین تنویم کے واسطے پلا دین تو مضائقہ نہین ہے یا افیون کی اصلاح حسب
محررہ بالا اسکے کھلا دین تا کہ نیند آوے اور ایسے قصص و حکایات اُسکے روبرو بیان کیے
جاوین جس سے غصہ فرو ہو اور مذمت غصہ کی دلنشین ہو اور اسلاف کے حلم کی حکایتین
بیان کی جاوین اور کبھی لطائف خندہ آور مذکور کرین اور کدو اور پالک اور خرفہ اور

گشنیزی اور کھیرا غذا دیوین اور سنگھرہ کھلادین اور املی کے پتے سے خشکہ کھلادین باقی
تدبیرات وہی ہین جو اوپر مذکور ہوئیین مگر یہ تپین شاذ و نادر ہوتی ہین ٭

حماے یوم سہریہ

زیادہ جاگنا بھی روح کو گرم کرتا ہے اُسکی افراط سے بھی اکثر تپ یوم لاحق ہوجاتی
ہے علامت اُسکی تقدم بیداری اور ثقل اجفان اور تہیج چہرہ کا اور اندر گھسا ہونا
آنکھون کا اور غلظت اور سپیدی یا زردی قارورہ کی اور ضعف اور صغر نبض کا اور
کسل اعضا ہے علاج اُسکا یہی ہے کہ روغن بنفشہ یا کدو کا یا بکری کا دودھ سر پر
ٹپکاوین ناک مین ٹپکاوین ہتھیلیون اور تلوون مین مالش کرین اور بنفشہ اور نیلوفر اور
خشخاش پانی مین جوش کر کے سر پر نطول کرین اور آرام اور راحت اور سکون کراوین
اور اُسکی بھی تبرید کی طرف اعتبار رکھین اور بنفشہ اور جو اور نیلوفر اور کوکنار جوش دیکر
رومال اُس سے تر کر کے بجوڑ کر سر کی تکمید کرین شراب مین پانی ملا کر پلانے کا مضائقہ نہین
ہے اور جماع سے بہت پرہیز کراوین شربت بنفشہ اور شربت خشخاش عرق گاؤزبان
اور نیلوفر مین ملا کر پلادین اور غذا مین جوزہ مرغ اور بٹیر اور آبجو اور پالک اور کدو
وغیرہ رکھین باقی تدابیر موافق حال مریض کے تشریح مجررہ صدر سے اخذ کر کے عمل مین لاوین

حماے یوم نومیہ و راحیہ و فرحیہ

داخل بدن مین انسان کے ہمیشہ بخارات اٹھا کرتے ہین لیکن بحالت بیداری بسبب
حرکت روح کے اور بات چیت کرنے کے اور چلنے پھرنے کے وہ بخارات تحلیل ہوتے رہتے
ہین اور جب آدمی سوتا ہے اور راحت طویل کرتا ہے تب وہ بخارات تحلیل نہین ہوتے
ہین یہی وجہ ہے کہ سوتے مین رال بعض اُن لوگون کی جنکے دماغ اور معدہ مین رطوبت
زیادہ ہوتی ہے زیادہ ٹپکتی ہے کیونکہ وہ بخارات بسبب خواب کے تحلیل نہین ہوتے
اور مستحیل برطوبات ہوجاتے ہین اور بعض امزجہ مین اُن بخارات سے روح مین
گرمی پیدا ہوکر حماے یوم لاحق ہوجاتی ہے کہ اُسکو حماے نومیہ کہتے ہین اسی طرح
مدتون راحت و آرام مین رہنے سے تحلیل فضول کم ہوتی ہے اور بخارات ان فضلات

سے اٹھکر روح کو گرم کرتے ہین سبب سے حماے راجیہ لاحق ہوتی ہے درغایت سر ورہین انتعاش حرارت غریزی کا ہوتا ہے اُسکی جہت سے بخارات مرتفعہ گرم ہوکر روح کی تسخین کرتے ہین اُس سے حماے فرحیہ عارض ہوتی ہے اور بعض حکما کی یہ رائے ہے کہ فرحت سے تپ لاحق ہوتی مگر اکثرون نے تردید اسکی کی ہے بہرکیف علاج حماے فرحیہ کا قریب علاج حماے غضبیہ کے ہے اسقدر زیادہ ہے کہ مریض کی توہین مناسب نصائح وغیرہ سے ایسی کرین کہ اُسکو ندامت آوے اور یوحیہ اور راحیہ مین چاہیے کہ حمام مین بیٹھکر پسینہ نکالین اور آب گرم سے غسل کرین اور کیسون سے بدن ملوادین اور ریاضت معتدل کرین اور مبرد اور مرطب غذا اور دوا کھاوین اور روغن خیری اور بابونہ بدن مین مالش کرین اور سبوس گندم اور پوست تخم خربزہ اور گل بابونہ پانی مین جوش کرکے اوس پانی سے غسل کرین اور خیساندہ اصل السوس مین شربت بنفشہ ملاکر نوش کرین اور چوزہ مرغ نان فطری کے ساتھ کھاوین یا دال مونگ مین روغن بادام ملاکر کھاوین اور پانی کی تقلیل کرین اور شراب اُسمین مُضر ہے یہ تپ بھی بسبیل نوبت ہوتی ہے۔

حماے تعبیہ و وجعیہ

یعنی انسان کسی کام مین ایسی محنت و مشقت کرے جسکے سبب سے ارواح مین گرمی شدید پیدا ہوکر تپ لاحق ہوجاوے اور مضرت افعال روح حیوانی اور نفسانی اور طبیعی مین پہونچے علامت اوسکی قریب علامت غمیہ کے ہے اور مفاصل اور اعضا مین درد اور ماندگی ہوگی اور بدن مین یبوست محسوس ہوگی اور قارورہ رقیق اور حاد اور زرد اور نبض تابع موسم کے ہوگا یعنی گرمی مین گرم سردی مین سرد ہوگا اور کبھی کھانسی بھی اوسکے ساتھ ہوتی ہے اور تقدم لقب اور اسباب موجبہ کا شاہد قوی ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ آب گرم سے غسل کرکے تمام عضلات کو روغن چنبیلی روغن گل روغن بابونہ وغیرہ سے مالش کرین اور گلاب مین شربت نیلوفر ملاکر پلاوین اور راحت وآرام کی تدبیر کرین اور غذا سبک اور لطیف اور مقوی مثل چوزہ مرغ وغیرہ کے کھلادین

اور فواکہ تر جیسا کہ اوپر مذکور ہوے دیوین اور سونا بہت مفید ہے اور جماع وغیرہ امور مضعف
ومتعب سے پرہیز کراوین اور اکثر درد شدید ایسے ہوتے ہین کہ اونکی سبب سے تپ آجاتی
ہے اوسکو حماے وجعیہ کہتے ہین اوسکا علاج بھی آسایش اور آرام ہے مگر اہتمین
مقدم یہ ہے کہ پہلے علاج اوس درد کا کرین اُسکے بعد جب درد جاتا رہے اور تپ
جو اُسکے تکان سے لاحق ہوئی ہے باقی رہے تو پھر تپ کا علاج کرین -

حماے استفراغیہ وجوعیہ وعطشیہ

اِسکی کیفیت یہ ہے کہ بروقت اسہال باقی مفرط کے اخلاط مین اضطراب پڑنے
کی وجہ سے روح کو حرکت مفرطہ واقع ہوتی ہے اس سے گرمی کا اشتعال ہوتا ہے اور
تپ لاحق ہوتی ہے یا استفراغ کے بعد ماندگی اور تکان ارواح کو ایسا ہوتا ہے کہ تپ
آجاتی ہے کبھی ادویہ مسہلہ اسقدر گرم ہوتی ہین کہ انکی سخونت سے تپ لاحق ہوجاتی ہے کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ فصد کھولنے سے صفرا کا اشتعال ہوجاتا ہے جس سے تجارات بدن مین عفونت
آجاتی ہے اس سے ارواح گرم ہوجاتی ہے یہ سب صورتین استفراغیہ کی ہین علاج اُسکا یہ ہے
کہ اشربۂ باردہ لاقابضہ مثل شربت سیب وبہی وشیرۂ تخم خرفہ اور عرق گاؤزبان یا نیلوفر یا گلاب
یا بید مشک کے پلواوین اور ضمادات باردہ مقوی دل وجگر پر رکھین مثل صندل گلسرخ
زرجود وغیرہا اور فادزہر مٹھی مین گھسکر پلانا سریع النفع ہے اور کبھی منی کے استفراغ
سے بھی یہ تپ ہوجاتی ہے اُسمین خمیرۂ مروارید یا مروارید یا خمیرہ گاؤزبان عنبری اور شربت
یاقوت عرق عنبر وغیرہ مقویات باردہ دینا چاہیے اور غذا لطیف ومقوی مثل جیلی
اور نرگسی قلیہ اور ملغین اور شیربرنج وغیرہ کھلاوین اور جنس استفراغ کا کرین
یعنے اگر قے ودست ہون تو اُسکے حبس کی تدبیر کرین اگر کثرت صحبت ہو تو اُس سے
مریض کو باز رکھین اور ماء اللحم سادہ بہت فائدہ کرتا ہے اگر اسہال کی کچھ خلش باقی ہو
تو اوسکے معالجہ مین بھی رعایت حبس کی رکھی جاویگی اگر نہایت ضعف ہووے تو آب
انار وغیرہ مین قدرے بوٹ دین ملاکر پلاوین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ فصد
مین خون کم نکلنے سے آبخرہ ساکنہ متحرک ہوکر باعث تپ کا ہوجاتے ہین اس حالت

ہین فی الفور فصد لیکر خون بقدر مناسب نکالنا چاہیے کبھی بسبب شدت گرسنگی اور خلاے معدہ کے بخارات گرم ہو کر ارواح کو بھی گرم کرتے ہین جس سے تپ جو عیہ لاحق ہوتی ہے اسمین چاہیے کہ غذاے مبرد مثل آشجو یا جو کے ستو یا لوکی یا پالک خشکے کے ساتھ کھلا دین اور شربت سیب یا نیلوفر عرق بید مشک یا گلاب یا کیوڑا کے ساتھ دیوین اور فواکہ مبردہ کھلا دین اسی طرح کثرت تشنگی اور نایابی پانی سے بخارات مین حدت آجاتی ہے کس واسطے کہ پانی مسکن حدت آبخرہ کا ہے اُس تپ مین چاہیے کہ آب سرد سے منھ ہاتھ دھلوا دین کلی غرغرہ کرا دین اُسکے بعد تھوڑا تھوڑا آب سرد پلا دین اور ہاتھ پانوُن آب سرد مین رکھین تا کہ تشنگی فرو ہووے اور تخم کاسنی اور کشنیز سبز اور گلسرخ اور صندل سپید آب برگ کاسنی مین پیسکر معدہ و جگر پر لیپ کرین اور غذا مین لکڑی کدو ہی وغیرہ داخل کرین اور آب زلال اکو مین شربت انار مین ملا دین یا آب زرشک وغیرہ مین دیوین اور سر پر آب سرد کا ترپڑا دین اور لیمنیڈ واٹر کو اسکی تسکین مین ہمنے بہت پایا ہے اِسی طرح سوڈا اور ٹارٹرک ایسڈ یا سائٹرک ایسڈ فائدہ کرتا ہے۔

حماے یوم سدیہ تخمیہ و امتلائیہ و ورمیہ و قشفیہ و استحصافیہ

کبھی مسامات جلد بدن مین سدے بباعث قشف یعنی خشکی اور خشونت جلد کے پیدا ہوتے ہین جس سے سب مسام بند ہوجاتے ہین یا غسل کم کرے یا گرد و غبار بدن پر جم جاوے اور بخارات صفراوی جو اونکے بدن مین تھے اور بسبب حرارت غذا یا پانی کے یا بجہت بدن کی اور تعب وغیرہ کے اٹھکر مسامات کی راہ سے نکل جاتے تھے وہ بسبب انسداد مسامات کے بند ہوکر اور اسمین سخونت پیدا کر کے محدث تپ ہوتے ہین اُسکو حماے قشفیہ کہتے ہین چنانچہ بیشتر اشخاص جو معتاد حمام یا غسل روزمرہ کے ہین اور چند روزہ دو نہین نہاتے ہین تو انکو یہ تپ ہوجاتی ہے اِس تپ مین نبض سریع و صغیر ہوتی ہے اور قارورہ سپید ہوتا ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ لطافت بدن کی کرین پسینہ نکالین حمام مین بٹھین اور سبوس گندم اور باقلے کا آٹا اور مغز بادام تلخ اور تخم خربزہ اور

چھریلا یا بال چھڑ اور کھاری نمک کا اُبٹن ملیں اور کاربولک سوپ سے غسل کریں اور صابون ولایتی خوشبودار بھی مفید ہے اور سوڈا اور چرونجی کا ابٹنا بھی فائدہ کرتا ہے اور بعد غسل کے ادہان باردہ مطیبہ کی مالش کریں اور اشربۂ مبردہ اور ادویۂ مبردہ اور اغذیۂ مبردہ کا استعمال کریں اور کبھی بسبب فراط برد کے یا آب سرد سے نہانے کے باعث یا پھٹکری یا کسیس وغیرہ قابضات کے پانی سے نہانیکے باعث مسامات بند ہوجاتے ہین اس سے تپ لاحق ہوتی ہے اور یہ دونوں تپین اکثر موذی بجماے عفنی ہوجاتی ہین اُنکو حماے یومیہ استحصافیہ کہتے ہین اور اُس مین بدنپر جب ہاتھ رکھو تو ابتدا مین شدید الحرارت نہین ہوتا جب بہت دیر ہاتھ رکھے رہو تب حرارت زیادہ محسوس ہوتی ہے اور نبض اُسمین مثل نبض غمیہ کے ہوتی ہے اور قارورہ کبھی سفید کبھی رنگین ہوتا ہے اور اگر قابض پانی کے نہانے سے ہو تو نبض ضعیف اور صغیر اور سریع اور قارورہ سپید و رقیق مثل بول بزکے ہوتا ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ گرم کپڑے پہنا دین تا کہ پسینہ نکلے اور معرقات مناسبہ کا استعمال کرین اور بعد انحطاط تپ کے حمام مین غسل کرین اور دونا مرواا اور سوئے کے بیج پانی مین جوش کرکے آبزن کرین اور بعد پسینہ نکلنے کے ادہان مُفرحہ معدلہ کی مالش کرین اور ہلکی غذا کھاوین اور عطر خوشبو بدن مین ملین اور یخنی لوابیز چوزۂ مرغ وغیرہ کی نوش کرین لیکن جو استحصاف بسبب پھٹکری کے پانی کے ہو اُسمین مالش روغن بنفشہ زیادہ کرنا چاہیے اور کبھی یہ تپ منجر بجماے عفنی ہوجاتی ہے اس صورت مین جب دیکھین کہ تپ مفارقت نہین کرتی اُسکا استحالہ حماے عفنی کی طرف عنقریب ہوجائیگا تو فصد کھلادین یا تلیین کرین مگر اصول علاج اُسکا یہی ہے کہ حمام کرین تعریق یعنی پسینہ لانیکی تدبیر کرین اور دلک یعنی مالش کرین اور تدثیر یعنی کپڑا اُڑھاوین اور بعد وصف مفارقت تپ کے دوچار روز وہی تدابیر جاری رکھین اور کبھی لیفات عروق اور تجاویف و مجاری عروق اور سوائی مین سُدّہ پڑجاتا ہے اسکے سبب سے حرارت مفرط پیدا ہوکر بہ تسخین ارواح حماے یوم سدیہ پیدا کرتی ہے اور سبب سُدّہ پڑنیکا الن موقع

ہین قلب تخلل اور کثرت امتلا ہے یا مسامات کی راہ سے بخارات گرم نہین نکلتے ہین بلکہ
اشتعال انکا ارواح مین ہوتا ہے وحماے یوم سدیہ کہتے ہین اور سہجان اوسکی یہ ہے
کہ اسباب بادیہ نہون اور تپ کا زمانہ طویل معلوم نہوے اور بدن خشک ہو پس اگر
سدے بسبب غلظ اور لزوجت بلغم کے ہین تو کسل اور تہبج اور ترہل اور سپیدی
رنگ اور کثرت آب دہن وغیرہ علامات زیادتی بلغم کی پائی جاوینگی اور جو غلبہ سوداے
ہونگے تو لاغری جسم اور خشکی اور بڑھجانا طحال کا اور سوئیت مزاج کی ہوگی اور جو امتلا
خون ہے تو دمویت مزاج اور سرخی رنگ چہرہ اور رگونکا ابھرا اور بھرا ہونا اور انتفاخ
اور تمدد ہوگا اور جو خون مین اشتعال ہو جاوے تو حماے سونوخس کہلاتی ہے اور یہ جو
اشتعال منجر بعفونت ہو جاوے تو اُسکو حماۓ عفنی کہینگے اور ایسی ہی شدہ کبھی کثرت اخلاط
یا بسبب غلظت ولزوجت اخلاط کے یا برودت مجمدہ یا ورم ضاغط وغیرہ اسباب مسددہ
کے بڑھجاتا ہے یہ تپ اکثر منتقل بحماے غلطی کے ہو جاتی ہے کیونکہ اسکے مادہ مین استعداد
قبول عفونت کے زیادتی ہوتی ہے اور اُسکی مدت مین بھی طول ہوتا ہے یعنی تین چار دن
تک رہتی ہو اور گو تدبیر مین خطا نہ واقع ہو تو بھی مفارقت کرکے پھر عود کرتی ہے کیونکہ
سدہ باقی رہتے ہین پس سبب اُسکا باقی ہے اس جہت سے عود کرتی ہے جب اس
تپ مین سردی اور قشعریرہ معلوم ہو تو جاننا چاہیے کہ اب یہ تپ منجر بحماے عفنہ ہو گئی
اکثر مطب مین ایسے بیمار آئے کہ انھون نے بیان کیا کہ ہمکو دو تین روز تپ بغیر سردی
قشعریرہ کے آئی اب دورہ دورہ سے جاڑہ دیکر آتی ہے اُسوقت علاج سے حُماے عفن
کے صحت ہوئی علاج اُسکا یہ ہے کہ اگر خلط غلیظ ہو جیب تسدید ہو تو سکنجبین بزوری
حار گلاب اور عرق بادیان مین ملاوین اور مغز فلوس خیار شنبر عرق بادیان مروق اور
گلاب مین گلقند اور شربت مرزنار کے ساتھ پلاوین روغن چھڑک کر اور غذا یخنی جوزہ مرغ
پلاوین اور صبح کو بادیان اور تخم خربزہ اور حب قرطم گلاب مین پیس کر چھان کر شربت کشوث
علونجان ملاکر تخم کنوچہ چھڑک کر پلاوین اور بعد تلئین کے حمام معتدل مین جاوین اور
روغن بنفشہ کی مالش کراوین اور جو کا آٹا اور باقلے کا آٹا اور گیہون کی بھوسی

maablib.org

اور تخم خربزہ کا اُبٹن مل کر نہاوین لیکن اگر حمام مین قشعریرہ معلوم ہو یا کسی
طرح کی تکلیف معلوم ہو فی الفور حمام سے نکل آوین مطلق توقف نہ کرین
اور غذا ابھی نہ کھاوین اگر غایت درجہ کی اشتہا ہو تو قدرے جو اور تخم
کرفس جوش دے کر نبات سے شیرین کرکے پی لیوین اور اگر حمام
بھلا معلوم ہو تو دوسرے دن پھر حمام کرین اور اگر دوسری نوبت
نوبت اول سے زیادہ اور شدید ہو تو جاننا چاہیے کہ منتقل بجانب
عفنی ہو گئی مگر بیشتر یہ تپ منتقل بجانب مطبقہ ہوتی ہے اسواسطے اسمین
فصد لیتے ہین بلکہ بعض حذاق کی یہ رائے ہے کہ فصد مین خون اسقدر
نکالا جاوے کہ نوبت بہ غشی پہنچے اور قبل استفراغ فصد کے مفتحات کا
استعمال نکرین اور تیسرے جب تپ زائل ہو جاوے اور نبض اور قارورہ
مین کوئی علامت حمائے عفنی نہ پائی جاوے اوسوقت حمام کرین بہر کیف
اصول اسکے علاج کا یہ ہے کہ اگر سدہ ہو تو اوسکی تفتیح کرین اور
خلط غلیظ لزج ہو تو اوسکی تلطیف کرین پس اگر سدہ ہے تو پہلے
فصد کرین اور بعد فصد کے تلئین موافق مادہ کے دیوین اوسکے
بعد تفتیح سدہ کی کرین اور بعد انحطاط تپ کے حمام مین دیر تک
بیٹھین اور آبزن کرین اور اُبٹن ملواوین اور اگر خلط غلیظ لزج
ہے تو اوس خلط کی ملطفات اور معدلات کا استعمال کرین اور تلئین
دیوین اور حمام کرین جالینوس کا مقولہ ہے کہ اس تپ کا علاج
اگر طبیب ناواقف کرے اور جنس غذا کرا دے تو اس تپ کو
اشتداد ہو جاتا ہے اور منجر بجانب عفنی ہو جاتی ہے واے بر حال ان غریب
مریضون کے کہ جنکے واسطے ہر تپ مین فاقہ اور لنگھن مقرر ہوا ہے اپنے مطلب
کا معمول ایسی تپ کے علاج مین یہ ہے کہ اگر چہرہ اور آنکھین سرخ
ہوتی ہین اور علامات امتلاے خون کے پائے جاتے ہین تو فصد کے بعد

مسہل دیے جاتے ہین ورنہ آلو عناب مویز گلقند وغیرہ ملا کر مسہل منضج فلوس کا دیا جاتا ہے کبھی بدہضمی سے ابخرہ ردیہ پیدا ہو کر روح کو گرم کر دیتے ہین جس سے حمائے یوم تخمیہ امتلائیہ لاحق ہوتی ہے اور بیشتر یہ کیفیت ان لوگونکی ہوتی ہے جنکے مزاج صفراوی ہین یا مسامات اُنکے اندام کے تنگ ہین یا وہ اشخاص اِس تپ مین مبتلا ہوتے ہین کہ جو بعد تخمہ کے ریاضت کرتے ہین یا دھوپ مین جلتے ہین یا حمام کرتے ہین اِس تپ مین ڈکار دخانی یعنے جلتی ہوئی آتی ہے کبھی ڈکار نہین آتی اور سوئے ہضم ہوتا ہے اور قارورہ مین فجاجت ہوتی ہے اور پیاس اور سوزش مری محسوس ہوتی ہے اور تپ کے ساتھ کبھی نسبت طبع ہوتی ہے یعنے دست آتے ہین اُسمین شدائد تپ کے کم ہوتے ہین اور کبھی حبس ہوتا ہے اسمین شدائد زیادہ ہوتے ہین علاج اسکا یہ ہے کہ اگر غذا معدہ مین موجود ہو تو فی الفور آب گرم و نمک ملا کر قے کرا دین اور جب تک غذا کا لگاؤ تے مین نکلے تب تک قے کرا دین بعدہٗ گلاب و سکنجبین پلا دین اور جو غذا امعا مین ہو تو گلقند اور گلاب اور شیر خشت اور ترنجبین سے خارج کرین اگر اِس تپ مین بمدافعت طبیعت دست آتے ہین تو فقط گلاب مریض کو پلا دین اور غذا ہرگز نہ دیوین جب تک کہ نقاے تام نہو جاوے اور جب غذا دیوین تو شوربا سے علوان مین اگر دست آتے ہون تو زرشک بھگو کر دیوین اور جو دست نہون تو آلو بخارہ بھگو کر دین یا حالت یکنے مین شوربے کے زرشک یا آلو ڈال دین اور عطریات سونگھا دین اگر شکایت فقدان اشتہا کی ہو تو جوارش عود ترش اور سکنجبین تفاحی لیمونی علو بجان دیوین اور جس حالت مین قے کی ضرورت ہو مگر حمل یا اور کسی وجہ سے قے کرانا متعذر ہو تو چندان التفات تپ کی طرف نکرکے کمونی کھلا کر اوپر سے سکنجبین و گلاب پلا دین تا کہ ہضم اور انحدار غذا کا ہو جاوے بعد ازان گلاب وغیرہ ادویہ مناسبہ سے اصلاح تپ کی کرین اور اکثر اِس تپ مین دیکھا گیا ہے کہ بعد اخراج غذاے غیر منہضم کے تپ مفارقت کر جاتی ہے پس اگر دست اُسکے باوصف خارج ہو جانے

غذاے فاسد بند ہوون تو اسوقت علاج اسہال کا کیا جاوے اور اگر قبض طبیعت کا ہو اور آلو اور گلقند وغیرہ ملینات سے تنقیہ ہووے تو مسہل مغز فلوس کا دینا چاہیے اور اگر قبض شدید ہو تو عمل کرنا واجب ہے اور بہتر طریقہ عمل کا یہ ہے کہ گلاب اور مغز فلوس اور مویز اور آلو اور قدرے روغن بید انجیر ولایتی اور قدرے صابون انگریزی اور چار پانچ قطرے روغن تارپین کے ملا کر انگریزی حقنہ سے عمل کرین اور بوقت ضرورت غذا کے نان خمیری جسکے خمیر مین سرکہ ڈالا ہو شوربا ے حلوان یا جوزہ مرغ مین بھگو کر دیوین اور ہضم کے واسطے سوڈا واٹر کا پلانا بھی مفید پایا گیا ہے ایک ڈکار دخانی ایسی آتی ہے کہ جس مین تمام مادہ دخانی ہوا ہو کر اڑ جاتا ہے اور ورم جو اعضار باطنی مین ہو اوسکی جہت سے تپ لاحق ہو وہ تپ حماے یوم نہین ہے بلکہ عرض مرض ہے اور اس تپ مین نبض مریض عظیم وسریع ومتواتر ہوتی ہے اور قارورہ مائی ہوتا ہے اور اگر پھوڑے پھنسی یا ورم جلد پہ ظاہر ہو یا آنکہ بن ران کے غدود نسبت انصبابات مادہ جگر کے ورم کر جاوین یا بغل کے غدود بسبب انصباب فضول قلب کے ورم کر جاوین یا کان کے غدود مین بسبب انصباب مادہ دماغ کے ورم آجاوے اور گرمی اور عقوبت کی جہت سے تپ لاحق ہو تو وہ تپ بھی از قبیل اعراض اور اورام کے ہے ہان اگر فقط سخونت کے سبب سے تپ آجاوے اور عقوبت کی شرکت نہو تو وہ حماے یومیہ ورمی ہوگی علاج اسکا یہی ہے کہ فصد مناسب موضع ورم کے لیوین اور واسطے تنقیہ مادہ بقیہ کے مسہل موافق قاعدہ کے دیوین اور علاج ورم کا کرین اور بعد ازالۂ ورم اور تپ کے اغذیہ لطیفہ کثیر التغذیہ کھلا دین اور ساکن بارد مین مریض کو رکھین حمام سے پرہیز رکھین اور تلئین طبیعت ملحوظ رکھین تنقیہ نہ ہونے دین اور غذا مین گوشت سے احتیاط کرین اور تقویت قلب اور رفع سم معدہ کی رعایت واجب سمجھین الغرض اصول اسکے علاج کے یہ ہین کہ فصد کرین اور خون مطابق اقتضاے حاجت

بہ لحاظ مساعدت قوت کے نکالیں اور بخیر بد مزاج کی ملحوظ رکھیں اور معالجہ ورم کا کریں -

حماے غشیہ

کبھی انسان کو غش آتا ہے تو بسبب اضطراب حرکات روح کے گرمی پیدا ہوکر بخار آجاتا ہے اور غش سے افاقہ ہو جاتا ہے مگر حرارت تپ کی باقی رہتی ہے علامت اوسکی سقوط قوت اور اصلاف احوال نبض یعنے بوقت غلبہ برودت کے ساقط ہو جانا اور بکلام استیلاے حرارت کے سریع مائل لصلابت ہو جانا اور کبھی دودی ہو جانا اور سب سے بڑھکر علالت تقدم غشی کا ہے اور اسکے واسطے شربت انار یا شربت حماض یا سکنجبین لیمو عرق بید مشک اور کیوڑا اور گلاب اور عرق گاؤزبان مین ملاکر پلا دین اور مفرح یا قوتی دیوین اور قلب پر عطر صندل اور گلاب اور کیوڑہ اور خس کا ملین اور شربت سیب اور شربت نارنج اور ادویہ مبردہ مرطبہ مناسب حال مریض کے استعمال کرین اور غذا مین شوربا ے چوزۂ مرغ اور قرنی اور اوراغذیہ سریع الہضم دیوین اور ایک بیضۂ مرغ کی زردی و سپیدی متھ کر اسمین آدھ پاؤ دودھ ملاکر پھر دوبارہ متھ کر قند سے شیرین کرکے قدرے عرق کیوڑہ ملاکر برف سے سرد کرکے پلا وین کہ نہایت مقوی ہے -

حماے غذائیہ و دوائیہ و شرابیہ

کبھی غذاے گرم یا دواے گرم کے کھانے سے روح طبعی جو کبد مین رہتی ہے گرم ہو جاتی ہے اُس سے تپ لاحق ہوتی ہے اسمین آنکھین سُرخ اور منھ خشک اور گردہ اور شکم مین گرمی اور قارورہ سُرخ ہوتا ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرۂ تخم کاسنی و تخم خرفہ وغیرہ مبردات سکنجبین سادہ

یا شربت بزوری بارد ملا کر پلاوین اور برف کا پانی پینے کو دین اور خرفہ سبز کو ملا کر اور آب آلو سے تسکین کرین اور صندل اور کافور اور گل سرخ تازہ وغیرہ مبردات کا ضماد کبد اور معدہ پر کرین اور آش جو اور کدو اور ککڑی اور کھیرا اور پالک اور خرفہ کھلاوین اور توت ترش اور آلو شاداب دیوین اسیطرح شراب حارہ اور قوی غذا مثل برانڈی وغیرہ کے پینے سے بخارات حارہ جو بجانب دماغ و دل اور کبد کے جاتے ہین تو ارواح ثلثہ مین حرارت غریبہ پیدا ہو کر حمائے یومیہ شرابیہ لاحق ہو جاتی ہے اسکی بھی علامتین وہی ہین جو غذائیہ اور دوائیہ کی ہین اسمین تدابیر مبردہ دمرطبہ زیادہ کرنا چاہیے اور تسکین اور تبرید قلب و دماغ و کبد تینون کی کرین اور شربت غورہ برف مین سرد کر کے پلاوین اور مالش ہاتھ پانوٗن کی کرین اور راحت اور آرام اور نیند کی فکر کرین اور شربت حب الآس بالخاصیت اسمین مفید ہے۔

حمائے حمریہ

کبھی لو یعنے ہوائے گرم کے بدن مین اثر کرنے سے موسم گرمی مین یہ تپ ہو جاتی ہے اسطرح پر کہ سر پر دھوپ اور لو لگی تو اُسنے روح نفسانی کو گرم کر دیا اور وہ گرمی قلب مین پہونچکر تمام بدن مین پھیل گئی یا ہوائے مستنشق کے ذریعہ سے لو قلب مین پہونچی تو اُس نے روح طبعی کو گرم کر دیا اور اُسکی جہت سے تمام اعضا مین انتشار حرارت ہو گیا اسی کو ہندی مین لو لگنا کہتے ہین علامت اُسکی ظاہر ہے اور اُسمین التہاب شدید ہوتا ہے اور سر بھاری اور درد کرتا ہے اور تنفس عظیم ہوتا ہے اور ظاہر جلد بہ نسبت باطن کے زیادہ گرم ہوتی ہے اور سوزش جسم بہ کثرت ہوتی ہے اور نبض سریع اور صغیر ہوتی ہے اور علاوہ لو لگنے کے دھوپ کی حدت یا حمام کی حدت سے بھی یہ تپ ہو جاتی ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ منھ اور ہاتھ پانوٗن آب سرد سے دھووین اور آب سرد سے

غسل کرین اور فالسہ کا شربت قند و گلاب مین بناکر نوش کرین اور آم کی کیری کو چھیل کر گٹھلی نکال کر باریک باریک ٹکڑے کرکے آب سرد مین بھگا دین جب پانی اُسکی ترشی لے لیوے تب اوس پانی کو چھان کر قند ملاکر نوش کرین یا کیری کو بھوبھل مین دبا دیوین جب نرم ہو جاوے اُسوقت عرق اُسکا نچوڑ کرکے قند ملاکر نوش کرین اور املی کا پنا بھی نہایت مفید ہے مگر پانی پیتا نہ چاہیے اگر شدت تشنگی کی ہو تو کلی آب سرد سے کرلین اور نہایت بیتابی ہو تو تھوڑا سا آب سرد نوش کرین مگر آب برف نہایت مسکن ہے اور صحبت سے قطعاً بچین اور لخلخہ گلاب اور سرکہ اور بید مشک اور عطر گلاب اور صندل مسحوق اور کافور کا سونگھین اور اسی مین کپڑا ململ کا تر کرکے سینہ و قلب پر رکھین اور مکان سرد مین رکھین جہان خس کی ٹٹی اور ولایتی پنکھا لگا ہو اور لیموے کاغذی اور خوشبو پھولون کو سونگھین اور نہی اور خشک اور کدو اور کھیرا اور اچار لیمو و اچار آملہ اور مربائے املی اور سیب اور کرونده کا کھاوین اور سر و سینہ پر اطلیہ بارده طلا کرین اور سر کو ادہان بارده سے ہر وقت چکنا رکھین اور توت اور انار اور انگور اور ناشپاتی وغیرہ فواکہ بارده کھلاوین اور استراحت اور خواب کراوین اور گلاب کی پنکھڑیان اور ریاحین بارده کی پنکھڑیان بچھاکر استراحت کرین یا کیلے کے پتے پر لیٹین۔

حمائے زکامیہ و نزلیہ و زحیریہ

زکام و نزلہ بسر خود مرض مستقل ہین اور اکثر علاج جداگانہ امراض سر مین لکھا ہے اور اس عارضہ سے تپ بھی لاحق ہو جاتی ہے اور علاج اُسکا بجنسہ علاج نزلہ کا ہے لیکن چونکہ اس حرارت کا تعلق ارواح سے ہے بنابراں اقسام حمی یوم مین شمار کیجاتی ہے اور اُسکی علاج مین اگر سوء تدبیری ہو جاوے تو منجر بذات الجنب و برسام کے ہو جاتی ہے۔ اسی طرح حمائے زحیریہ بھی تابع مرض زحیر یعنے پیچش کے ہے اور علاج اُسکا بجنسہ علاج زحیر کا ہے مگر بجہت اِسکے کہ تعلق

اُسکی حرارت کا بھی ارواح سے حماے ہوئی ہین گنی جاتی ہو اقسام تپ کا بیان مفصل
کتب طبیہ مین موجود ہے اب چند باتین جنین بقرب فوائد ذیل مین لکھی جاتی ہین **فائدہ**
بعض محققین کی یہ راے ہے کہ حرارت غریبی عبارت اُسی حرارت عنصری سے ہے جو
بدن مین موجود ہے فرق اسقدر ہے کہ جب تک وہ حرارت عنصری اس مقدار
پر ہے کہ طبیعت کو ناپسندیدہ اور ناگوار نہین ہے اور افعال مین کچھ ضرر نہین
پہونچاتی ہے بلکہ اس سے طبیعت کو آرام ملتی ہے اور مقوم بدن کی ہے تب
تک اُسکو حرارت عنصری کہتے ہین اور جب اُس حرارت مین اشتعال ہو
جاوے اور ناگوار طبع ہو اور افعال مین ضرر پہونچاوے اُسوقت اُسکو حرارت
غریبی کہتے ہین اور اسوقت مین یہ حرارت مضاد اور دشمن طبیعت ہوتی ہے
فائدہ اقسام تپ کے اعتبارات اور جہات متعددہ سے متعدد ہین چنانچہ
باعتبار جنس قریب بنظر ماہیت کے بھی تین قسمین ہین یعنے یومیہ خلطیہ دقیہ
اور باعتبار کیفیت عوارض کے دو قسمین ہین ایک حادہ و غیر حادہ یا ایک سردی
دیکر آوے ایک سردی نہ دیوے اور باعتبار کمیت زمانہ لحوق تپ کے ایک
مزمن جو مدتون مین جاوے دوسری غیر مزمن جو تھوڑے عرصہ مین جاتی رہے
یا ایک باری کی تپ دوسری باری کی تپ اسی طرح باعتبار مادہ کے دو
قسمین ہین ایک تپ مادی دوسری تپ سادہ علی ہذا القیاس از روے
جہات مختلفہ کے اقسام مختلف قرار دے گئے ہین **فائدہ** جو لوگ اراضی نشیب
یا ترائی مین رہتے ہین یا جو اشخاص بہت آرام طلب ہین کبھی ریاضت نہین کرتے
کہین چلتے پھرتے نہین ہین کبھی گھوڑے پر نہین سوار ہوتے ہین ہوا کھانے نہین
جاتے ہین جیسے زمانہ حال کے اکثر امرا اور اکثر دوکاندار یا جو اشخاص بتقاضاے
بے تمیزی کھانا مقدار سے زیادہ کھا جاتے ہین اور اکثر اُنکو بدہضمی رہتی ہے
یا جنکے بدن مین صفرا زیادہ ہے اور ضعیف الجثہ ہین یا جن لوگون کا
مزاج گرم تر ہے اور تری بہ نسبت گرمی کے زیادہ ہے اور انکے پیشاب اور پسینے

اور براز مین بدبو آتی ہے یا جو لوگ کھیرا ککڑی تربوز وغیرہ فواکہ رطب کو بہ کثرت کھانے کے معتاد ہین ان لوگون کے اجسام زیادہ تر مستعد بلحوق تپ ہین اندک تحریک سے اُن لوگون کو تپ آجاتی ہے بخلاف اُن لوگون کے جو پہاڑون پر سکونت رکھتے ہین کثرت کرتے ہین ڈنڈ مگدر لیزم ہلاتے ہین لکڑی پھینکتے ہین بیٹھکی بھراتے ہین کشتی کا گھوڑے کی سواری کا شوق رکھتے ہین یا جو اشخاص غذاے معتدل اور لطیف اور مقوی اور سریع الہضم کھاتے ہین اور قوی اور توانا ہین اور معتدل الاخلاط ہے یا سن کہولت پر ہین ایسے لوگون کو تپ کم ستاتی ہے **فائدہ** امزجہ گرم تر مین اکثر حماے یوم منتقل بحماے خلطی یا حماے محرقہ کے ہو جاتی ہے اگر گرم خشک مزاج والون کو اکثر حماے یوم بجرہ دق ہو جاتی ہے اور جن مزاجون مین رطوبت اور یبوست برابر ہے مگر حرارت غالب ہے اُنکی حماے یوم مستحیل بحماے خلطی ہو جاتی ہے اور سرد تر اور سرد خشک مزاج والون کو بہت کم تپ لاحق ہوتی ہے۔

طریقہ تشخیص

زمانہ موجودہ کا رواج یہ ہے کہ اکثر بیمار تپ کے اِس تپ کی طرف رجوع نہین لاتے ہین یا بضرورتین روز تک طبیعت پر چھوڑتے ہین اس عرصہ مین تپ یومیہ بھی مفارقت کر جاتی ہے پھر اُسکو ضرورت مطب مین آنے کی نہین رہتی ہے اور اگر حماے یوم منتقل بحماے خلطی یا دقی ہوگئی تو اُسوقت طبیب علاج حماے خلطی یا دقی کا کریگا البتہ یہ بات دریافت کرنا طبیب کو ضروری ہے کہ کونسی تپ یومی منتقل طرف دوسری تپ کے ہوئی ہے تاکہ رعایت اوسکی علاج مین ملحوظ رکھی جاوے ایکے واسطے تشخیص حماے یومیہ کی ضرور ہے پس اسباب بادیہ متقدمہ سے دریافت کر لیوین یعنے دریافت کرنا چاہیے کہ اُسکو کوئی رنج عظیم پہونچا تھا یا دھوپ مین سفر کا اتفاق ہوا تھا یا خلاف عادت بہت جاگا تھا یا تخمہ ہوا تھا وغیرہ ذلک اور بعض مریض ابتدا سے رجوع بہ

علاج کرتے ہیں ایسی حالت میں کئی طرح سے تشخیص کرنا چاہیے ایک یہ کہ احوال
نفسانیہ اور احوال بدنیہ اور احوال امور خارجیہ کا استفسار مریض سے کر کے
جو امر واقع ہوا ہے سمجھ لے کہ فلاں حمائے یومیہ ہے دوسری یہ بات ہے کہ
اس تپ میں رنگ چہرہ کا اور بھی نبض و قارورہ چنداں متغیر نہیں ہوتا ہے
اسکو دیکھکر شناخت کرے تیسری بات یہ ہے کہ تپ یومیہ نرم اور ساکن الحرارۃ
غیر سوزان اکثر بدون برد اطراف اور لرزہ کے ہوتی ہے اگر مریض یہ شکایت کرے
کہ سانس جلد جلد چلتی ہے تنفس حالت اصلی پر نہیں ہے تشنگی نہایت درجہ کی ہے اور
زبان خشک اور کانٹے پڑے ہیں دردسر شدید ہے تو جاننا چاہیے کہ حمائے
یوم نہیں ہے چوتھی بات یہ ہے کہ نوبت تپ یومیہ کی ایک مرتبہ ہوتی ہے دوبارہ
عود نہیں کرتی ایک ہی روز میں صحت ہو جاتی ہے اگر ایک روز میں صحت نہ ہوئی تو
دو تین روز غایت درجہ چھ روز تک تپ رہ کر مفارقت کر جاتی ہے۔

اصول علاج حمائے یوم کے

ازالہ سبب کا کرنا چاہیے اس طرح پر کہ غمی وہمی میں تفریح اور ازالہ غم وہم کا
اور فزعی میں ازالہ خوف کا اور غضبی میں ازالہ غضب کا اور فرحی میں استحالت فرح
کی اور اس فرح کو مبدل بہ رنج کر دینا اور جوعیہ میں تغذیہ اور امتلائیہ اور تخمیہ میں
دور کرنا امتلا اور تخمہ کا اسی طرح پر مقابلہ بالضد ہر ایک قسم میں کیا جاوے اور اغذیہ
اور اشربہ اور شمومات اور ساکن بارد تجویز کیے جاویں اور غذا جید الکیموس
سریع الہضم کھلائی جاوے اور سوائے لبنی اور جوعی اور غمی اور ہمی اور فکری
کے باقی سدے وتخمی وغیرہ میں غذا جلد نہ دیویں اور آب سرد پلوا دیں کہ
مسکن اور مفرح روح ہے مگر حمائے سدی میں ضرر کرتا ہے اور بعد انقضائے
نوبت کے حمام کرا دیں مگر سدی اور تخمی وغیرہ میں نہیں اجازت ہے فائدہ بیدک
طب ہندی میں حمائے یوم کی جگہ پر کینک جر ہے مگر ان لوگوں نے اس تپ کو
بھی داخل حمیات خلطیہ کے کیا ہے چنانچہ تفصیل اسکی بیان ضابطہ بیدک کے آویگی

اسی طرح انگریزی مین اس تپ کے مقابل رینملبرلس ہی جسکی تشریح ضابطۂ طب انگریزی
مین کیجاویگی **فائدہ** جملہ حمیات یومیہ کے اسباب مسخن یعنے گرم کرنے والے ارواح
کے ہین یعنے وہ اسباب یا تو بادیہ یعنے خارج از بدن ہین جیسے گرمی آفتاب وحمام
وغیرہ یا تناول اغذیہ وادویہ حارّہ یا انفعالات بدنیہ مثل ریاضت وغیرہ یا انفعالات
نفسانیہ مثل غضب وغیرہ یا اورام ظاہری جسم کے کیونکہ اورام باطنی کی حرارت تسخن
روح سے متجاوز ہوجاتی ہے حد حمائے یوم پر نہین رہتی البتہ حمائے سدی اوتخمی وغیرہ
کے اسباب بادیہ نہین ہین پس ان سب قسمون مین مستحمات سے علاج کرنا سخت مضر
ہے بنابران ادویہ مسہلانی سے کہ اکثر حار شدید ہوتی ہین ہرگز علاج کرنا نہ چاہیے
ایسے ہی علاج انگریزی سے کہ بیشتر جاودحارہ احتیاط واجب ہے یہ بات مشاہدہ
مین آئی ہے اس قسم کی بے احتیاطیون سے حمائے یوم منتقل بہ حمائے دق یا تپ خلطی
کے ہوگئی ہے۔

حمیات خلطیہ کا بیان

پہلے یہ بات جان لینا چاہیے کہ یہان خلط سے مراد فقط چار دن خلط نہین ہین
بلکہ جملہ رطوبات بدنی مراد ہین کیونکہ کبھی عفونت منی سے بھی تپ لاحق ہوتی ہے حال
آنکہ منی خلط نہین بلکہ رطوبت کے اقسام سے ہے پس تپ بجہت سخونت اخلاط
کے دو طرح پر ہوتی ہے ایک یہ کہ حرارت غریبہ خلط کو گرم کردیوے اس طرح پر
کہ جو خلط کی اصلی گرمی ہے اُس سے بڑھ جاوے اور وہ گرمی قلب مین سرایت کرکے
تمام اعضا کو گرم کردے یہ بات سوائے خون کے دوسری اخلاط مین نہین ہے اسواسطے
کہ سودا اور بلغم تو خود سرد ہین اور بہ نسبت خون کے مقدار مین بھی کم ہین اور صفرا
بھی مقدار مین قلیل ہے برخلاف دن کے کہ اسکا مزاج بھی گرم ہے اور مقدار
مین بھی سب خلطون سے زیادہ اور کثرت کے ساتھ ہے یہ جب زیادہ گرم ہوتا
ہے تو اسمین غلیان آتا ہے اور اُسکی گرمی تمام جسم مین ساری ہوکر تپ پیدا کرتی ہے
دوسری صورت یہ ہے کہ حرارت غریبہ خلط کو گندہ اور عفن کردیتی ہے یعنے وہ خلط

بسبب حرارت کے سڑ جاتا ہے بس جس عضو کے اندر کا خلط سڑتا ہو اور گرم ہوتا ہو تو اُسکی مجاورت اور قرب سے دوسرا عضو قریب اُسکا گرم ہوتا ہے اسی طرح درجہ بدرجہ گرمی اُس خلط عفن کی قلب مین پہونچکر تمام بدن کو گرم کردیتی ہے اور عفونت اُسکو کہتے ہین کہ حرارت غریبی جسم رطب مین اثر کرے اور اُسکے اثر سے کیفیت اور افعال مین اُس رطوبت کے فساد آجاوے اور اسباب عفونت کے تین ہین ایک یہ کہ بسبب غذا کے ہو یعنے غذا ایسی کھائی جاوے جس سے مادہ اس قسم کا پیدا ہو جو اثر سے حرارت غریبی کے عفونت جلد قبول کر لے اُسکی کئی صورتین ہین ایک یہ کہ وہ غذا خود ردی الجواہر ہو جیسے گوشت خشک کیا ہوا نیل گاو اور جیسے وغیرہ کا کہ اس سے اخلاط ردی پیدا ہو کر متعفن پیدا ہو جاتے ہین دوسری غذا ایسی مرطوب اور آبناک ہو کہ جس سے خلط رقیق مائی وخام پیدا ہو جو اندک حرارت غریبی سے متعفن ہو جاوے یا وہ اسکے اجزاے مائی کو حرارت غریزی طبخ اور نضج نہ کر سکے عاجز رہے وہ بھی اندک حرارت غریبی سے متعفن ہو جاتے ہین مثل کھیرا ککڑی تربوز خربزہ سیب انگور شفتالو آڑو وغیرہ مگر سب سے زیادہ جھوٹ ہے اس سے عفونت قبول کرنے والا مادہ بہت پیدا ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے بزمان فساد ہوا کے از جانب حکام وقت امتناع ایسی اشیا کے کھانے کا ہو جاتا ہے اور بھی حکماے انگریزی خیال کرتے ہین کہ اُس ہواے فاسد کا استنشاق تشرب اِن میوون نے کیا ہے تیسرے یہ کہ غذا کے کھانے مین ایسی بے ترتیبی واقع ہوئی ہو جس سے عفونت اخلاط مین آجاوے تیسر بھوک کھانا کھانا اس حالت مین گو غذا لطیف ہو تاہم تصرف حرارت کا اُسمین کم ہوتا ہے اور حرارت غریزی اُسکے نضج وتحلیل کی طرف توجہ نہین کرتی یا کھانے کی ترتیب بگڑ جاوے مثلاً غذا کے بعد فی الفور شربت یا فالودہ یا شیرینی یا انگور وغیرہ میوہ جات مرطوب کھاوین اس حالت مین بھی حرارت غریزی اُسکی تحلیل ونضج مین قاصر رہتی ہے چوتھے یہ کہ گو جوہر غذا ردی نہین ہے مگر

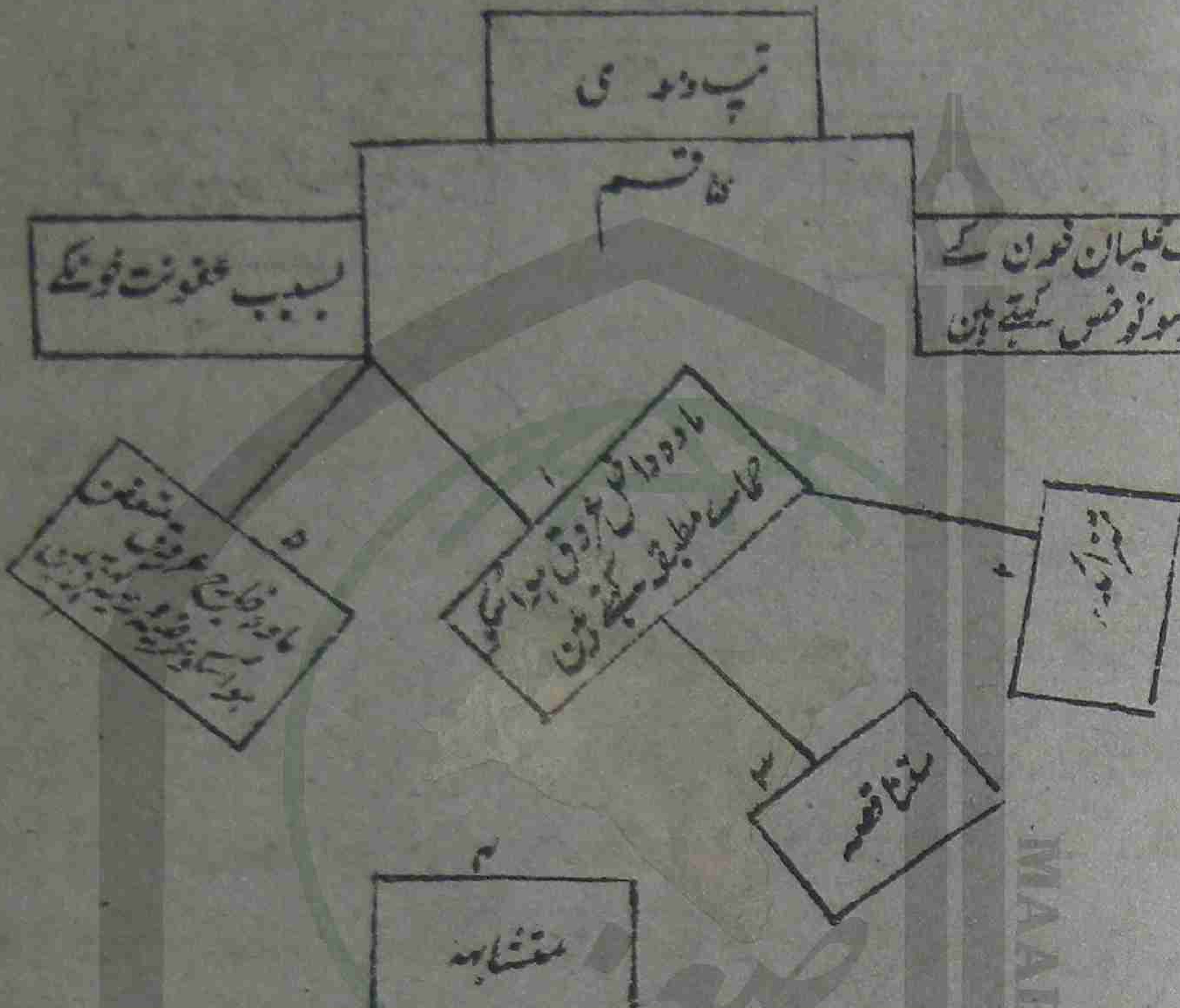
صنعت مین اوسکے فتور واقع ہوا ہے جیسے گوشت پکانے مین کچا رہ گیا یا روٹی خام رہی یا گوشت جل گیا یا روٹی جل گئی اوسکو بھی حرارت غریزی تنضیج و تحلیل نہین کر سکتی پس ایسی غذا سے خلط ردی پیدا ہوگا دوسرا سبب عفونت اخلاط کا یہ ہے کہ مجاری بدن کہین بند ہو جاوے اوسکے سبب سے ہواے صاف جو بذریعہ مسامات اور بطریق استنشاق بدن مین پہونچتی ہے اور اس سے روح کو ترویح اور حرارت غریزی انتعاش ہوتا ہے اوسمین فتور پڑ جاوے اوسکی جہت سے ہضم اور نضج کامل ہونے پاوے پس اخلاط مین عفونت لاحق ہوگی اور اکثر اسی سبب سے عفونت لاحق ہوتی ہے تیسرا سبب عفونت اخلاط کا یہ ہے کہ امور خارجیہ کے باعث سے عفونت اخلاط مین آجاوے مثلاً ہواے شہر فاسد ہو جاوے جسطرح ایام وبائین ہوتا ہے پس جن شخصون کے بدن مین مادہ قبول تام عفونت کے ہوتا ہے اونکو بخار وبائی آجاتا ہے اور شدت اور خفت بخار کی منحصر اوپر قلت اور کثرت مادہ کے ہے یعنے جس شخص کے بدن مین مادہ قابل عفونت کم ہوگا اوسکا بخار شدید نہوگا اور جسمین یہ مادہ بہت ہوگا اوسکا بخار بہت شدید ہوگا یا آنکہ اکثر ملک گونڈوانہ و راجستان وغیرہ مین ایسے مقامات مین جہان تالاب وغیرہ ماء راکد ہے جو متعفن ہو گیا ہے اور اوسمین سنگھاڑون کے پھل یا اور درختون کی پتی گر کر سڑی ہے یا حیوانات مر کر وہان سڑ جاتے ہین یا نرکل وغیرہ اشجار ردی کا جنگل ہے وہان کی آب و ہوا ایسی ہوتی ہے کہ چند روز وہان کے قیام سے بخار آجاتا ہے فائدہ از روے تحقیق حکماے یورپ کی ہوا مین جزو پائے جاتے ہین آکسجن اور نیٹروجن اور کاربان چنانچہ ہمیشہ قلب آکسجن کو جذب کر لیتا ہے اور نیٹروجن کو واپس کر دیتا ہے مؤلف کی راے ناقص مین ایسا تخیل ہوتا ہے کہ آکسجن از قبیل حرارت غریزی کے ہے اور نیٹروجن از قبیل حرارت عنصری کے ہے اور کاربان حرارت غریبی کا نام ہے اور یہ تینون جزو ہوا مین پائے جاتے ہین انسان اسی ہوا کا استنشاق کرتا ہے اور کاربان جسم کے اندر ہمیشہ سرایت کرتا ہے جب مادہ مستعد بقبول عفونت پاتا ہے تو اوسکو متعفن کر دیتا ہے اسی کا نام بخار ہے

بلکہ میوہ جات وغیرہ جو اشیا سڑ جاتی ہے اُنکا سبب بھی یہی ہے کہ اُنمین مادہ مرطوب لائق عفن ہونے کے موجود ہے جب ہواے گرم مین رکھنے سے کار بان نے اُسمین اثر کیا دودہ یا کھانا وغیرہ اشیا سڑ جاتی ہین یہی وجہ ہے کہ بھونا ہوا گوشت رطوبت خشک ہوجاوے دیر مین سڑتا ہے یا جو چیز ایسی احتیاط سے رکھی جاوے جسمین ہواے گرم نفوذ نہ کر سکے تو وہ شے نہین سڑتی ہے اسی قاعدہ کے بناپر بمبئی مین آم کی قاشین بوتلون مین بند کرکے بوتلون کے منھ کو گلا کر بند کر دیتے ہین اسمین ہواے گرم مطلق نہین جانے پاتی - ولایت یورپ سے اکثر چیزین قابل فسخ کے ہندوستان مین ایسی ہی احتیاط کے ساتھ آتی ہین اور ہرگز نہین سڑتی ہین **فائدہ** سدہ اکثر بسبب زیادتی خلط کے یا بسبب غلیظ ولزج ہوجانے خلط کے یا بسبب تخمہ اور امتلا کے یا بسبب کھانے غذاے سدہ کے پڑتا ہے خصوصًا جب بری معدہ پر حرکات متعبہ کیجاوین یا غسل کرین یا دھوپ مین چلین یا پہلا کھانا ہضم نہوا ہو اور دوسرا کھالین جسکو تداخل کہتے ہین یا میوہ ہاے تر کھاکر پانی پینا خصوصًا انگور اور خربزہ پر نہایت مضر ہے یا دودھ اور سرکہ ایک وقت کھالیا **فائدہ** اکثر آدمیون کو باوصف اس قسم کی بے احتیاطیون کے کچھ نہین ہوتا اسکی کئی وجہین ہین ایک قوت مزاج ہے چنانچہ اکثر دیکھا گیا کہ بید لوگ ہمیشہ مسہل جمال گوٹہ کا دہاقین کو دیتے ہین اور انکو دست بہت زیادہ ہوتے نہین ہین اور نہ شدائد حدت اور حرارت جمال گوٹہ کی انکو شکایت ہوتی ہے اور نازک مزاجون کو جمال گوٹہ کے شدائد حدت کا تحمل دشوار ہوتا ہے اور مقدار قلیل سے اسقدر دست آتے ہین کہ بیہوش ہوجاتے ہین دوسری عادت کو بھی اس بات مین بڑا دخل ہے مگر اکثر دہاقین سیر سیر بھر روٹی بجھرے کی کھا لیتے ہین اور ہضم کر جاتے ہین اگر انکو چھٹانک بھر مزعفر یا بھاری پلاؤ کھلوائے کبھی ہضم نہوگا حالانکہ رئیسان شہر باوصف نازک مزاج کے یہ غذائین ہضم کر جاتے ہین -

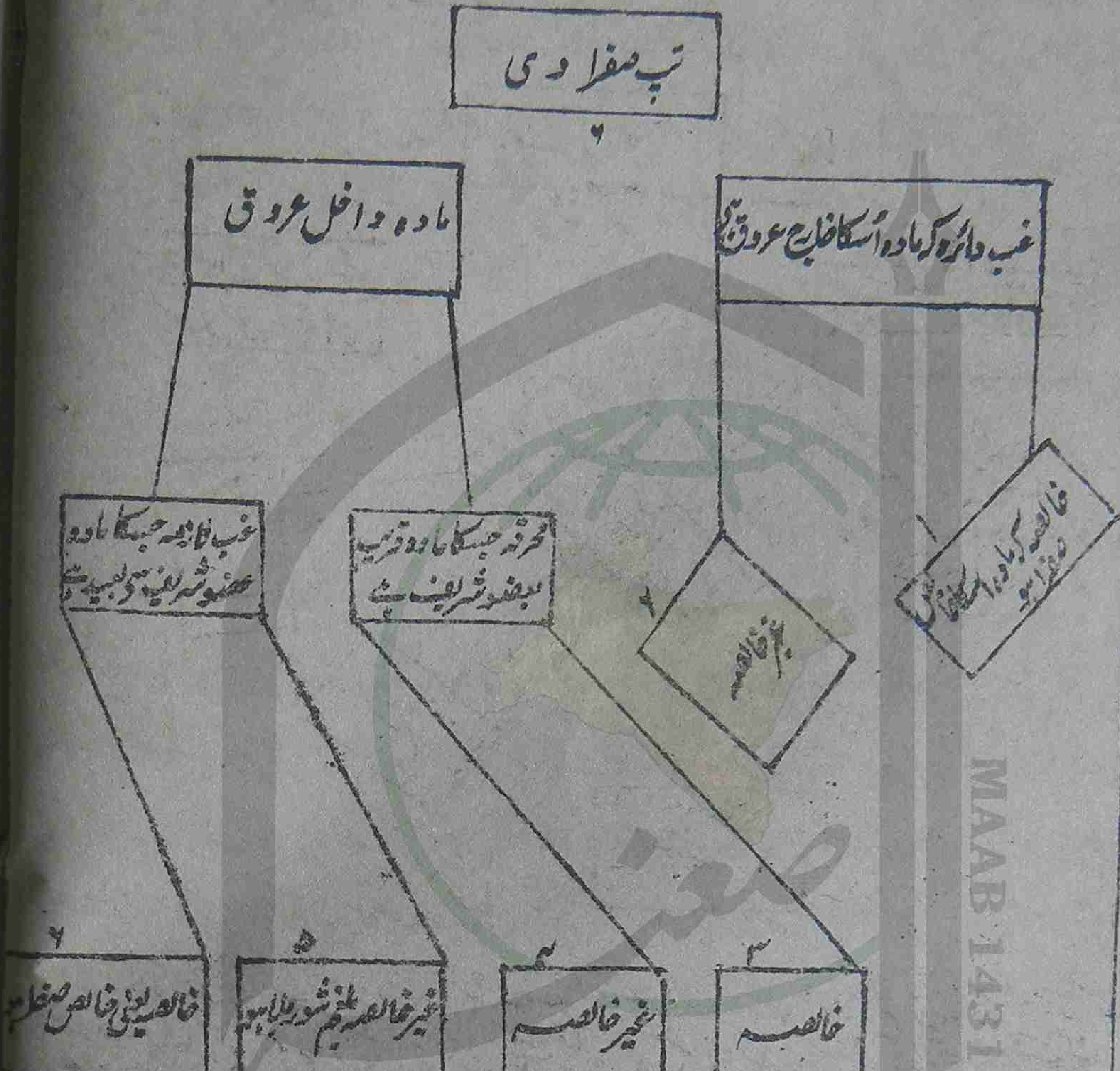
بیان حمیات خلطی کی قسمونکا

تپ خلطی باعتبار اخلاط کے چار قسم ہے یعنے دموی صفراوی بلغمی سوداوی ہر ایک تپ کی ان چاروں قسموں مین سے کئی کئی قسمین ہین کیونکہ یہ تپ باعتبار جوہر تپ خلط کے یا ایک ہی خلط متعفن سے پیدا ہوئی ہے یا دو تپ متعفن ہو کر باعث تپ کے ہوے ہین اور یا عتبار ظرف کے بھی دو قسمین ہین ایک یہ کہ مادہ تپ کا داخل عروق ہے یا خارج عروق ہے پس ان اعتبارات سے تپ دموی دو قسمین ہین ایک یہ کہ خون مین فقط جوش وغلیان آگیا یعنے خون جو رگون کے اندر ہے اُسمین حرارت کے سبب سے غلیان پیدا ہوا عفونت نہین لاحق ہوئی اُسکو سونوخس کہتے ہین اور درحقیقت یہ داخل حمیات عفنہ کے نہین ہے لیکن حماے یوم مین بھی شامل نہین ہوسکتی کیونکہ اُسمین حرارت خون کو لاحق ہوئی ہے اور حمیات یومیہ مین حرارت ارواح کو لاحق ہوتی ہے پس اس لحاظ سے کہ خون منجملہ اخلاط کے ہے مجازاً حمیات خلطیہ مین شامل کیا ہے دوسری قسم تپ دموی کی یہ ہے کہ بسبب عفونت خون کے پیدا ہوا اُسکی بھی دو صورتین ہین ایک یہ کہ خون داخل عروق متعفن ہو جاوے اُسکو حماے مطبقہ کہتے ہین دوسری یہ کہ خون خارج عروق متعفن ہو جاوے مثلاً غشاے دماغ مین ورم آگیا اُس سے تپ عارض ہوئی یا آلات تنفس مین یا معدہ یا جگر یا مرارہ یا طحال یا امعا وغیرہ مین ورم آگیا اُس سے تپ دموی لاحق ہوئی اُسکو حماے ورمیہ عرضیہ کہتے ہین کیونکہ درحقیقت یہ تپ بسر خود مرض نہین ہے بلکہ عرض مرض ہے پھر حماے مطبقہ کی باعتبار قلت وکثرت مادہ کے تین قسمین ایک یہ کہ ابتدا مین تپ نرم ہوے پھر صعوبت وشدائد اُسکے روز بروز ترقی کرجاوین اُسکو متزائدہ کہتے ہین دوسری یہ کہ ابتدا مین شدت سے ہو اور روز بروز اُسمین خفت ہوتی جاوے اوسکو متناقصہ کہتے ہین تیسری یہ کہ ابتدا سے انتہا تک یکسان شدت رہے اوسکو متشابہہ کہتے ہین اور یہ ممکن نہین کہ خون داخل عروق اور خون خارج عروق یعنے تمام جسم کا خون متعفن ہو جاوے اگر ایسا ہو تو زندگی انسان کی نہین ہو سکتی ہے

بلکہ موت اُسپر سبقت کرتی ہے بنظر مزید توضیح اور خوب ذہن نشین ہونے کے شجرہ اُسکی فروعات کا لکھا جاتا ہے -



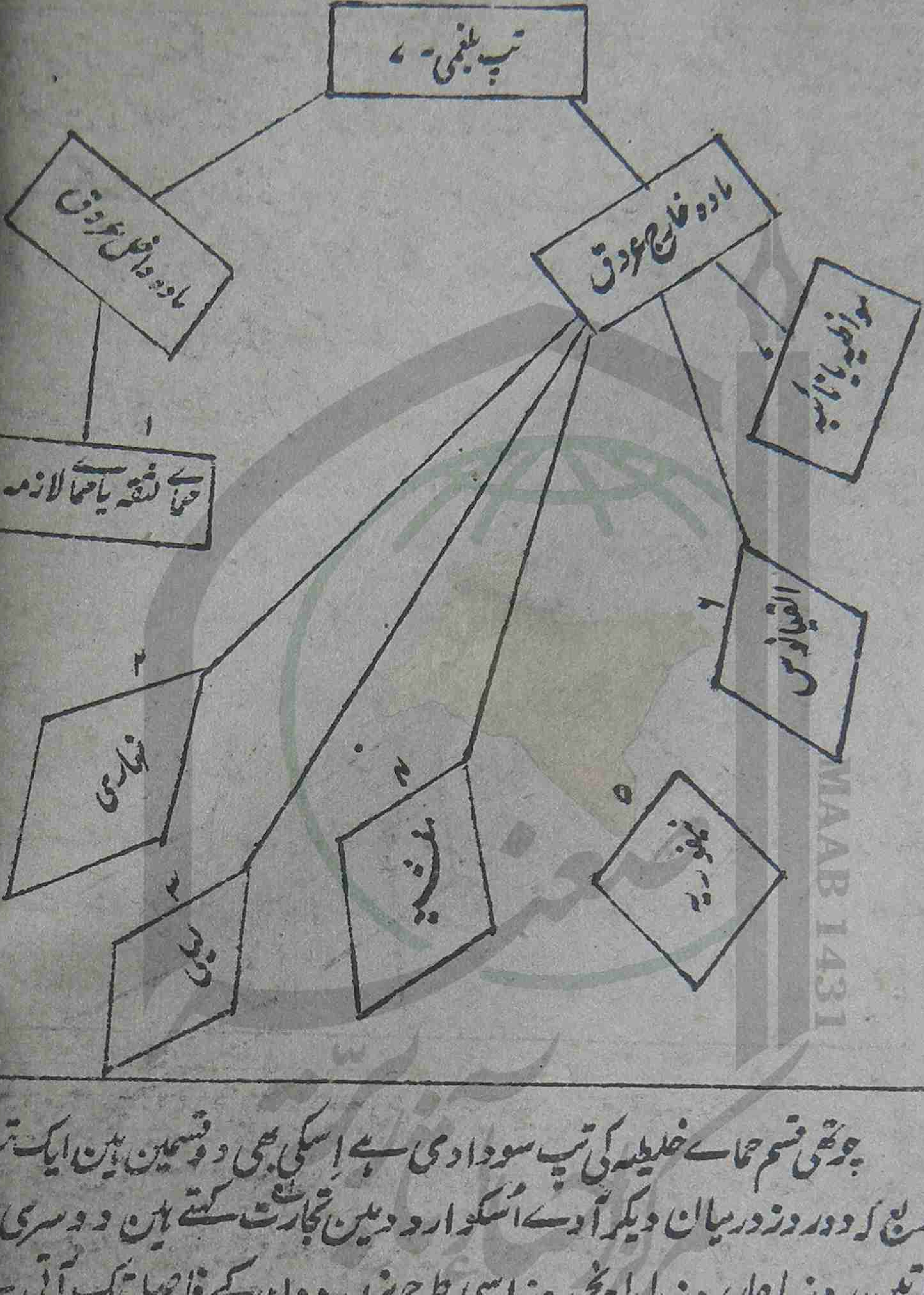
دوسری قسم تپ کی باعتبار اخلاط کے حمّاے صفرادی ہین اوسکی بھی دو قسمین ہین ایک یہ کہ مادہ صفرا خارج عروق ہو اُسکو غب دائرہ کہتے ہین دوسری یہ کہ مادہ داخل عروق ہو اُسکی دو قسمین ہین ایک یہ کہ کسی عضو شریف کے قریب کی عروق مین تعفن ہو مثل قلب وغیرہ کے اُسکو محرقہ کہتے ہین یا اعضاے شریف سے مادہ دور واقع ہو اُسکو غب لازمہ کہتے ہین اگرچہ محرقہ بھی لازمہ ہوتی ہے مگر بسبب اوسکے کہ محرقہ کا نام خاص محرقہ رکھا گیا دوسری قسم کو اسم عام کیساتھ مخصوص کردیا پس درحقیقت تپ صفرادی کی تین قسمین ہوئین ایک غب دائرہ دوسری محرقہ تیسری غب لازمہ پھر ان تینون کی دو دو قسمین ہین ایک یہ کہ مادہ اُنکا خالص صفرا ہو دوسری یہ کہ صفراے مرکب ہو مثل صفراے محیہ یا محترقہ صفرا کے اس حسابسے تپ صفرادی کی چھ قسمین ہوئین جیسا کہ شجرہ مندرجہ صفحہ ۳۶ ذہن نشین ہوتا ہے



تیسری قسم تپ کی باعتبار اخلاط کے تپ بلغمی ہے اُسکی دو قسمین ہین ایک یہ کہ مادہ داخل عروق ہو اُسکو تپ لازمہ اور لثقہ کہتے ہین دوسری یہ کہ خارج عروق جیسے تجاویف معدہ یا دماغ یا ریہ وغیرہ تجاویف بدن مین بلغم متعفن ہو جاوے اوسکو نائبہ اور مواظبہ کہتے ہین تیسری یہ کہ بلغم زجاجی قعر بدن مین بجانب باطن جمع ہو کر اُس جگہ کو ٹھنڈا کر دیوے اور کچھ جزو اُسکا متعفن ہو کر ظاہر بدن مین منتشر ہو کر جلد ظاہر بدن کو گرم کر دیوے اسیواسطے اِس تپ مین ظاہر بدن پر گرمی اور باطن مین سردی محسوس ہوتی ہے اور اِس تپ کا نام زبان یونانی سے نقل کر کے کتب عربی طب

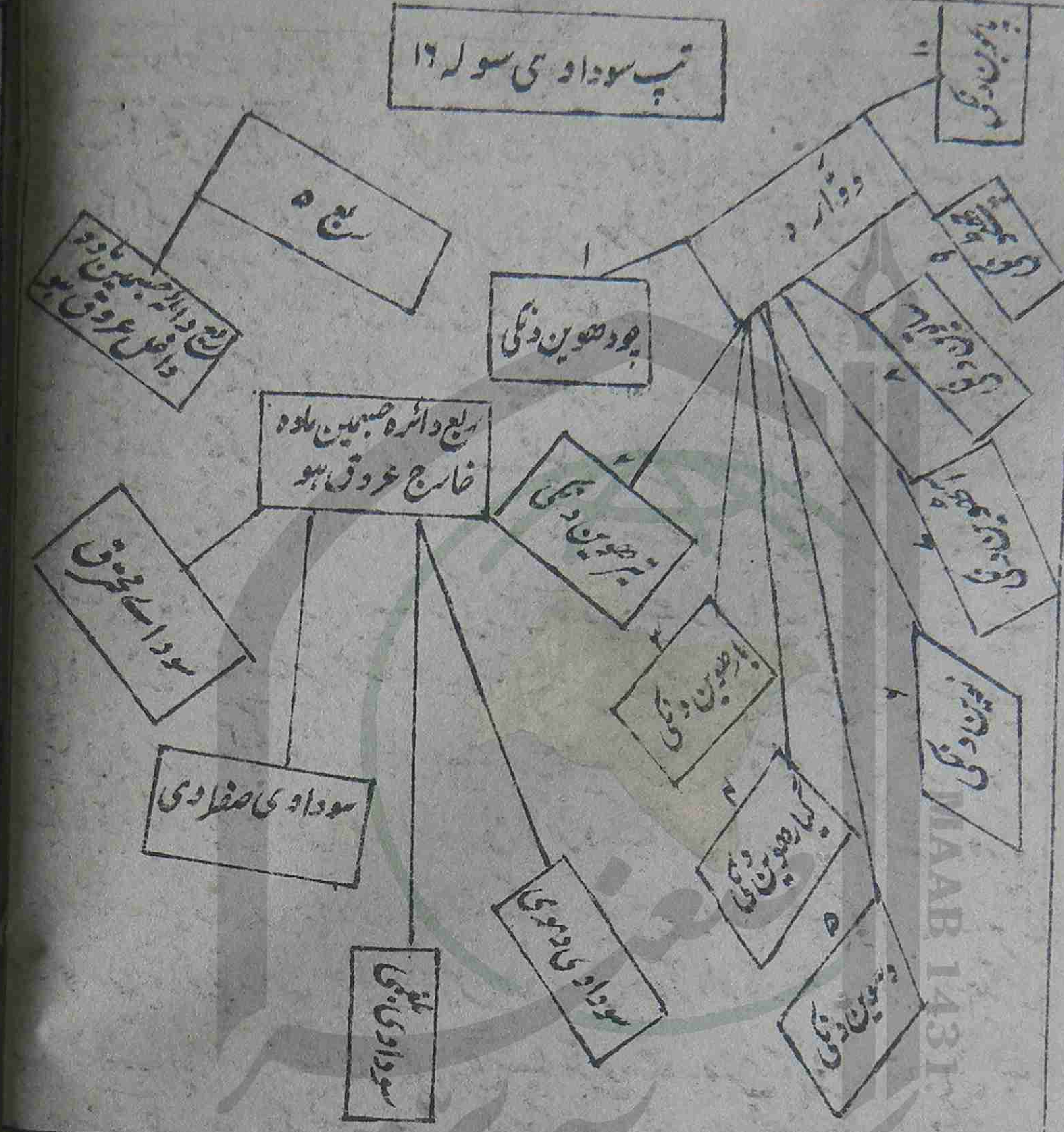
مین القیانوس نے لکھا ہے لیکن اس قسم اسامی مین بہت غلطی تلفظ کی ہوئی ہے بسبب
ناواقفیت ناسخین کے اسی واسطے کسی نے اسکا نام القیانوس کسی نے اقیانوس
لکھا ہے صحت ایسی الفاظ کی بدون حاصل کرنے زبان یونانی اور مطالعۂ اصل تصنیفات
ارسطو و جالینوس وغیرہ حکما کے ممکن نہین ہے چوتھی یہ کہ بلغم غلیظ شدید البرد باطن
کے کسی تجویف مین مستقر ہو کر متعفن ہو جاوے اور حرارت غریزی اُسکی
اصلاح کیواسطے داخل کی طرف کو توجہ کرے اور اُس بلغم سے بسبب غلظ اور
شدت برد کے بخارات حارہ اس درجہ کے نہ مرتفع ہون کہ ظاہر جلد تک اُسکی
حرارت اثر کر سکے یا ظاہر جلد مین بلغم خام زجاجی منتشر ہو ایسی حالت مین باطن
جسم مین حرارت محسوس ہوگی اور ظاہر جسم ٹھنڈا ہوگا اسکو حمائے لیفوریا یا لیقوریا
کہتے ہین اور کبھی یہ تپ صفرائے محیہ سے جو نہایت غلیظ ہو پیدا ہوتی ہے پانچوین
یہ کہ بلغم خام بکثرت بدن مین متعفن ہو جاوے اور بسبب کثرت بلغم کے قوت مقہور
ہو جاوے اور تھوڑا سا بلغم جانب فم معدہ یا قلب کے انصبات کرے اسکو
حمائے مغشیہ کہتے ہین اسواسطے کہ اس تپ مین پہلے غشی طاری ہوتی ہے
پھر تپ آتی ہے اور کبھی مادہ اس تپ کا صفراوی بھی ہوتا ہے چھٹی یہ کہ بلغم
زجاجی غلیظ ولزج ایسا ہو کہ بدن مین بسبب حرارت آفتاب کے اسمین غلیان
ہو اُسکی نوبت دن مین ہو اور فترہ رات مین ہو اُسکو حمائے نہاری کہتے
ہین ساتوین یہ بلغم زجاجی لزج بسبب برودت لیل کے شب کے وقت رقیق ہو کر
غلیان کرے اور تپ آوے اور دن مین بسبب حرارت آفتاب اور انفتاح
مسامات کے فترہ کرے مزید توضیح کے واسطے شجرہ لکھا گیا جو صفحہ ۳۰ مین درج ہے

maablib.org



چوتھی قسم حمائے خلیطہ کی تپ سوداوی ہے اِسکی بھی دو قسمین ہین ایک تپ ربع کہ دو روز درمیان دیکر آوے اُسکو اردو مین تجارت کہتے ہین دوسری زردو کہ تین روز یا چار روز یا پانچ روز اسی طرح پندرہ دن کے فاصلہ تک آتی ہے اور مطابق حساب دورہ کے نام اُسکا خمس سدس سبع ثمن تسع عشر ہے اس سے زیادہ پندرہ دن تک کے دورہ کی نہایت کم شاذ و نادر ہوتی ہے چنانچہ حکیم ارزانی لکھتے ہین کہ مین نے ایک مریضہ کو دیکھا کہ تیرہ روز درمیان دیکر اُسکو تپ آتی تھی بعض ثقات اطبا نے شہادت دی ہے کہ ایک مہینہ مین دو بار تپ آتے ہوے

دیکھا ہے مولف نے بھی فی عمرہ ایک مریض ایسا دیکھا کہ اسکو ایک مہینہ مین دو
بار تپ آتی تھی مگر اُس مریض کو التفات اپنے معالجہ کی طرف نہ تھا اور ایک مریض
کو دیکھا کہ ایک مہینہ بعد جس روز ہلال نمایان ہو تپ آتی تھی الغرض اس حساب سے
حمیات دوارہ کی گیارہ قسمین ہوئین مگر درحقیقت یہ اقسام معتبر نہین ہین کیونکہ
اِن سب تینون کا مادہ واحد ہے یعنے وہی مادہ سوداوی ربع کا ہے فرق
فقط اسقدر ہے کہ مادہ سوداوی جسقدر قلیل اور غلیظ ہوگا اُسی قدر زیادہ مدت
مین مجتمع ہوکر باری آویگی اور ایام راحت کے بڑھتے جاوینگے پس باعث تپ
کا ایک ہی مادہ سوداوی ہے مگر کمی بیشی مادہ سے دو بات مین تفاوت ہے
اِس بارہ مین بہت سے مباحث کتب مبسوطہ مین لکھے ہین جنکی تشریح مین سوائے
پریشانی ذہن کے کچھ فائدہ نہین ہے اور حمائے ربع کی دو قسمین ہین ایک وہ کہ
جسکا مادہ خارج عروق ہو اسکو ربع دائرہ کہتے ہین اور یہ تپ چوتھے روز آتی
ہے یعنے درمیان مین دو دن راحت کے ہوتے ہین اور پہلی تپ کا دن اور اس
تپ کا دن ملاکر چار دن ہوجاتے ہین دوسری وہ کہ مادہ داخل عروق ہو اِسمین
تپ خفیف ایام راحت مین بھی رہتی ہے مگر چوتھے روز تپ کی شدت ہوتی ہے
اور جو کتب طبیہ مین ایک قسم ربع کی ربع معکوس لکھی ہے یعنے دو تجاریان مجتمع
ہوجاوین جسکی جہت سے دو دن متواتر تپ آوے اُسکے بعد ایک دن راحت
کا ہو وہ تپ رائے مین مولف کی داخل حمیات مرکبہ کے ہے لہذا اسکا بیان تحت
مین حمیات مرکبہ کے کیا جاویگا اور ربع دائرہ کی چار قسمین ہین ایک یہ کہ خون محترق
ہوکر سودا بنے اور وہ سودا خارج عروق متعفن ہوجاوے دوسری یہ کہ صفرا
محترق ہوکر سودا ہوجاوے تیسری یہ کہ بلغم محترق ہوکر سودا ہوجاوے چوتھی یہ کہ
سودائے طبیعی محترق ہوجاوے چنانچہ سہولت فہم کے واسطے شجرہ صفحہ ۴۰ مین درج ہے



پس یہ ۶۱ قسمین تپ خلطی کی ہوئین یعنے دموی ۵ صفراوی ۶ بلغمی ۷ سوداوی ۱۶-۱۰ اور حماے یوم کی ۲۶ قسمین ہین اور ایک تپ دق ہے اور ایک تپ وبائی باقی حمیات مرکبہ ومختلفہ ووبیہ داخل اقسام انھین تپون کی ہین گویا اصلی اقسام تپ کے ۶۱ ہین اب حمیات مرکبہ کا بیان کیا جاتا ہے۔

بیان حمیات مرکبہ

حمیات مرکبہ سے یہ مراد ہے کہ دو تپین یا دو سے زیادہ ایک شخص کو ایک زمانہ مین عارض ہون اسکے اقسام جسقدر کتب طبیہ مین لکھے ہین انکے انضباط اور

زمانہ میں عارض ہوں اسکے اقسام حسدٔ کتب طبیہ میں لکھے ہیں انکے انضباط اور بیان سے
انتشار ذہن کے سوا کچھ فائدہ نہیں ہے شارح اسباب و علامات کا قول ہے کہ ترکیب
حمیات غبیہ کی یا دو تپون سے ہوگی اوسکی ۲۰ قسمین ہین یا تین تپون سے ہوگی اوسکی
قسمین ہین یا چار تپون سے ہوگی اوسکی ۷۰۵ قسمین ہین یا پانچ تپون سے یا اس سے
زیادہ تپون سے مرکب ہو تو ہزار قسم سے تجاوز ہوگی بہرحال انکی تشریح تفصیل محض
طویل لاطائل ہے کس واسطے کہ یہ اقسام ازروے اسباب ترکیب کے قائم ہوئی ہین انمین
اکثر کا فقط وجود ذہنی ہے نہ وجود خارجی مثلاً حماے ثقہ جسکا مادہ داخل عروق ہے
ساتھ حماے محرقہ خالصہ یا غیر خالصہ یا غب لازمہ خالصہ یا غیر خالصہ جنکا مادہ صفراوی داخل
عروق ہو جمع نہین ہوسکتے ہین کیونکہ بحالت اجتماع ایسے مادہ کے داخل عروق میں غب
غیر خالص کہلاویگی اسی طرح اور بعض تپین ہین البتہ بعض اقسام وجود خارجی رکھتی
ہین دوسری ظاہری کہ جب کوئی قسم تپ بلغمی کی تپ صفراوی کے ساتھ مرکب ہو تو
علاج اوسکا وہی ہوگا کہ جسمین رعایت تپ صفراوی اور تپ بلغمی دونون کی رہے پھر
ان اقسام کی تشریح سے بجز پریشانی ذہن کے اور کیا حاصل ہوگا۔ اگر ہم کہین کہ غب
خالصہ تپ مواظبہ کے ساتھ جمع ہوگئی ہے یا محرقہ نائبہ کے ساتھ جمع ہوئی ہے تو علاج
وہی کیا جاویگا جس مین رعایت صفرا اور بلغم کی ہو تیسرے تشخیص مین بھی ان تپون
کی نہایت دقت و دشواری ہے خصوصاً زمانہ موجودہ مین کہ رواج تشخیص اور ادراک
حقیقت واقعی مرض کا قطعاً مفقود ہوگیا ہے چہ جائے جب تک جملہ اسباب و علامات
حمیات مفردہ کے لبسبیل تکمیل مستحضر نہون اور تشخیص مین حمیات مفردہ کے مہارت
تامہ اور تجربہ کامل نہو تب تک مرکبات کی تشخیص محال ہے اور جب مفردات کی تشخیص
کی مہارت ہوگی تو خود بخود معالج کو معلوم ہوگا کہ فلان فلان تپ مجتمع ہوئی ہین لہذا ہم
یہان انھین تپون کا بیان لکھتے ہین جو کثیر الوقوع ہین اور جنکے بیان کی ضرورت ہے
مثلاً تپ دق حماے عفنی یا حماے یوم یا حماے علیائی کے مرکب ہو جاتی ہے
یا نائبہ غب خالصہ یا غیر خالصہ کے ساتھ جمع ہو جاتی ہے جسکی جہت

جہت سے ہر روز نوبت تپ کی ہوتی ہے باد و ربع جمع ہو جاتے ہین تو ایک روز بہ راحت کا ہو
ہوتا ہے اور دو دن تپ آتی ہے یا مواظبہ مطبقہ کے ساتھ جمع ہو یا مطبقہ اور غب جمع ہو
اور شیخ نے لکھا ہے کہ ترکیب حمیات کی تین طرح پر ہوتی ہے ایک ترکیب مداخلہ یعنے
ہنوز ایک تپ بدن مین موجود ہو کر دوسری تپ آجاوے اسوقت پھر شدت اعراض
کی ہو جاویگی دوسری ترکیب مبادلہ یعنے ایک تپ آگر اوتر جاوے اوسکے بعد دوسری
تپ آوے تیسری تپ مشارکہ کہ اوسکو مشابکہ بھی کہتے ہین یعنے دونون تپین معا
ایک وقت مین عارض ہون اور مفارقت انکی بھی ساتھی ساتھ ہووے یا ایک پہلے
مفارق ہو دوسری اوسکے مفارقت کرے پس طبیب کو چاہیے کہ نہایت خوض و فکر
اور غور اور تامل اعراض لازمہ مین کر کے تشخیص تپون کی کرے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ
ایک تپ آگر فرو ہوئی اُسکے ساتھ ہی قشعریرہ ہو کر دوسری تپ لاحق ہو گئی اس حالت
مین جاننا چاہیے کہ دو تپین جمع ہوئی ہین یہ آنکہ مطبقہ کے ساتھ لرزہ ہو اور پسینہ نہ آئے
تو خیال کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے یا آنکہ چند روز برابر آوے پھر ایک دن یا چند روز کو
افاقہ ہو جاوے اور پھر آوے تو بھی یقین کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور حمیات مرکبہ مین
کثیر الوقوع شطر الغب ہے اسی واسطے نامزد ہو گئی ہے۔

بیان شطر الغب

یہ تپ دو تپون سے مرکب ہوتی ہے ایک غب دوسری تپ بلغمی اور مادہ اُسکا صفرا
اور بلغم سے مرکب ہوتا ہے اور دونون خلط یا تو علیحدہ علیحدہ تجاویف مین بدن کے متعفن
ہوتے ہین کس واسطے کہ اگر ایک ہی جگہ دونون خلط متعفن ہووین تو وہ غب غیر خالص ہے
جیسا کہ اوپر مذکور ہوا لیس شطر الغب مین ہر روز نوبت تپ کی ہوتی ہے اگر ایک روز نوبت
تپ بلغمی کی اور دوسری روز غب اور بلغمی دونون کی نوبت ہوتی ہے یا یہ کہ دونون
خلط داخل عروق عفن ہو جاوین اوسکی بھی دو قسمین ہین ایک شطر الغب خالص دوسری
دوسری شطر الغب غیر خالص شطر الغب خالص اوسکو کہتے ہین کہ مادہ بلغمی داخل عروق

ہو اور مادہ صفراوی خارج عروق ہو یعنے لثقہ اور غب دائرہ سے مرکب ہو دوسری
شطر الغب غیر خالص اوسکی تین قسمین ہین ایک یہ کہ مادہ صفراوی اور مادہ بلغمی دونون
داخل عروق ہون اور اوسکی ترکیب غب لازمہ اور لثقہ سے ہوتی ہے اس صورت
مین شطر الغب لازمہ ہوتی ہے دوسری یہ کہ مادہ بلغمی اور مادہ صفراوی دونون خارج
عروق مختلف تجاویف مین جمع ہون اسکی ترکیب غب دائرہ خالصہ اور نائبہ اور بلغمیہ
سے ہوتی ہے اور اسمین باری ہوا کرتی ہے تیسرے یہ کہ مادہ صفرا داخل عروق اور مادہ
بلغم خارج عروق ہو یعنے غب لازمہ اور بلغمی نائبہ سے مرکب ہو بہرکیف یہ تقسیم بھی محض تفنن
طبع ہے کیونکہ علاج سب کا واحد ہے یعنے جو تپ بلغم و صفرا سے مرکب ہوگی اسکا علاج
بھی مرکب ہوگا حمیات خلطیہ کے اقسام کا بیان بقدر ضرورت ہو چکا اب اونکے اسباب
وعلامات ومعالجات تحریر کیے جاتے ہین۔

بیان اسباب وعلامات ومعالجات تپ دموی

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ تپ دموی کی دو قسم ہین ایک سونوخس دوسری مطبقہ سونوخس
اس تپ کو کہتے ہین کہ جو خون حوالی دل و جگر کے ہے اسمین گرمی اور غلیان آجاوے اور بخارات
گرم اوسکے بغیر عفونت کے فضاے سینہ مین ہو کر قلب کو گرم کرین اور اوس سے شریان
و عروق وغیرہ اعضا گرم ہو جاوین اور اوس جوش اور گرم ہونے خون کا سبب یہ ہے
کہ کثرت مقدار خون کی جہت سے کسی منفذ و مجاری مین سدہ پڑجاوے جسکی جہت سے
حرارت عزیزی مختنق ہو جاوے اور حرارت غریبی مشتعل ہو کر خون کو گرم کردیوے اور
اسمین غلیان آجاوے مگر نوبت عفونت کی نہ پہونچے یا آنکہ حماے یوم منتقل طرف سونوخس
کے ہو جاوے یہ تپ حماے عفنی نہین ہے کسواسطے کہ اسمین خون عفن نہین ہو جاتا
ہے اور نہ داخل حماے یوم کے ہے کیونکہ اسمین روح گرم ہو کر خون کو گرم نہین کرتی ہے
بلکہ خون گرم ہو جاتا ہے اس تپ مین اعراض بھی چندان شدید نہین ہوتے ہین اور مریض
کو بہت اذیت اور بیقراری نہین ہوتی اور بہت دنون تک یہ تپ نہین رہتی ہے اکثر

اگر ساتوین روز منقطع ہوجاتی ہے اور زمان نہین پکڑتی ہے اور بعد تناول غذا اشتداد نہین کرتی ہے اور جب مریض کے بدن پر ہاتھ رکھو تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی حمام سے نکلے اور کبھی یہ تپ طرف حماے دقی یا تپ مطبقہ یا سرسام یا جدری یا حصبہ کے منتقل ہوجاتی ہے اگر فصد کرادیجاوے تو دونون مین بیمار اچھا ہوجاتا ہے اور کبھی اوسکی حرارت قلب کو زیادہ نہین پہونچتی اس سبب سے التہاب سینہ لاحق ہوتا ہے اس حالت مین خوف تلف ہے

حکایت ایک مریض اس تپ کا مطب مین آیا اُس سے **فصد** کھلانیکو کہا گیا اوسنے فصد نہ کھلوائی دوسرے روز مطب مین آیا پانچ چھ روز بعد پھر مطب مین آیا تو اُس کی سونوخس منتقل بمطبقہ ہوگئی تھی اسیطرح ایک روز اُسی تپ کا آیا اُس نے بھی فصد نہ کھلوائی اور ملہ اقفون کا علاج کیا آخرکار سرسام مبتلا ہوکر مرگیا اسی طرح ایک لڑکی بارہ سالہ کو سونوخس ہوئی معالجہ اُسکا کیا گیا مگر ساتوین دن چیچک نکل آئی **فائدہ** دس برس کی عمر سے تیئس برس کی عمر تک یہ تپ عارض ہوتی ہے اور بیشتر فصل ربیع مین اور اُن لوگونکو جنکی رگین موٹی اور بدن فربہ ہوتا ہے اور گوشت خوار ہوتے ہین اور وہ جو بکثرت پیتے ہین یا کثرت مے نوشی کے معتاد ہین عارض ہوتی ہے **مطبقہ** اُسکو کہتے ہین کہ خون جو داخل عروق ہے اُس مین عفونت آجاوے اور باعتبار کیفیات عارضہ کے اُسکی تین صورتین ہین ایک یہ کہ ابتدا مین اوسکے عوارض خفیف ہون اور ہر ساعت اونکو ترقی ہوتی جاوے اور صعوبت بڑھتی جاوے تاآنکہ آخر کو صعوبت انتہا درجہ کو پہونچے اوسوقت مریض یا اچھا ہوجاتا ہے یا مرجاتا ہے یا یہ تپ منتقل طرف اور کسی تپ کے ہوجاتی ہے اور بیشتر انتقال اُسکا طرف خناق یا جدری یا سرسام کے ہوتا ہے اور شناخت اسکی یہ ہے کہ خناق وغیرہ کے آثار نمودار ہوجاتے ہین یعنے اگر گلے مین درد کا آغاز ہوجاوے تو منتظر خناق ہے یا صداع شدید اور اختلاط عقل منتظر سرسام ہے یا دانون کے آثار بدن پر نمودار ہون تو منتظر جدری رہے کیونکہ یہ بہت بُری قسم کی تپ ہے اور علاج اوسکا بہت مشکل ہے اس تپ کو متزائدہ کہتے ہین اور وجہ تسمیہ اوسکے تزائد وغیرہ کے شرح قانون مین تفصیل تمام مرقوم ہین یہان تشریح اوسکی تطویل لاطائل

دوسری صورت یہ ہے کہ ابتدا میں عوارض کی شدت ہو پھر وہ شدت تدریج
کم ہوتے ہوتے آخر کو رفع ہو جاوے اُسکو متناقصہ کہتے ہیں یہ تپ اسلم ہے
تیسری صورت یہ ہے کہ ابتدائے زمانۂ حدوث سے آخر تک ایک حال پر رہے
اوسکو متشابہ کہتے ہیں اور اکثر یہ تپ ایک ہفتہ تک ایک حال پر رہتی ہے
پھر بتدریج کم ہوتے ہوتے زائل ہو جاتی ہے دس بارہ روز سے زیادہ نہیں
ٹھہرتی اس بات میں بھی بہت سے مباحثات فضول ہیں جالینوس اور اُس کے
اتباع کہتے ہیں کہ خون عفونت نہیں قبول کرتا ہے اور اوسکے دلائل بیان
کرتے ہیں اور بقراط اور اُسکے توابع اوسکی تردید میں دلائل پیش کرتے ہیں بہرحال
اس رسالہ مفیدہ میں ایسے مباحث سے اجتناب کیا گیا ہے **فائدہ** اکثر
مطبقہ اُن لوگوں کو عارض ہوتی ہے کہ جو معتاد ریاضت کے نہیں ہیں اور کبھی استفراغ
ماہیہ کا کرتے ہیں نہ کبھی فصد کھلواتے ہیں پھر یکبارگی متوجہ ریاضت اور تعب کیطرف
ہو جاتے ہیں یا آنکہ فواکہ رطبہ مثل کھیرہ ککڑی انگور سفری وغیرہ وغیرہ کا استعمال
بہت رکھتے ہیں اُس سے خون میں مائیت زیادہ ہوئی ہے اور چونکہ مادہ مطبقہ کا
خون متعفن داخل عروق ہوتا ہے لہذا تپ لازم ہوتی ہے فترہ نہیں کرتی کیونکہ مادہ
اُسکا تمام بدن میں بواسطۂ عروق منتشر ہوتا ہے اور اس تپ میں اگر بحران محمود تام
تو صحت ہو جاتی ہے ورنہ مریض ہلاک ہو جاتا ہے **فائدہ** اکثر اس تپ کا بحران
بروز ہفتم ہوتا ہے اور وہ بحران یا بہ عارف ہوتا ہے یا بتحلیل غیر محسوس مادہ
کے ہو جاتی ہے **فائدہ** اگر اس تپ میں کثرت تبریدات مالوفہ کی کیجاوے
تو مستحیل بہ لیثر غس ہو جاتی ہے **فائدہ** اگر اس تپ میں سبات مفرط یا
تفخ شکم ایسا ہو جاوے کہ بجانے سے نقارہ کی سی آواز دیوے یا بثورات
بدن پر پڑ جاویں تو دلیل خامی خلط اور اطالت زمانہ مرض کی ہے اور ایسی
حالت میں ساتویں دن بحران ہوگا اور اگر خلط خام بہ کثرت نہو تو چھٹے
دن تک بحران ہو جاتا ہے۔

علاج

اول فصد ہفت اندام یا باسلیق کی لیوین اگر مریض توانا اور قوی المزاج ہو
تو اسقدر خون نکالین کہ غش آجاوے کیونکہ غش بھی اسباب مبردہ مین سے ہے
اور جو مریض ضعیف اور نازک اندام ہو تو بتفریق خون نکالین کس واسطے کہ ایسے
اشخاص کو غش موجب ہلاک ہوتا ہے بعد فصد کے عرق شاہترہ و شربت عناب ملا کر
پلادین یا لعاب بہدانہ شیرین شیرۂ عناب عرق شاہترہ اور عرق مکوہ مین نکال کر صاف
کرکے شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملا کر خاکشی چھڑک کر پلادین اگر فقدان اشتہا ہو
تو سکنجبین سادہ عرق مکوہ اور عرق شاہترہ مین حل کرکے پلادین اور اگر حرارت
زیادہ اور جلن ہاتھ پاؤن مین ہو تو شاہترہ عناب گاؤزبان گل نیلوفر عرق شاہترہ
اور گلاب مین خیساندہ جوشاندہ کرکے شربت نیلوفر ملا کر شیرۂ تخم کاسنی و تخم
خرفہ چھڑک کر ہمراہ خاکشی کے پلادین اور کبھی ضرورت اضافہ آلو و تمر ہندی
و سکنجبین لیموں کی بھی پڑتی ہے اور اگر سوزش یا درد مثانہ بھی ہو تو شیرۂ
تخم خیارین اور شیرۂ خار خشت اور شیرۂ تخم کاہو اضافہ کرین اور بارھوین
روز مسہل خیار شنبر کا دین جسکی ترکیب آگے لکھی جاویگی اور نفع کیواسطے
بنفشہ اصل السوس استعمال کراوین اور اگر مثانہ مین صلابت ہو تو مکوہ کی پتی
روغن گل مین سینکر مثانہ پر باندھین اور کشنیز اور صندل اور آلو بھی دیتے
ہین اور لعاب اسپغول بہت مفید ہے مگر شاہترہ اور عناب کو عمدہ نسخہ کا سمجھنا
چاہیے اور خاکشی کی دھونی اور اور مشروبات سود مند ہین پانی کا بھپارہ زیر
پشت دینا اور یا شورہ کرانا بہت معرق ہے اور جب پسینہ نکلے کپڑے
سے اسکو پونچھتے جاوین ماء الشعیر یا عرق بید سادہ نہایت مفید ہے
استعمال گوشت کا قطعاً ترک کرادین آش جو شربت نیلوفر ملا کر

کھلاوین خشکہ مونگ کی کھچڑی نان گندم کدو پالک کا ساگ کو تمبر دال مونگ آلو کی
چٹنی کے ساتھ دیوین اگر فصد مین گاڑھا خون آوے تو سکنجبین سادہ اور آب
آلو دیوین اگر خون رقیق ہو تو مغلظات خون مثل تخم خرفہ آب بند وارد وغیرہ کے
دیوین اگر طبیعت قبض ہو تو تلیین کا لحاظ ضرور رکھین اور جو دست آنے ہون تو
زرشک بہدانہ اسپغول شربت خشخاش دینا چاہیے اور پانی کی جگہ عناب پانی مین
جوش کر کے ٹھنڈا کر کے پلاوین یا برف مین سرد کر کے دیوین کثرت تشنگی مین آب
برف نہایت مسکن ہے اور دو تین روز تپ مطبقہ مین ترک غذا بھی کرانا مفید ہے
اور بھی مطبقہ مین تنقیہ صفرا کا کرین اور حموضات دیوین سنگترہ اور شربتی کھلاوین اور
آٹھوین روز تلیین دیوین نوین دن تبرید مین شیرہ تخم کاسنی اور مغز تخم کدوے
شیرین اور تخم خیارین اور لعاب بہدانہ اور اسپغول عرق کاسنی یا گلاب یا
عرق نیلوفر مین نکال کر صاف کر کے شربت نیلوفر ملا کر پلاوین کہ بعضی اجزا
محلول بمرار اسے معالج ہے اسی طرح ایک دن راحت کا دے کر تین مسہل اور
تین تبریدین دین بعد تینون مسہلون کے چار پانچ روز تک تبرید پلاوین اگر اسپر
بھی کچھ حرارت باقی رہے تو سولھوین دن اہلیلجات اور شربت ورد مکرر اہلیلج کا مسہل
دیوین اور غذا خشکہ اور دال مونگ مقشر یا عدس مقشر یا کھچڑی اور ساگ پالک
اور خرفہ اور آشجو کھلاوین دال مسور سرکہ سے تر کر کے کھانا نافع ہے پھر ستر ھوین روز
قرص طباشیر طین بید رقہ لعاب بہدانہ کہ عرق بید سادہ یا نیلوفر مین نکالا ہو شربت
بنفشہ بھی ملا کر پلاوین پھر شوربا حلوان کا ساگ پالک مین پکا کر نان گندم کے ساتھ
کھلاوین فائدہ اصل اسکے علاج کے یہ ہین کہ رعایت استفراغ اور تبدیل
سوء مزاج کی غذا و دوا مین ملحوظ رہے اور تبرید و ترطیب کی متوجہ رہین مگر ترطیب
کی طرف زیادہ اعتنا چاہیے اور تبرید کی جانب آخر مرض مین چندان اہتمام کی
ضرورت نہین ہے کس واسطے کہ آخر مین یبوست کا خوف زیادہ ہے حرارت کا
خوف کم ہے علاوہ برین آخر مین برودت بالغ ضرر کرتی ہے خصوصًا اوس حالت

فائدہ ہووے کے ورم قابل قبول ہو یا ضعیف شریف عضو کوئی کہ ہین
ان تینون ہین بلا انتظار وقوع بحران کے فصد لے ناچاہیے البتہ بحالت تخمہ
وغیرہ کے فصد نہ کرین اور خون غلیظ کی ترقیق اور رقیق کی تغلیظ ملحوظ رہے
اور اگر اس تپ کو قیام اور اطالت ہوجاوے تو قوت کا لحاظ کرکے دوبارہ
فصد لیوین اگر بسبب نکلنے خون زیادہ کے ضعف مزاج ہین آجاوے
تو اسکا تدارک بعد ازالۂ تپ کے کرین یعنے ادویہ و اغذیہ مقویہ کھلاوین
فائدہ مفرحات کا استعمال اور آب انارین ہین شیر خشت یا ترنجبین پلانا سود مند ہے
فائدہ اگر فصد کسی وجہ سے متعذر ہو تو درمیان دوشانون کے پچھنے لگاوین
فائدہ اگر اس تپ ہین نکسیر پھوٹے تو بہت بہتر ہے بند نہ کرین اگر خون بافراط
نکلے اور نوبت بہ غشی پہونچے تو اوس وقت بند کرنا چاہیے فائدہ اگر
فصد نہ لی جاوے اور تلیین نہ لی جاوے فقط تبریدات پر اکتفا ہو تو اس سے
خوف ضرر ہے فائدہ قرص طباشیر اور قرص کافور اس مرض مین مفید ہین صنعت
طباشیر گوند ببول نشاستہ تین تین درم تخم خرفہ ۸ درم مغز تخم خیارین ۴ درم
مغز تخم کدوے شیرین ۶ درم رب السوس ۲ درم اور اگر جگر ہین ضعف
ہو تو یہ قرص مفید ہے گل سرخ ۳ درم عصارہ زرشک مغز تخم خیارین مغز
تخم خربزہ تخم خرفہ طباشیر صمغ عربی کتیرا نشاستہ ایک ایک درم ریوند چینی
نیم درم زعفران کافور ربع درم قرص بناکر شربت آلو مین ملاکر کھلاوین۔
ترکیب شربت آلو۔ آلو ۴۰ دانہ تمر ہندی پاؤ سیر ڈیڑھ سیر پانی مین
بھگو کر جوش دیکر مل کر چھان کر آب انارین عرق ترنج پاؤ پاؤ سیر ملاکر آگ
پر پکاوین جب نصف رہجاوے نبات پاؤ سیر گلاب مین حل کرکے ملاوین اور
پھر پکاوین جب قوام ہوجاوے کام مین لاوین اور کبھی یہ شربت شیرۂ تخم
یا نار الخیار کے بدرقہ سے دیتے ہین اگر زبان خشک اور کانٹے پڑے ہون اسپغول
کی پوٹلی ململ کے کپڑے مین باندھ کر زبان پر پھیرین یا خس کی کوچی سے آہستہ آہستہ

زبان کو رگڑ کر۔ روغن مغز تخم کدو و طلین اور لعاب اسپغول بروغن بادام بطور اگ
کر پلانا یا آب انار یا آب ہندوانہ پلانا مفید ہے **فائدہ** چالیس روز سے زیادہ
یہ تپ نہین قیام کرتی ہے **فائدہ** اگر علامات بحران کی پائی جاوین تو آب سرد نہار
نہ دیوین کہ اس سے بحران مین تاخیر ہوجاتی ہے اور غیر وقت بحران مین آب
سرد پلانا نہایت مفید ہے کہ اس سے اعراض تپ کے خفیف ہوجاتے ہین
اور تپ ہلکی ہوجاتی ہے البتہ آب سرد مین اسقدر نقصان ہے کہ آب سرد کے
استعمال سے بحران بدیر ہوتا ہے **فائدہ** اس تپ مین فصد کھلانے سے خوف
اس بات کا جاتا رہتا ہے کہ یہ تپ منتقل طرف کسی اور مرض کے ہوجاوے اسیواسطے
اور یہ کہا گیا ہے کہ اگر خوف غشی کا ہو تو بتفاریق خون لیا جاوے بلکہ اگر فصد مین تاخیر
ہوجاتی ہے تو اور علاج سے کم فائدہ ہوتا ہے یہان تک کہ اگر فصد نہ لی جاوے اور
نکسیر بھی نہ پھوٹے اور پسینہ بھی نہ نکلے تو اندیشہ مرگ مفاجات کا ہے اور بھی
فصد مین تاخیر ہوجانے سے زیادتی حرارت کی ہوجاتی ہے اور ازدیاد حرارت
سے قوت مریض کی بہت ضعیف ہوجاتی ہے اُس وقت مین موقع فصد کرانیکا
بھی جاتا رہتا ہے **فائدہ** اگر تبریدات دی جاوین اور فصد نہ لی جاوے تو
بسبب تبرید کے مادہ بہت غلیظ ہوجاتا ہے اور سوقت تنقیہ سے بھی کام نہین
نکلتا ہے **فائدہ** اگر سات دن کے بعد بھی مریض طبیب کے پاس آوے تو بھی
فصد کرانا چاہیے لیکن اگر مریض کا زمانہ انتہا ہو تو پھر ضرورت فصد کی نہین ہے
بلکہ ایسے وقت مین فصد سے احتمال سقوط قوت کا ہے اور اگر محموم کو ورم احشا ہو تو
ابتداءً صندل چھالیہ گل ارمنی آب برگ سبز کاسنی اور عنب الثعلب اور کشنیز مین
پیسکر ضماد کرین اور آخر مین زعفران اور ایلوا آب کومیر مین پیسکر لگاوین اور
ضماد برگ خطمی اور اسپغول اور برگ کاسنی اور برگ مکوہ بھی مفید ہے اور قیروطی
موم اور روغن گل اور آب کاسنی سبز اور کشنیز سبز اور آب ساق و برگ خرفہ قدرے
سرکہ ڈالکر کپڑا ترکرکے رکھین اگر ورم معدہ یا جگر مین ہووے تو قدرے مصطگی اور بابچھڑ کا بھی استعمال

کرین اور موسم گرم مین ضماد سرد لگادین اور موسم سرد مین ضماد گرم لگادین اور سنا مکی اور بنفشہ اور نیلوفر اور تخم کاسنی اور گل سرخ اور تمر ہندی اور آلو بخارا اور عناب اور سپستان اور شیر خشت اور ترنجبین سے تلیین طبع کی رکھین **فائدہ** زبان اور دانتون کی حفاظت کے واسطے سرکہ اور گلاب سے دن مین تین بار کلی کرادین اور پلنگ پر برگ بید یا برگ کیلہ یا برگ کدو کا فرش کرین اور برتنون مین پانی بھر کر گھرے گرد اور ریاحین بارد ڈال کر چارونطرف رکھین اور چاہیے کہ مسکن مریض سرد ہو لیکن بدن کپڑے سے ڈھکا رہے تاکہ سردی ہوا مسکن مسامات کو بند نہ کرنے پاوے اور استنشاق ہوائے سرد کا ہوتا رہے اگر کھانسی بھی ہو تو حموضات کا استعمال نہ کرین اور بنفشہ اور سپستان اور نیلوفر اور برگ چقندر پانی مین جوش کر کے سرخ شکر اور روغن بنفشہ چھڑک کر عمل کرین بعد تنقیہ کے اگر خفیف مادہ رہجاوے تو اس سکنجبین سے دور ہو جاتا ہے تخم کاسنی تخم کشوث تین تین درم پوست بیخ کاسنی پوست بیخ کبر سات سات درم تخم خربزہ تخم خیارین پانچ پانچ درم سرکہ اور پانی آدھ آدھ سیر شب تر کر کے صبح کو جوش دیکر جب نصف رہے سیر بھر شکر ملاکر قوام کرلین یا شربت ورد سے تلیین کرین اور شربت صندل اور خمیرۂ بنفشہ بھی نافع ہے اور شراب اور لحوم اور شیرینی سے اجتناب کلی چاہیے **فائدہ** اگر یہ تپ تین دن تک یکسان رہے اور تیسرے روز شدت پکڑے تو عسیر العلاج ہے **فائدہ** اس تپ مین ہر شب گل ارمنی لعاب اسپغول کے ساتھ پھکانے سے مادہ مائل بصدر نہین ہوتا ہے **فائدہ** بعض حذاق کا قول ہے کہ آب سرد شدید البرد اسقدر پلادین کہ مریض کو ارتعاد ہو جاوے اور رنگ سبز ہو جاوے تو حدت تپ کی فی الفور جاتی رہتی ہے **فائدہ** کبھی ایسے محموم کو خون کی قے ہوتی ہے اور مر جاتا ہے **فائدہ** اس مرض مین فصد ہر وقت جائز ہے الا بروز بحران نہ چاہیے اور قوت کا بھی لحاظ ضروری ہے لیکن متاخرین چوتھے دن بعد سے فصد لینا افضل نہین سمجھتے باین وجہ کہ فصد لینے

تو قع بحران رعافی کی نہیں رہتی ہے **فائدہ** متزائدہ میں فصد کا لینا واجب ہے مگر
اس تپ کے ساتھ سبات بھی ہوجاوے تو تقویت سر کی صندل اور گلاب سے
اور تبرید سینہ کی صندل و کافور سے کریں اور بعد صحت کے حمام کرانا چاہیئے۔

طریقہ مطب مؤلف

اگر مادہ غیر متعفن معلوم ہوتا ہے تو خیال قوت اور ضعف اور موانع کا کرکے فصد کرائی جاتی ہے اگر مریض ضعیف ہوتا ہے تو بدفعات فصد سے خون بتدریج تھوڑا تھوڑا نکالا جاتا ہے بعدہٗ مبردات اور حموضات کا استعمال کرایا جاتا ہے اور آب برف اور لمینڈ واٹر بھی جسکو میٹھا ولایتی پانی لیموں کا کہتے ہیں برف میں سرد کرکے پلایا جاتا ہے اور سنگترہ اور شربتی اور نیشکر کا تنقل اور تفکہ کرایا جاوے اکثر اس تدبیر سے مریض جلد اچھا ہوجاتا ہے ورنہ تنقیہ کیا جاتا ہے اور اگر خون میں عفونت آگئی ہو تو پہلے روز فصد کھلوا کے عرق برگ سبز شاہترہ مروق میں شربت عناب ملا کر یا آب زلال آلو میں شربت عناب یا سکنجبین ملا کر تین روز پلایا جاتا ہے چوتھے روز آلو اور عناب اور سپستان اور گل بنفشہ خطمی خبازی تخم خیارین شیر خشت ترنجبین ملا کر دیا جاتا ہے اگر اس تدبیر سے تپ نہ زائل ہوئی اور معلوم ہوا کہ مرض ٹھہر گیا ہے شدائد عوارض کو نہ ترقی ہے نہ خفت ہے اور قارورہ سرخ اور غلیظ ہے تو استعمال اجزائے مذکورہ کا تا روز ہفتم کرکے بروز ہشتم اسی جوشاندہ کے ساتھ مغز فلوس اور روغن بادام اضافہ کرکے تلیین دیجاتی ہے اور کبھی ضرورت شمول سنا کی بھی پڑتی ہے اور کبھی شربت ورد ملایا جاتا ہے صباح مسہل کو تبرید میں لعاب بہدانہ شیرین اور شیرۂ تخم خرفہ شربت عناب ملا کر اسبغول پھنکا کر پلاتے ہیں اسیطرح تین مسہل دیئے جاتے ہیں کاش تین مسہل ہوئے اور چودھویں روز تک بخار نے مفارقت نہ کی ہو تو قرص طباشیر کافوری شربت بزوری میں کھلا کر اوپر سے عرق بید مشک اور بید سادہ اور کیوڑہ شربت انار ملا کر پلاتے ہیں

یا بجاے قرص کے خاکشی منسول بھکاتے ہین اور حتی الامکان موسم تابستان مین مریض کو خس کی ٹٹیون مین رکھتے ہین اسطرح پر کہ بدن کپڑے سے چھوٹا رہے تاکہ انسداد مسامات نہونے پاوے اور تشنشاق مین ہواے بارد قلب کو پہونچتی رہے اور کبھی کبھی پنکھا جسمین خس کی ٹٹی ہوتی ہے اور کسیقدر گلاب سے ترکیجاتی ہے لگایا جاتا ہے لیکن یہ تدابیر تپ غلیانی کے روز ابتداے حمی عفنی مین سودمند ہین آخر مین یہ تدابیر بخوف ورم احشا ترک کرادیجاتی ہین اور یہ نسخہ بھی اکثر امزجہ مین مفید پایا گیا ہے صفت سناے مکی چھ ماشہ گل بنفشہ پرسیاوشان گاوزبان تین تین ماشہ عناب مویز منقی تولہ تولہ بھر ڈیڑھ پاؤ پانی مین جوش کر کے جب ثلث رہے ملکر چھانکر کشنیز خشک تخم کاسنی تخم خیارین تخم خرفہ تخم کدو پانچ پانچ ماشہ اُسی پانی مین پیس چھانکر پلادین اور پاشویا کرایا جاتا ہے اور ہاتھ پاؤن مین دودھ بکری کا ملوایا جاتا ہے اور کبھی برگ ببولی اور برگ حنا پانی مین پیسکر قدرے سرکہ ملاکر ہاتھ پاؤن مین ملواتے ہین۔

اسباب وعلامات ومعالجات حمیات صفراوی

اوپر بالاجمال معلوم ہوچکا ہے کہ حمیات صفراوی کی دو قسمین ہین یا مادہ خارج عروق ہوگا یا داخل عروق ہوگا اگر مادہ خارج عروق ہے تو اوسکو غب دائرہ کہتے ہین اُسکی بھی باعتبار مادہ کے دو قسمین ہین ایک یہ کہ مادہ اوسکا صفراوی خالص ہو اوسکو غب دائرہ خالصہ کہتے ہین دوسری یہ کہ صفرا مین بلغم مخلوط ہوجاوے جس سے صفرا غلیظ الجوہر ہوجاوے اُسکو غب دائرہ غیر خالصہ کہتے ہین پھر اِسکی بھی باعتبار موقع عروق دمی مادہ کی دو قسمین ہین ایک یہ کہ مادہ جاد اون عروق متشبث ہو جو اعضاے شریفہ مثل قلب وغیرہ سے نہایت قریب ہون اور اس قرب مادہ کے سبب سے قلب وغیرہ متاذی ہون اُسکو محرقہ کہتے ہین اور باعتبار مادہ کے محرقہ کی بھی دو قسمین ہین ایک محرقہ خالصہ جسکا مادہ خالص صفرا ہو دوسرے محرقہ غیر خالصہ جسکا مادہ بترکیب صفرا او

بلغم کے ہو دوسرے یہ کہ مادہ حادا ون عروق مین مجتمع ہو جو اعضاے شریفہ سے بر متصل نہین ہین اوسکو غب لازمہ کہتے ہین اور غب لازمہ کی بھی باعتبار مادہ کے دو قسمین ہین ایک غب لازمہ خالصہ دوسری غب لازمہ غیر خالصہ پس چھ قسمین حماے صفراوی کی باعتبار مادہ اور موقع تشبث مادہ کے ہوئین اور باعتبار موقع مادہ کے تین ہی قسمین ہین ایک غب دائرہ دوسری محرقہ تیسری غب لازمہ پس غب دائرہ کو اردو مین اکترہ یا اکاترہ کہتے ہین یہ تپ ایک دن درمیان دیکر آتی ہے یعنے ایک روز سردی دیکر بخار آتا ہے دوسرا روز فترہ یا راحت کا کہلاتا ہے اور پہلے جاڑہ اور لرزہ دیر تک رہتا ہے پھر اُسمین کمی ہوتی جاتی ہے اور بھی جسوقت لرزہ آتا ہے توابتدا مین شدت ہوتی ہے پھر بتدریج کمی اوس شدت ہوتی جاتی ہے اور مادہ غب دائرہ خالصہ کا صفراے خالص ہے اسی جہت سے اس تپ مین بہت جلد نضج وتحلیل مادہ کی ہو جاتی ہے ہان اگر معالجہ مین غلطی ہو جاوے مثلاً مادہ مین تبرید بالغ کردی جاوے تاکہ مادہ نضج پاکر نہ نکلے تو بالضرور یہ تپ منتقل طرف غب دائرہ غیر خالصہ کے ہو جاویگی یا معالج نے ادویہ حارہ حادہ کا استعمال کرایا اوسوقت مین یہ تپ منتقل بہ سرسام ہو جاویگی اور اس تپ کی گرمی محرقہ کی گرمی سے کم ہوتی ہے اور محرقہ مین التہاب ہوتا ہے اس مین التہاب نہین ہوتا ہے اور بھی محرقہ مین جب ہاتھ جسم پر محموم کے دیر تک رکھا جاوے تو التہاب کی زیادتی مفہوم ہوتی ہے اور غب لازمہ مین اگر دیر تک ہاتھ رکھا جاوے تو ترقی التہاب نہ پائی جاوے گی بلکہ کبھی زیادہ دیر تک ہاتھ رکھنے سے التہاب غب لازمہ کا کم ہو جاتا ہے اور بھی تپ محرقہ مین نبض سریع ہوتی ہے اور انبساط اور انقباض مین استوا نہین ہوتا ہے بلکہ ابتدا مین تضاغط نبض کا ہوتا ہے فائدہ اگر دو غبین لاحق ہوینگی تو ہر روز باری آویگی کوئی یوم راحت ہوگا اسی واسطے چاہیے کہ اور علامات اور دلائل سے تشخیص کی جاوے صرف باری پر نہ اعتماد کرین

اگر تین نغبین مرکب ہونگی تو بھی ہر روز باری آئیگی لیکن ایک دن کم دوسرے
دن زیادہ ہوگی پس اور علامات و دلائل و قراین سے بھی تشخیص مرض کرنا چاہیے
اگر مادہ حاد ہوگا تو عوارض حمی مین بھی حدت زیادہ ہوگی اور جو اور عوارض مین حدت
نہو تو مادہ مین برودت کا شمول بھی خیال کرنا چاہیے فائدہ بعض محموم ہون کو غب
مین روشنی اور کثرت کلام اور غل سے اذیت ہوتی ہے فائدہ اس تپ مین بعض
ارباب تمیز کو یہ بھی ممیز ہو جاتا ہے کہ جگر کے پاس یا حوالی قلب وغیرہ مین غلیان صفرا
کا ہو رہا ہے فائدہ غب خالص اور غیر خالص مین فرق اسطرح ہوتا ہے
کہ خالص کا مادہ لطیف ہے اس جہت سے نوبت اس تپ کی چار گھنٹہ سے لگا کر
بارہ گھنٹہ مین ختم ہو جاتی ہے اور اکثر تو سات آٹھ گھنٹہ تک رہتی ہے اور بھی سات
دورہ سے زیادہ نہین ہوتی ہین اور ساتوین دورہ مین قے یا اسہال یا ادرار یا پسینہ
کے ساتھ بحران ہو کر طبیعت اچھی ہو جاتی ہے اور قارورہ مین نضج تیسرے چوتھے
دن سے ظاہر ہو جاتا ہے اگر سات دورہ سے بخار تجاوز کرے تو جاننا چاہیے کہ غیر خالص
ہے اور بھی غیر خالصہ مین مدت لرزہ کی طویل ہوتی ہے اور خالصہ کی مدت لرزہ کی
طویل نہین ہوتی ہے اور ہر باری مین کیفیت لرزہ کی یکسان رہتی ہے اور غیر خالصہ
مین مختلف ہوتی ہے اور بھی خالصہ مین جب مریض پانی زیادہ پیتا ہے تو بخارات
رطب اٹھکر جلد کو ایسا نرم و نمناک کر دیتے ہین کہ مریض خیال کرتا ہے کہ اب پسینہ آویگا
اور کبھی پسینہ آبھی جاتا ہے مگر غیر خالصہ مین زیاتی شراب آب سے تمدد اور گرانی
سر ہو جاتی ہے اور کبھی باوصف اسکے کہ پسینہ بہت نکلتا ہے تپ زائل نہین ہوتی
ہے اور بھی غب غیر خالصہ مین کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا مین لرزہ بہت شدت
کا نہین ہوتا ہے کبھی کم کبھی زیادہ لرزہ آتا ہے اور اعراض بہت سخت نہین ہوتے
ہین اور خالصہ مین قارورہ رقیق اور غیر خالصہ مین غلیظ ہوتا ہے فائدہ
بعض حمیات منتقل ہو کر غب غیر خالص ہو جاتی ہین فائدہ غب غیر
خالص اور شطر الغب مین فقد اسقدر فرق ہے کہ شطر الغب کے

دو مادہ ہے یعنے صفرا اور بلغم باہم متمائز ہوتے ہین اسی واسطے شطر الغب مین دو نوبت
دونون خلطون کی ہوتی ہے ایک نوبت مین آثار بلغم نمایان ہوتے ہین دوسری نوبت
مین آثار صفرا کے عیان ہوتے ہین بخلاف غب غیر خالصہ کے کہ مادہ واحد ممزوج بلغم
وصفرا سے ہوتا ہے اور یہ دونون خلط شدت امتزاج وخلط سے حکم خلط واحد
کا پیدا کرتے ہین اسی واسطے اسمین نوبت متفاوت نہین ہوتی ہے **فائدہ**
غب غیر خالصہ کبھی چھ چھ مہینہ تک طول کھینچتی اور آخر مین تہیج چہرہ پر اور ورم طحال
مین ہو جاتا ہے اکثر مردمان دیہات کی نوبت اس درجہ تک پہونچ جاتی ہے
فائدہ اس تپ مین کبھی آدمی کی جان کا خطرہ نہین ہے ہان اگر سوء
تدبیری یا علاج نامناسب سے اور کسی تپ کی طرف منتقل ہو جاوے
تو یہ امر آخر ہے **فائدہ** اس تپ مین جسقدر وقت باری کا تقدم کرے یعنے اوپر
کو چڑھتا جاوے اسی قدر بیماری کو طول ہوتا ہے اور جو تاخر ہو یعنے پہلی نوبت دس
بجے دن کے ہوئی اور دوسری گیارہ بجے اور تیسری بارہ بجے تو اسکو جلد صحت ہوگی
فائدہ اسی تپ کے آخر مین اکثر بباعث بحران کے لبون پر چھالے نکل آتے
مین جنکو تبخالہ کہتے ہین اور عوام کہتے ہین کہ تپ موت گئی **فائدہ** اس تپ
مین اگر اول روز دورہ سرلاحق ہوا اور چوتھے روز زیادہ ہو جاوے تو ساتوین روز
بحران ہوکر تپ زائل ہو جاویگی اور اگر تیسرے روز دورہ سر لاحق ہوا اور پانچوین روز
زیادہ ہو جاوے اور نوین دن جاتا رہے تو گیارھوین دن بحران ہوکر تپ مفارقت
کر جاوے گی دوسری قسم غب لازمہ کہ اسکو دائمہ بھی کہتے ہین یہ بھی تپ
صفراوی ہے کہ لازم ودائم ہوتی ہے ایک روز درمیان دیکر شدت پکڑتی
ہے اسمین جاڑہ نہین لگتا لرزہ نہین ہوتا کیونکہ صفرا اُن رگون کے اندر
جو قلب سے دور ہین متعفن ہو جاتا ہے اور اسکے عوارض وشدائد
بہ نسبت غب دائرہ خالصہ کے زیادہ ہوتے ہین اور بہ نسبت محرقہ کے
کم ہوتے ہین اور اسمین پسینہ نہین آتا ہے لیکن آخر مین یا بحران کے دن پسینہ آتا ہے

اور جاڑہ بھی معلوم ہوتا ہے اور اس تپ مین اور محرقہ مین فرق یہ ہے کہ محرقہ مین
کرب و غلیان اور اختلاط عقل اور خفقان اور غشی اور سیاہی زبان کی ہوتی ہے
اسمین یہ باتین نہین ہوتی ہین اور بھی محرقہ کے عوارض شدید اور صعوبت کے
ساتھ ہوتے ہین اور اسمین یہ شدت وصعوبت نہین ہوتی ہے **فائدہ** اگر غب لازمہ
کا مادہ خالص صفرا ہوگا تو اعراض شدید ہونگے اور غیر خالص ہوگا تو اعراض مین
شدت نہوگی **فائدہ** حمائے غب لازمہ کے علاج مین اگر خطا واقع ہوجاویگی تو
تین چار نوبت کے بعد منتقل بحمائے محرقہ ہوجاویگی تیسری قسم محرقہ ہے یہ تپ بھی
لازم اور حاد ہوتی ہے اور عوارض اسکے بہت سخت ہوتے ہین اور شدت
اسکی ایک انداز پر قائم رہتی ہے اور زمانہ راحت اسکا غیر محسوس ہوتا ہے
اور مادہ اسکا نہایت حادہ اور بکثرت ہوتا ہے اور حوالی قلب اور عروق فم معدہ
یا نواحی جگر مین تشبث ہوتا ہے اسکی بھی دو قسمین ہین ایک محرقہ صفراوی کہ صفرا
خالص داخل عروق تمام بدن یا عروق حوالی قلب یا عروق نواحی قسم معدہ یا عروق
کبد مین عفن ہوجائے دوسری محرقہ بلغمی کہ بلغم شور جو حکم صفرا کا رکھتا ہے مواضع
مین مجتمع ہوجاوے اسمین صفرائے حادہ بلغم مائی سے مل کر عفن ہوجاتا ہے **فائدہ**
محرقہ کی عمر غب سے کوتاہ تر ہے اور بوڑھون کو محرقہ صفراوی شاذ نادر لاحق ہوتی
اگر لاحق ہوئی تو اسکو پیام اجل سمجھنا چاہیے اور لڑکون کو اور جوانون کو زیادہ ہوتی
مگر لڑکون کو قلیل الخطر اور جوانون کو عظیم الخطر ہے اور بچون کو کبھی اس تپ کے ساتھ
سبات بھی ہوجاتا ہے اور بھی وہ دھرپنا چھوڑ دیتے ہین **فائدہ** جس
مریض کو تپ محرقہ مین رعشہ عارض ہوجاوے تو اختلاط ذہن اور بدیاپن
جاتا رہتا ہے ایسے ہی اگر اختلاط عقل عارض ہوا اور رعشہ پہلے سے
ہو تو رعشہ جاتا رہتا ہے **فائدہ** اگر تپ محرقہ مین بدن کا ٹوٹنا اور
درد اعضا کم ہوتا ہے اور بیشتر بحران اسکا چھٹے یا ساتوین دن ہوتا
اور جب سات دن بخیریت گذر جاوین پھر کچھ اندیشہ

ہلاکت نہین ہے اور جو دہ دن گذر جانے کے بعد تو کسی طرح کا خوف نہین ہے
فائدہ اِس تپ مین بلا استعمال تدابیر مبردہ کے اگر یک بارگی راحت ہو جاوے
اور سرعت نبض کی جاتی رہے یا کم ہو جاوے اور ضعف طاری ہو تو مریض جلد مر جاویگا
فائدہ اِس تپ مین نہ پھر بران آتی ہے نہ پسینہ آتا ہے مگر جب مادہ
منقطع ہو جاوے تب پسینہ آتا ہے **فائدہ** اِس تپ مین زبان کا
سیاہ ہو جانا بہت بُرا ہے خشکی اور خشونت زبان اسلم ہے **فائدہ** اِس تپ
مین اگر جی متلاوے اور اُبکائی آوے تو جاننا چاہیے کہ مادہ حوالی معدہ مین
مُتمکن ہے اور جو داہنی پسلی کے نیچے تمدد یا ثقل یا درد یا کسل ہو تو جاننا
چاہیے کہ مادہ حوالی کبد مین ہے اور جو دل گھبراوے اور قلب پر صدمہ ہو
تو خیال کرنا چاہیے کہ حوالی قلب مین مادہ ہے **فائدہ** اگر حمائے محرقہ
کے آخر مین لرزہ آوے اور تپ فرو نہو اور قوت مریض ضعیف نہو تو
صعب العلاج ہے اور جو قوت ضعیف ہو جاوے تو خوف ہلاکت ہے
فائدہ یہ تپ عورتون کو قلیل الخطر ہے اور مردون کو جوانی مین خوفناک
ہے **فائدہ** اگر یہ تپ جفت دنون مین شدت پکڑے تو محل خطر ہے
اگر مریض چھ دن سرد پسینہ آکر تلف ہو جاتا ہے **فائدہ** فرق تپ محرقہ اور مطبقہ
مین یہ ہے کہ مطبقہ غب کی طرح اشتداد نہین کرتی ہے اور محرقہ بطور غب
کے اشتداد کرتی ہے دوسرے مطبقہ کے عوارض سے اِسکے عوارض اشد
ہوتے ہین تیسرے محرقہ مین سرخی آنکھون اور چہرہ کی ایسی نہین ہوتی ہے جیسے
مطبقہ مین ہوتی ہے چوتھے محرقہ مین رگین ایسی ممتلی نہین ہوتین جیسی مطبقہ
مین ہوتی ہین پانچوین محرقہ مین غنودگی اور ربو اور ضیق النفس نہین ہوتا ہے
فائدہ اگر محرقہ مین ابتدا، تبرید بالغ نہ کی جاوے تو منجر بدق ہو جاتی ہے۔

	علاج غب خالصہ	

بدونہ نوبت غذانہ دیوین اور ہنگام آغاز نوبت سکنجبین سادہ اور نمک
اور آب گرم سے قے کرادین اور بہنگام شروع لرزہ تشنگی غالب ہو تو تھوڑا
تھوڑا آب گرم پلاوین جب جاڑا جاتا رہے اور گرمی آوے تب آب سرد دیوین
اور جب تپ اوترنے پر آوے پاشویہ کرین اور پانون آب گرم مین رکھکر
مالش کرین تاکہ پسینہ آوے اور اُس پسینہ کو کپڑے سے پونچھتے جاوین کہ
اِس سے پسینہ زیادہ آتا ہے اور ابتداے نوبت مین سونے نہ دیوین
اور بروز راحت شربت آلو الی و نیلوفر و لعاب اسپغول پلاوین اور تنقیہ صفرا
کا خیساندہ آلو و تمر ہندی و شربت ورد و شیر خشت وغیرہ سے کرین اور
مسکنات کا استعمال رہے اگر حرارت باقی رہے تو عرق برگ سبز کاسنی مروق
سکنجبین بزوری یا شربت دینار کے ساتھ دیوین لعاب اسپغول شیرۂ مغز تخم
کدوے شیرین عرق کاسنی یا شاہترہ یا مکوہ مین نکال کر شربت نیلوفر ملاکر
پلاوین یا بجاے لعاب اسپغول کے لعاب بہدانہ دین یا شیرۂ تخم
خیارین اضافہ کرین یا آب زلال آلو دیوین یا سکنجبین لیمو گلاب مین حل
کرکے خاکشی دیوین اور بعد تنقیہ کے اُن اجزا مین سے مناسب حال
دیوین۔ لعاب بہدانہ و اسپغول و شیرۂ تخم کاسنی و تخم خرفہ و تخم کاہو و
خیارین و گل سرخ گل بنفشہ گل نیلوفر اصل السوس خطمی خبازی شاہترہ
خاکشی خمیرہ بنفشہ شربت بزوری بارد شربت نیلوفر وغیرہ مبردات و مسکنات
کا استعمال مطابق مقتضاے حال کے کرین اور اور نسخے متفرق اہل تجربہ کے
لکھے جاتے ہین جہان موقع اونکے برتاؤ کا ہو اُسکو استعمال کرین نسخہ
آب زلال تمر ہندی نمک کے ساتھ بروز راحت اور بے نمک بروز نوبت
پلاوین دیگر برادہ سم اسپ بہرنی پان کی گلوری مین رکھکر ایک گھڑی پیشتر
آمد لرزہ سے کھلاوین دیگر زہر مہرہ مسحوق ۲ جزو مروارید ناسفتہ
ایک جزو سحق بلیغ کرکے حبوب بقدر چنے کے بناکر ایک گولی چار گھڑی پیشتر

آمد لرزہ سے کھلاویں دیگر بھنگ ۴ جزو کافور ایک جزو پیسکر کالی مرچ کے
برابر گولیاں بناکر چار گھڑی پیشتر آمد لرزہ سے کھلادیں دیگر تمر ہندی اسپغول
تھوڑے تھوڑے پانی میں علیحدہ علیحدہ بھگاویں پہلے اسپغول پھانک کریں پھر
ایک گھڑی بعد آب زلال تمر ہندی نوش کریں تین دن تک اسکا استعمال
کریں دیگر ست گلو طباشیر ہموزن پیسکر ایک ماشہ پھنکادیں دیگر شیرہ
تخم کاہو شیرہ تخم خرفہ آب زلال آلو میں نکال کر اسپغول چھڑک کر پلادیں
دیگر مطبوخ مسہل سناے مکی بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خبازی آلو
بخارا عناب سپستان جوش دیگر ترنجبین ملاکر صاف کر کے پلادیں
دیگر حقنہ ملین سناے مکی بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی گل سرخ عناب
سپستان آلو بخارا اسبغول گندم برگ عشق پیچاں برگ چقندر خطمی کشک
جو خیارشنبر شکر سرخ شربت بنفشہ روغن بادام بدستور حقنہ کریں قرص
طباشیر ملین طباشیر دو درم ترنجبین مغز تخم خیارین مغز تخم کدو ہر ایک ۱ درم
کتیرا صمغ عربی خشخاش سپید نشاستہ ہر ایک نیم درم پیسکر لعاب اسپغول میں
ٹکیاں بنادیں بقدر چار چار ماشہ کے مطبوخ ملین سناے مکی پوست
ہلیلہ زرد بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تمر ہندی عناب سپستان ریوند چینی شیرخشت
ترنجبین گلقند جوش کر کے ملکر چھان کر پلادیں حقنہ ماء الشعیر لعاب
اسپغول روغن کدو روغن گل سپیدی بیضہ مرغ ممزوج کر کے عمل کریں
عرق مرکب تخم خیارہ مغز کدوے دراز مغز تخم تربوزہ گلوے سبز مغز تخم
پیٹھہ گل نیلوفر برگ گاؤزبان عناب تخم کاہو تخم خرفہ تخم خشخاش
سپید برادہ صندل سپید خوشبو ابریشم خام کشنیز خشک تخم پالک گل بنفشہ
تخم کاسنی بہدانہ شیریں کوکنار آلو بخارا آب انار شیریں آب کدوے مشوی
آب خیارہ مشوی آب بیٹھہ مشوی آب تربوزہ آب لیموے شیریں عرق نیلوفر
عرق کیوڑہ عرق بیدسادہ بدستور عرق کھینچیں کافور اور طباشیر نخبہ میں

باندھ دیوین دیگر تخم خیارین تخم کاسنی برگ گاؤزبان گل سیوتی تخم کاہو
گل بنفشہ گل نیلوفر ابریشم خام برادہ صندل سپید عناب شاہترہ تخم خرفہ مغز تخم کدو
مغز تخم پیٹھہ مغز تخم تربوز تخم پالک گل سرخ کشنیز خشک آلو بخارا برگ بادرنجبویہ
گل گاؤزبان تخم خشخاش تخم منڈی برگ حنا تخم شاہتیرہ زرشک برادہ صندل سرخ
سب کو پانی مین تر کرکے صبح کو بکری کا دودھ آب پیٹھہ آب برگ عنب الثعلب و
مروق آب برگ کاسنی مروق زیادہ کرکے بدستور عرق کھینچین دیگر برگ گاؤزبان
گل سیوتی آلوے بخارا گل نیلوفر تمر ہندی کشنیز خشک تخم خرفہ مغز تخم کدو مغز تخم پیٹھہ
مغز تخم تربوز تخم کاہو آلہ منقی زرشک برادہ صندل سپید پوست
ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ گل سرخ عناب در آب انار شیرین و
آب لیموے شیرین ماء القرع آب تربوز آب پیٹھہ عرق بید سادہ ماء الرائب
آب برگ کشنیز سبز آب انار ترش بدستور عرق کھینچین اور طباشیر اور صندل سپید
مسحوق پوٹلی مین باندھ کر دہن نیچہ پر لگا دین دیگر گلوے سبز شگفتہ مغز تخم
تربوز گل نیلوفر مغز تخم کدو برگ گاؤزبان عناب تخم کاہو مغز تخم
خیارین تخم خرفہ تخم خشخاش سپید برادہ صندل سپید خوشبو ابریشم
خام کشنیز خشک تخم پالک گل بنفشہ کشمیری تخم کاسنی بہدانہ شیرین
کوکنار آلو بخارا آب انار شیرین آب کدوے ورانہ آب خیار آب پیٹھہ آب
ہندوانہ آب لیموے شیرین عرق نیلوفر عرق کیوڑہ عرق بید سادہ بدستور
عرق کھینچین اور دہن نیچہ پر کافور طباشیر لگا دین باقی نسخجات بکثرت کتب
طبیہ اور قرابادینون مین مسطور ہین اس رسالہ مختصر مین ضرورت اسکے
تحریر کی نہین معلوم ہوتی ہے **فائدہ** تبرید شدید دینے سے اُس
تپ مین جہان شمول بلغم بھی ہو خوف تغلیظ مادہ اور حدوث اورام و
احشا کا ہے بارہا مطب مین دیکھا گیا جس ایسے مریض کے معالج
نے تبریدات بالغہ دین وہان آخر کو مریض ورم احشا مین مبتلا ہو گیا

فائدہ تپ مین شراب کا استعمال کرنے سے امید نجات ہرگز نہین ہے اگر مریض دائم الخمر اور درجہ غایت معتاد شراب خواری کا ہو تو بمجبوری آب سرد مین بمقدار قلیل شراب ملا کر پلاوین **فائدہ** بروز بحران کسی قسم کی تحریک طبیعت نکرنا چاہیے اسکی مراعات اہم و فرض ہے **فائدہ** باری کے وقت جب سردی کی حالت مین تشنگی غالب ہو اور مریض پانی کا طالب ہو ہرگز آب سرد نہ دیوین اس سے صعوبت لرزہ کی زیادہ ہوجاتی ہے بلکہ اوسوقت آب گرم سے تشنگی کو فرد کرین یا کوئی عرق مناسب مزاج چھنکار کر دیوین لیکن آب گرم یا عرق گرم بھی جرعہ جرعہ کر کے دیا جاوے **فائدہ** غب خالص مین مسکنات و مبردات کی حاجت زیادہ ہے اور غیر خالص مین تنقیہ کی حاجت زیادہ ہے **فائدہ** اس تپ مین استعمال سے اجزاے حارہ کے اکثر استحالہ طرف سرسام کے ہوجاتا ہے یہان تک کہ ارباب احتیاط نے استعمال ترنجبین کا بھی بغیر امتزاج حموضات کے جایز نہین رکھا ہے **فائدہ** چونکہ غب دائرہ اکثر سات دورہ کر کے مفارقت کرجاتی ہے یعنے چودھوین روز مریض اچھا ہوجاتا ہے اسواسطے چاہیے کہ تیرھوین روز جسکی صبح کو بحران تام کا دن ہے غذا نہ دیوین اگر ضرورت ہو تو ماءالشعیر یا آب انار شیرین وغیرہ فواکہ مناسبہ پر اکتفا کرین تاکہ ساتوین باری کا بحران تام ہوجاوے اور طبیعت کو محادلہ کیطرف پوری توجہ رہے **فائدہ** بعض نسخے بیدک کے اپنے محل و موقع پر خالی از نفع نہین ہین سو لکھے جاتے ہین جوشاندہ یعنے کاڑھا بیخ نیم اور گنگل اور برگ ببول اور اندرجو چھ ماشہ اوٹنا کر چھان کر پلا دین **دیگر** برگ بھنگ و سونف نہایت باریک پیسکر بکری کے کچے دودھ مین ملا کر ہتھیلیوں اور تلوون مین ملین **دیگر** ہینگ ایک ماشہ پالک کے بیج چار ماشہ شکر چھ ماشہ سفوف کر کے صبح شام پھکواوین

دیگر بھنگ پوست خشخاش دو دو ماشہ سفوف کرکے باری سے دو گھنٹہ پیشتر
پھکوادین دیگر خس صندل سرخ کشنیز خشک چھال نیم بدھا گلوے سبز مساوی
الوزن سفوف کرکے بقدر دو تولہ کے تھوڑے سے پانی مین جوش دے
کر ساترہ روز تک پلا دین اگر حرارت زیادہ ہو تو خس و نیلوفر اضافہ
کر دین اور اگر قبض مطلوب ہو تو بیل اور زیرہ سپید بڑھا دین اور اگر
رفع قبض مقصود ہو تو مویز اضافہ کرین اور جو کھانسی ہو تو ملٹھی شامل کر دین
دیگر گلوے سبز واصینہ پت پاپڑہ شگل نیلوفر خس صندل سرخ و سپید
برگ بانسہ جوش کرکے پلا دین اگر ضرورت تلیین کی ہو تو ہلیلہ یا مغز فلوس
داخل کرین اور اگر انھین اجزا کا عرق دیگ بھبکے مین نکال کر پلا دین تو الطف
ہے باقی طریق تنقیہ اور اصلاح دیگر عوارض لاحقہ تپ کے علحدہ لکھ جالی
مسطور ہوینگے اوسکے مطابق تعمیل کرنا چاہیے مگر تنقیہ مین اس بات کا خیال
ضرور چاہیے کہ مادہ اگر کبد کے عروق مین ہے تو اوسکو تبسیل اور ادرار
کرین اور اگر فم معدہ مین ہے تو استفراغ کرا دین اور جو امعا مین ہے تو عمل
مسہل دیوین اور جو ظاہر بدن کی طرف مادہ متوجہ ہے تو معرقات کا استعمال
کرا دین ابھی تک یہ باری کیان ڈاکٹری مین مدون نہین ہوئی ہین طریق تقدیر
جاننا چاہیے کہ اس تپ مین بعض وقت ضرورت تبرید اور ترطیب کی
ہے اس حالت مین آش جو اور خشکہ مربا ے تر ہندی رب رنگترہ
مربا ے سیب مربا ے بہی انگور ولایتی شاداب انار شیرخشت کدو کدو
تربوز انناس لکاٹ نیشکر بار الرائب اہلی کا پنّا آلو بخارے کا پنّا شربت
مین نادہ تر کرکے کھلا دین اور بعض وقت ضرورت ترطیب کی ہوتی
اس حالت مین اطراف تیہو شوربا ے بٹیر و جوزہ مرغ گلی دار یا روغن
دار اور بکری کا بھیجا اور زردی بیضہ مرغ نیمبرشت وغیرہ مناسب
تجویز کرین اور بھی اصلاح حرارت گوشت حلوان کی ساگ پالک یا خرفہ

یا کدو یا ککڑی یا کھیرا یا مغز پیٹھہ یا تربوزہ وغیرہ سے کرلین اور ترکاری پلول اور
تری اور لوکی وغیرہ کی دیتے رہین **طریقہ مطب مؤلف** اب طریقہ اپنے
مطب کا لکھا جاتا ہے واضح ہو کہ کونین دوائی انگریزی جو بالفعل مشہور چیز
ہے اور ہر جگہ مل سکتی ہے ہر قسم کے باری کے روک دینے مین ایسی
نیکی دوا ہے کہ کبھی خطا نہین کرتی کسی قسم کا مادہ ہو مگر باری کو یہ دوا بیشک
روک دیگی لیکن اس دوا کے بے قاعدہ استعمال کرنے سے ضرر بھی
بہت بڑا لاحق ہوتا ہے چنانچہ اسکی تشریح آگے کی جاوے گی اگر ابتدا
تنقیہ اور تلطیفیہ شدائد تپ کا کر کے کونین کھلائی جاوے تو اس سے
بہتر دوا جہان بھر مین نہین ہے اس واسطے ہیچمدان نے اصول علاج ایسی
حمیات کا جو باری سے لاحق ہوتی ہین یہ قرار دیا ہے کہ اگر مادہ اُسکا صفراے
خالص ہے تو اول روز آلو بخارا گلاب یا عرق بید مشک مین تر کر کے آب
زلال اوسکا سکنجبین سادہ ملا کر تین روز پلاتے ہین اگر تین روز مین تپ
نہ جاوے تو آلو بخارا گل سرخ تمر ہندی گلقند آفتابی مویز منقی وغیرہ ملینات
مناسب سے تلئین کی جاتی ہے اگر اس سے شدائد تپ مین خفت ہوگئی مگر
لرزہ و بخار زائل نہ ہوا تو حبوب کونین بدرقہ آب زلال آلو کے ایک گھنٹہ
کی بعد کھلائی جاتی ہین اور وقت باری کے منقضی ہونے تک غذا سے
باز رکھا جاتا ہے اس طریقہ سے حکماً صحت کلی مریض کو ہو جاتی ہے اور اگر
اس تلئین خفیف سے شدائد تپ مین خفت نہ ہوئی تو بروز ہشتم
مسہل مغز فلوس کا دیکر علی الصباح تبرید پلا کر اُسی روز یا اسکی دوسرے
روز کونین کی گولیان اُسی بدرقہ کے ساتھ دیجاتی ہین بالضرور بخار مفارقت
کر جاتا ہے اور حمیات غیر خالصہ مین اول روز گلاب اور عرق بادیان شربت
بنفشہ یا سکنجبین ملا کر پلایا جاتا ہے تین روز تک اُسی پر اکتفا کر کے
دیکھا جاتا ہے اگر آثار دفع مادہ کے پائے جاتے ہین تو بحران

کا دن ڈال کر تلئین مناسب دیجاتی ہے اوسکے بعد ایک گولی کونین کی صبح کو ہمراہ
آب زلال آلو یا جوشاندہ بنفشہ وخطمی وعناب وغیرہ کے دیجاتی ہے اسی طرح
ایک گولی شام کو دیجاتی ہے اسی طرح تین چار روز کے علاج سے بخار بتدریج
کم ہو کر جاتا رہتا ہے مگر جسوقت حرارت بخار جسم پر موجود ہو اُسوقت کونین
نہین دیتے ہین اور ابتدا سے نوبت ہین جب شدت لرزہ کی ہوتی
ہے غذا سے امتناع کیا جاتا ہے اور اگر غذا اسکے بعد لرزہ شروع
ہووے تو آب گرم اور سکنجبین ونمک سے قے کرائی جاتی ہے اور اگر عین
حالت سردی مین غلبہ تشنگی ہو تو آب گرم یا کوئی عرق مناسب اندک
پلاتے ہین اس سے اور دونون پیر آب گرم مین تا نیم ساق رکھوائے جاتے
ہین اس سے سردی کو تخفیف ہو جاتی ہے حالت بخار مین واسطے تسکین
غلبہ تشنگی اور بھی غشیان اور تہوع کے سالٹ فروٹ یا سوڈا اور سٹلس
پوڈر یا لیمنڈ واٹر پلاتے ہین بعد بخار کے اگر درد سر کی شکایت ہوتی ہے
تو شاخین کچھوائی جاتی ہین یا شوبہ کیا جاتا ہے ضماد صندل یا گل بنفشہ کا پیشانی
پر لگایا جاتا ہے یا جو مقشر کو بکری کے دودھ مین پیس کر لگاتے ہین اور بزمان
اقرب آغاز سردی کے مریض کو شرب آب سرد سے ممانعت کی جاتی ہے اور
بھی منع کیا جاتا ہے کہ برہنہ تن نہ رہے چادر وغیرہ سے موسم کے موافق بدن
چھپائے رہے اور بعد فرو ہونے تپ کے لیمنڈ واٹر یا افشرہ لیمو وغیرہ
پلایا جاتا ہے اور نارنگی اور رنگترہ اور نیشکر اور لیموے شیرین اور
انار جو کچھ بہم ہوئے منتقل کرایا جاتا ہے اور تخفیف عوارض کے
واسطے جو جو تدابیر آگے لکھی جاوینگی عمل مین لائی جاتی ہین اس
طریقہ سے علاج کرنے مین کبھی خطا نہین واقع ہوئی ہے ہر چند
بعض نئی روشنی والے صاحبون نے اور بعض نیٹو ڈاکٹرون نے
یہ جرأت وجسارت اختیار کی ہے کہ غب مین بلکہ ہر قسم کی تپ مین

کونین پوری مقدار پر کھلا دیتے ہین بالضرور باری رُک جاتی ہر اگر چہ بعض امزجہ مین بعد چندے ضرر اسکا منکشف ہوتا ہر مگر ان حضرات کو احساس و ادراک اسکا نہین ہوتا کہ یہ ضرر خلاف قاعدہ کونین دینے کا ہر بلکہ وہ یہی سمجھتے ہین کہ کونین خوب حکمی دوا ہر اس قسم کے اذہان ہمارے تجربہ جلیل و نجسبالہ کی کچھ قدر نہ کرینگے مگر جب واقعات مفصلۂ ذیل پر غور کرینگے تو ضرور انکو اثر ہوگا **واقعہ ۱** ایک شخص کو غب دائرہ خالص تھی تیسری باری پر اُسنے کونین ۵ اگرین سلفیورک ایسڈ مین حل کرکے کھائی باری بند ہوگئی مگر سر درد بشدت ہوا اور سر گھومتا تھا اُس سے کہا گیا کہ یہ کونین کا خاصہ ہر ایک روز مین یہ بات رفع ہوجائیگی جب وہ کیفیت رفع نہ ہوئی تب وہ ہمارے مطب مین آیا اُسکو مبردات کا استعمال کرایا گیا جس سے درد سر مین تخفیف ہوئی اور دوران سر بالکل جاتا رہا مگر پانچ چھ روز بعد بخار خفیف اُسکو بدون سردی ولرزہ کے آنے لگا جب چار مسہل دیے گئے اور قرص طباشیر کافوری کا استعمال کرایا تب بخار نے بتدریج مفارقت کی معالج اول کے ذہن مین یہی منقوش رہا کہ وہ مریض اچھا ہوگیا ہر **واقعہ ۲** - ایک مریض مطب مین آیا مشاہدۂ صورت اور علامات اور دلائل سے ایسا ذہن مین متخیل ہوا کہ یہ مدقوق ہر اور اُسکے ساتھ مین حمّائے عفنی بھی شامل ہر جب ابتدا سے حال مفصل دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ابتدا مین بخار جاڑے سے آیا تھا اُسنے تیسری باری پر کونین کھائی بخار جاتا رہا پھر دو چار روز بعد جاڑا دے کر بخار آیا پھر کونین کھائی صحت ہوگئی اُسکے دو تین ہفتے بعد سے یہ کیفیت شروع ہوئی کہ کھانا کھانے کے بعد طبیعت سُست ہوجاتی تھی اور ہاتھ پانون ٹھنڈے ہوجاتے تھے اور بدن پر خفیف گرمی معلوم ہوتی تھی پھر وہی گرمی بڑھتے بڑھتے اِس نوبت کو پہونچی کہ اب صاحب فراش ہوا اور درجہ سوم کا آغاز ہوگیا

آخر کار وہ مریض نہ بچا **واقعہ ۳** ایک شخص کو تپ لرزہ آیا اُسنے دوسری
باری مین کونین مکسچر کا استعمال کیا فی الفور قی مین تمام مکسچر گر گیا اور لرزہ
بدستور آگیا دوسرے روز پھر اُسنے پھر وہی مکسچر پیا پھر قی ہو کر سب مکسچر گر گیا
اور لرزہ بدستور آیا تیسرے روز اُسنے کونین پانی کے ہدرقہ سے استعمال
کی تھی وہ پیٹ مین نہ ٹھہری چوتھے روز اُسنے کونین نان پاؤ کے گودہ مین ملا کر
گولیان بنا کر کھائین کہ وہ ٹھہر گئین اور لرزہ نہ آیا مگر گرمی اشتداد اُسے معلوم
ہوتی تھی تین چار روز اُسنے اُس گرمی کو جھیلا اسکے بعد پھر اسکو بخار بدون
سردی کے آیا اور غنودگی اُسپر طاری ہوئی یہان تک کہ آٹھ سات دن
بیہوش پڑا سوتا رہا اُسی حالت مین علاج کے واسطے لایا گیا بطبق اُسکے
فصد اُسکی کھلوائی پاشویہ کرایا تین چار عمل دیے تب اسکو ہوش آیا اور بعد
ہوا اُسی اثنا مین دونون کانون کے پیچھے ورم ہو گیا تھا کہ وہ بھی عملون سے
دفع ہوا **واقعہ ۴** ایک لڑکے کی عمر تخمیناً ۷ برس کی ہوگی اُسے
جاڑا دیکر بخار آیا دوسرے روز اُسنے کونین کا استعمال کیا پھر بخار لرزہ
دیکر آیا مگر لرزہ کم تھا اور حرارت زیادہ تھی اور ایسی اشتداد حرارت مین
ہذیان بکتا تھا اور اُٹھ اُٹھ کر بھاگتا تھا اور آنکھین سرخ تھین اُسوقت
علاج اُسکا شروع ہوا بہت سی تدابیر باردہ کی گئین تب اُسکو بیس ۲۰
بائیس ۲۲ روز مین افاقہ ہوا اور اسی طرح کے بہت سے مریض دیکھے گئے
بھر کیف کونین باری کے روکنے مین جسکی دوا ہی جب پوری مقدار سے
دیجاوے گی کبھی خطا نہ کریگی مگر اسمین بھی شک نہین کہ بےقاعدہ کھلانے سے
بعض امزجہ کو ضرر شدید پہونچتا ہی چونکہ اکثر ابتدا اسکے ضرر کی بطور
خفی ہوتی ہی اس سبب سے ہر ایک اُسکو نہین جانتا ہی۔

علاج غبّ لازمہ

اسکا علاج بھی مثل علاج غب دائرہ کے ہے اسقدر فرق ہے کہ غب لازمہ مین نضج مادہ کی طرف توجہ زیادہ کیجاوے اور جب بخوبی نضج مادہ ہوتے تب تنقیہ کرین دوسرے اسقدر تبرید بالغ نکرنا چاہئے جیسے کہ دائرہ مین کرتے ہین بلکہ ابتداءً ملینات سے علاج کرین بعد نضج کے تنقیہ کرین اگر یہ تپ بتیس روز سے زیادہ تجاوز کرے تو قرص طباشیر ملین سکنجبین مین ملاکر چٹا دین اُسکے اوپر عرقیات و اشربہ مناسبہ پلادین اور اگر بلغم زیادہ ہو تو قرص گل کا استعمال کرین اگر پہلے روز تپ سردی دیکر آوے پھر لازم ہوجاوے تو بنفشہ خطمی عناب اصل السوس مقشر بہدانہ گاؤزبان سپستان خبازی وغیرہ استعمال کرین بعد نضج کے بحران کا حساب دیکھکر مسہل دیوین اگر تپ کے ساتھ تحریک نزلہ اور کھانسی بھی ہووے تب بھی انھین اجزا سے مداوات کرین اور کاہو اور بہدانہ اضافہ کرین اور بارھوین دن مسہل مغز فلوس کا دین **فائدہ** اکثر اس تپ مین فساد جگر بھی ہوجاتا ہی چہرہ پر تہبج آتا ہی پس مراعات جگر کا بھی خیال رکھنا چاہیے اور جب آثار فساد کبد کے پیدا ہون بادیان اور کاسنی شامل کرین اور بجاے پانی کے آب آہن تاب یا عرق عنب الثعلب دیا جاوے اگر بعد تنقیہ کے پھر نکس مرض کا ہووے تو منضجات مع مسکنات استعمال کرا کے برعایت حفظ طاقت مسہل چہارم دیوین اور دواؤن کا مبادلہ کرتے رہین تا کہ طبیعت ایک دوا سے معتاد نہوجاوے اگر فصل اور سن اور مزاج مریض کا گرم ہووے تو بلا انتظار نضج کے بھی مسہل دینا مصلحت ہی خصوصاً بحالت قبض طبیعت کے ورنہ درصورت توقف خطر عظیم ہی اور خوف ہلاک کا ہی **فائدہ** گاہ گاہ ہے یہ تپ ایک ہفتہ مین ہلاک کردیتی ہی **فائدہ** بنسبت مسہل پلانے کے عمل سے اخراج مادہ کا کرنا زیادہ مفید ہی لیکن ہر حال مین اسہال برفق ہونا چاہیے مطب مؤلف فقیر کا مسلک اس تپ کے علاج مین بھی

maablib.org

یہی ہی کہ ابتداءً بطریق مذکورۂ صدر برعایت اخلاط نا نضجہ کے تسکین کیجاتی ہی تب تقریر تنقیہ
کے بعد ایک گولی کونین کی بیدرقہ خیسانده گاؤزبان یا لعاب بہدانہ یا عرق
بادیان و شربت بنفشہ وغیرہ اجزاے مناسبہ کے دیجاتی ہی اس سے بتدریج
تپ مفارقت کلی کرجاتی ہی اور چونکہ اکثر بوقت صبح تپ کو تسکین ہوتی ہی فلہذا صبح
کو ایک گولی دیتے ہین اور جہان مناسب ہوتا ہی دن مین دو تین بار بھی گولی دیجاتی
ہی لیکن بوقت ہیجان حرارت کے ہرگز گولی نہین دیجاتی ہی ۔

علاج غبّ غیر خالص

اسکے علاج مین کثرت و قلت صفرا و بلغم کا لحاظ کرکے جو خلط غالب ہو اسکے
معدلات زیادہ دینا چاہیے اور بھی بمقدار حدّت و تیزی حرارت کا خیال
رکھنا چاہیے اگر حرارت تپ کی زیادہ ہو تو اوسکے مسکنات دیے جاوین پھر نضج
مادہ کا کرکے تنقیہ کرین اور اس تپ مین بیشتر معدہ ضعیف ہوجاتا ہی پس
رعایت تقویت معدہ کی ملحوظ رکھین اور آٹھوین یا دسوین یا بارھوین دن
مسہل دیوین اور مسہل کی صبح کو تبریدہ پلاوین اوسکی صبح کو پھر منضج
پلاکر بحران کا لحاظ رکھکر مسہل دوم پلاوین اسیطرح مسہل سوم دیوین اگر
بعد تنقیہ کے بھی کچھ حرارت باقی رہے تو قرص گل صغیر اور کبیر اور قرص زرشک
اور شربت بزوری استعمال کراوین اگر قبض ہو تو شربت دینار کا استعمال
کرین اور اس تپ کی آغاز نوبت مین قی کرادینا بہت مفید ہوتا ہی اور
نان پاؤ شربت مین بھگا کر دینا بہتر غذا ہی اور یہ قرص مفید ہی
طباشیر گل سرخ پانچ پانچ درم تخم کاہو مغز تخم خیارین مغز تخم
کدوے شیرین تین تین درم رب السوس دو درم ترنجبین دس درم
پیس کر لعاب اسپغول مین قرص بناوین بقدر ساڑھے چار چار ماشہ کے
ہر روز ایک قرص کسی شربت مناسب مین ملاکر چٹاوین مگر اسہال کا

لحاظ رکھیں کہ بہ نسبت اعراض خالصہ کے اسکے اعراض مین کسی قدر فرق ہوتا ہے پس اگر
اس تپ مین صفرا غالب ہو تو خالصہ کے پرتو پر علاج کرین اور بعض حذاق
اسطرح علاج کرتے ہین کہ سات دن تک معدلات و منضجات دیتے ہین آٹھوین
روز خیارشنبر اور شربت ورد اور سکنجبین سادہ اور روغن بادام اضافہ
کرکے تلیین کرتے ہین اور نوین روز شیرۂ تخم خرفہ اور کاسنی اور خیارین وغیرہ
ہر روز یا زود حسب مقتضاے مزاج مریض کے دیوین پندرہ دن تک پھر
سولھوین دن اوسی جوشاندہ مین پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سناے مکی
خیارشنبر شربت ورد مکرر اہلیلجی ترنجبین روغن بادام کا استعمال کراتے ہین
اور سترھوین روز قرص بیدرقہ مروقین کے دیتے ہین اور اگر بلغم صفرا سے
غالب ہو تو معدلات بلغم زیادہ دیے جاوین اور آغاز نوبت مین سکنجبین
عنصلی اور آب مروق بتھوہ اور نمک طعام اور آب گرم سے قی کراوین اور
شوربا ے چوزۂ مرغ گیہون کی روٹی کے ساتھ دیوین اگر طبیعت ہو تو معجون
خیارشنبر دیوین اور بنفشہ بادیان عناب خطمی شکاعی بادآورد تخم
کشوث افسنتین رومی مکوہ بادرنجبویہ مویز منقے وغیرہ سے علاج کرین اگرچہ
اس تپ مین اکثر قدما نے لکھا ہے کہ اگر قارورہ غلیظ اور سرخ زیادہ ہو
تو فصد باسلیق یا اسیلم کی کھولی جاوے لیکن بوادید حالت زمانہ موجودہ
کے اسمین بدون لحاظ قوت اور مزاج اصلی اور بنیہ مریض کی جسارت
فصد پر نہ کرنا چاہیے فائدہ اگر اس تپ کو طول ہو جاوے اور صلابت
جگر تک نوبت پہونچے اور کھانسی اور اسہال لاحق ہو تو ایسی حالت مین
امید نجات کی مرض سے نہین ہے بعض جگہ یہ دوا مفید ہوتی ہے قرص
کبر ۳ ماشہ جدوار ۲ شش معدنی خمیرہ گاؤزبان سات ماشہ کھلاکر
اوپر سے جوشاندہ تخم کشوث بیخ کبر مکوہ خشک برگ شاہترہ بادرنجبویہ
تخم خربزہ گاؤزبان اصل السوس مقشر شربت بنفشہ اور شربت افسنتین

ملاکر خاکشی تخم ریحان پانچ پانچ ماشہ چھڑک کر پلادین دیگر گلقند و سکنجبین سادہ ملاکر پہلے کھادین اوپر سے شربت بزوری گلاب عرق کاسنی عرق مکوہ ملاکر دو ہفتہ تک پلوادین فائدہ اکثر اس تپ مین ضعف ریہ یا جگر یا ماساریقا یا ورم طحال ہوجاتا ہی اگر رعایت اور اصلاح اُن اعضا کی نہ کیجاوے تو منجر بہ ہلاک ہوجاتا ہی فائدہ اس تپ کے زائل ہونے کے بعد چند روز استعمال آب سرد اور تبریدات بالغہ اور حموضات سے اجتناب رکھنا چاہیے اگر بلغم اور صفرا دونون برابر ہون تو علاج بھی بدرجہ اوسط چاہیے اور ادرار اور تعریق اور تفتیح مسامات کی تدابیر کیجاوین اسطرح پر کہ حمام کرین اور بخورات معرقہ کا استعمال کرین اور تخم کشوث اور کاسنی اور مکوہ کو گلاب اور عرق مکوہ اور عرق شاہترہ مین پیس چھان کر دیگچی مین ڈال کر بیر کی لکڑی کی آگ پر رکھکر سات ٹھیکریان آگ مین سرخ کرکے اُسمین بجھاوین پھر صاف کرکے شربت کشوث ملاکر خاکشی چھڑک کر پلاوین اور بجاے پانی کے عرق مکوہ پیا کرین اور اُسمین بھی بروز رحمت غذا دین اور بروز باری فاقہ کراوین اگر مریض فاقہ کا متحمل نہو تو نہایت لطیف اور قلیل غذا دیوین اور مریض کو آرام وسکون سے رکھین حرکت نہ کرنے دین اور ہمیشہ ایسے مریض کی غذا سریع الہضم چاہیے اور ایسی تپ مین حقنہ حادہ کے استعمال کا مضائقہ نہین ہی فائدہ غب غیر خالص مین تنقیہ بہ نسبت تنقیہ کے تطفیہ حرارت کا زیادہ درکار ہی اور غب غیر خالص مین تنقیہ بہ نسبت تطفیہ کے زیادہ چاہیے فائدہ غب خالصہ مین چندان ضرورت انتظار نضج اور زمانہ انحطاط مرض کی نہین ہی اور غیر خالصہ مین انتظار نضج کا ضرور ہی اگر نضج ہوجاوے اور زمانہ انحطاط کا نہ آوے تب بھی استفراغ کرنا نہ چاہیے فائدہ غب غیر خالص مین حمام نہایت ممنوع ہی اور بھی نوبت کے دن غذا دینا بھی مضر ہی اور اسمین تبرید شدید بھی

ممنوع ہی **فائدہ** غب غیر خالص مین اگر بار الشعر ویوین تو اُسمین صعتر پودینہ وغیرہ
شامل کردین **فائدہ** غب غیر خالص مین قی کرانا انفع تدابیر ہی **فائدہ** غب غیر خالصہ
مین جلد مسہل دینا ممنوع ہی لیکن اگر مادہ ہائج ہو تو عجلت تنقیہ مین کرنا
چاہیے **فائدہ** استعمال سکنجبین نبوری کا گلقند کے ساتھ بہت نافع
ہی اور یہ شربت بھی نفع کرتا ہی گلقند آفتابی بادیان سونف گل سرخ پانی مین جوش
دیکر بسدکہ ملاکر شکر سفید حل کر کے قوام کرلین **دیگر شربت** افسنتین افسنتین
رومی ۵ درم نسوت ۲ درم گل سرخ ۱۵ درم سنبل الطیب دو درم زعفران
نیم درم دو سیر پانی مین جوش کر کے سیر بھر شکر ملاکر قوام کرلین **دیگر** افسنتین
رومی ۷ درم مصطگی اذخر پنج پات بالچھڑ ایلوا غاریقون گل سرخ دو دو درم
زعفران نیم درم پانی مین جوش کر کے شہد اور شکر اور ترنجبین ملاکر قوام کرلین
قرص طباشیر طباشیر گل سرخ صمغ عربی کبر چار چار درم مغز تخم خیارین
تخم خرفہ اصل السوس مقشر آٹھ آٹھ درم زعفران دو درم نشاستہ
۳ درم کافور ا درم لعاب اسپغول مین قرص بناوین **قرص گل** گل سرخ ۱۰ درم
بالچھڑ ۳ درم اصل السوس مقشر ۵ درم تخم کاسنی مغز تخم خیارین
چار چار درم قرص بمقدار ساڑھے چار چار ماشہ کے بناوین **دیگر** گل سرخ
۱۰ درم بالچھڑ ۲ درم مصطگی ا درم تخم کاسنی ۵ درم قرص بمقدار ساڑھے چار
چار ماشہ کے بناوین **قرص بنفشہ** جہان کھانسی ہو وہان دینا چاہیے بنفشہ
گل سرخ پانچ پانچ درم مصطگی ایک درم مغز بادام مقشر ۵ درم گل ارمنی
نشاستہ رب السوس تین تین درم صمغ عربی مغز تخم کدوے شیرین
مغز خیارین پانچ پانچ درم بدستور قرص بناوین **دیگر قرص**
بنفشہ بنفشہ ۱۰ درم خشخاش تخم کاسنی مغز تخم خیارین پانچ پانچ درم
کتیرا رب السوس چار چار درم بدستور قرص بناوین **قرص گل صغیر**
گل سرخ ۱۰ درم بالچھڑ ۴ درم رب السوس ا درم مغز تخم خیارین مقشر

طریقہ مطب مؤلف

تخم کاسنی ایک ایک درم بدستور قرص بناوین طریقہ مطب مؤلف
طریقہ علاج کا اس تپ مین بھی وہی ہر جو غب دائرہ مین مسطور ہوا اسقدر فرق ہے
کہ اول جوشاندہ بنفشہ عناب خطمی خبازی بادیان مویز کوہ انجیر زرد گلقند کا پلا کر
تنقیہ کرکے ہر دو براحت حبوب کو نین بہیدرقہ عرق بادیان و شربت بنفشہ دیجاتی
ہین اسی سے افاقہ کلی ہو جاتا ہر اور اگر مدتون کا مریض بگڑا ہوا آتا ہر تو کونین
بہیدرقہ عرقیات مرکبہ مناسبہ حالت مریض کے بخار دفع کرکے صلابت کبد
وغیرہ عوارض کا علاج کیا جاتا ہے

حمیات بلغمی

اوپر معلوم ہو چکا ہر کہ تپ بلغمی دو قسم کی ہوتی ہر ایک نائبہ کہ جسکی نوبت ہر روز
ہوتی ہر اور مادہ اسکا معدہ یا دماغ وغیرہ تجاویف مین خارج عروق ہوتا ہر
دوسری لازمہ جسکو لثقہ کہتے ہین اور مادہ اسکا داخل عروق متعفن ہوتا ہر
اور تپ بلغمی اکثر دیرپا ہوتی ہر اگر سوء تدبیری نہ واقع ہو تو ۴۴ روز
مین منقطع ہوتی ہر اور علامات محمودہ اسکے یہ ہین ایک یہ کہ بارہ سے آٹھ
اور بزمان مفارقت تپ کے مطلق نشان گرمی کا نبض اور لمس مین باقی
نہ رہے دوسرے یہ کہ پسینہ بہت نکلے تیسری یہ کہ نوبت اسکی قصیر ہو چوتھے
یہ کہ مریض کو ضعف زیادہ نہو اور علامات تپ بلغمی کی یہ ہین ایک یہ کہ زمانہ
اشتداد و زیادتی تپ کا بہ نسبت تپ صفراوی کے زیادہ ہوتا ہر اور انحطاط
اسکا بہت دیر مین ہوتا ہر دوسری یہ کہ مریض کا مزاج اصلی بلغمی ہو یا اکثر
نوازل معدہ کی جانب گرتے ہون یا بدن اکثر ممتلی رہتا ہو اور تنقیہ
کا اتفاق نہوتا ہو یا کم ہوتا ہو تیسری یہ کہ عفونت بلغم کی چار قسم سے
خالی نہین ہر یا بلغم زجاجی ہوگا یا حامض یا شور یا شیرین پس
بلغمی دائرہ کا مادہ اگر بلغم حامض ہوگا تو سردی زیادہ معلوم ہوگی
یہان تک کہ بعض مریضون کو دیکھا گیا کہ بروقت لحوق سردی

ہاتھ اُنکے کبود جاتے ہین اور ناخن اور ہونٹ نیلے پڑجاتے ہین اور اگر بلغم زجاجی ہو تو لرزہ
زیادہ معلوم ہوگا اور پہلے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوجاوینگے اور وہ سردی اس قدر
زیادہ پکڑیگی کہ مثل برف کے ہاتھ پانون ٹھنڈے ہوجاوینگے پھر گرمی آجاویگی
پھر ٹھنڈے ہوجاوینگے پھر گرم ہوجاوینگے اسیطرح طفرہ سے دیگر سردی گرمی
ہوتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ ابتدا اگر چند بار یون تک لرزہ یا سردی نہین
ہوتی ہی پھر سردی یا لرزہ دیگر بخار آجاتا ہی اور جو بلغم شور سے ہو تو فرو جھرکر
قشعریرہ دیگر بخار آتا ہی اور اُسکی سردی بھی اسیطرح ہوتی ہی کہ پہلے سردی معلوم
ہوئی پھر جاتی رہی پھر تھوڑی دیر بعد سردی معلوم ہوئی اسیطرح ٹھہر ٹھہر کر سردی
لگتی ہی لیکن اسکی سردی اس درجے کی نہین ہوتی ہی جیسے کہ بلغم زجاجی کی سردی ہوتی ہی
اور جو بلغم شیرین کے سبب سے ہو تو اوائل مین اسکے بھی سردی اور قشعریرہ اور
لرزہ کم ہوتا ہی اور جب سردی موقوف ہوکر تپ چڑھتی ہی تو اسمین چندان التہاب
اور کرب نہین ہوتا ہی اور نہ آب سرد کی خواہش ہوتی ہی اور نہ ہوا سے سرد
خوش آتی ہی یہان تک کہ برہنہ تن ہونا ناگوار ہوتا ہی اور سانس عظیم ہوجاتی ہی اور تھوڑی
دیر بعد ملمس معتدل ہوجاتا ہی اور خیال کیا جاتا ہی کہ تپ اُتر گئی پھر تھوڑی دیر بعد
بدن بھڑک آتا ہی چوتھی تپ بلغمی مین رنگ بدن کا مائل بہ زردی و سبزی ہوجاتا ہی یعنی
مشابہ رنگ ارزیز کے اور جسطرح اور تپون مین رنگ کسی قدر مائل بہ سُرخی ہوتا ہی
ویسا اس تپ مین نہین ہوتا ہی پانچوین نبض صغیر اور متواتر زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت
ربع اور غب کے اور بوقت آغاز تپ کے نبض غیر منتظم اور شدید الاختلاف
ہوتی ہی اور لڑکون اور ضعیفون کی نبض زیادہ تر شدید الاختلاف ہوجاتی ہی چھٹے
تقدم استعمال اغذیہ مولدہ بلغم کا دال اس تپ پر ہی یا آنکہ پیشتر تخمہ اکثر ہوتا رہا ہو ساتوین
ملمس نرم اور شاداب ہو آٹھوین فم معدہ مین درد ہو اشتہا ساقط ہو نوین طحال
بڑھ جاوے دسوین اکثر دورہ تپ بلغمی کا آخر دن مین قریب شام کے ہوتا ہی اور
کبھی رات مین دورہ ہوتا ہی گیارھوین ابتداء تپ بلغمی کی آمد مین کسل اعضاء

ہوتا ہی اور جمائیان اور انگڑائیان آتی ہین اور خفیف حرارت ہوتی ہی پھر بعد سکے
بڑہ جاتی ہی فائدہ تپ لثقہ اکثر امور مین مشابہ بہ تپ دق ہوتی ہی آگی تشخیص
اور شناخت کر لینا واجبات سے ہی کیونکہ لثقہ مین بھی مثل دق کے ہر وقت حرارت
نبض مین بنی رہتی ہی کبھی مفارقت نہین کرتی بدن بھی مثل مدقوق کے دبلا اور لاغر
ہو کر پوست و استخوان رہجاتا ہی کھانسی دونون مین اکثر ہوتی ہی پس اگر دق مین لثقہ کا
علاج یا لثقہ مین دق کا علاج کیا جاوے تو نوبت بہ ہلاک مریض پہونچ جاتی ہی اس
صورت مین تشخیص مرض کی کر لینا فرض عین ہی اور فرق ان دونون مین یہ ہی اول
لثقہ بعد کھانا کھانے کے شدت نہین کرتی بخلاف دق کہ اسمین بعد غذا کے تپ بھڑک
آتی ہی دوسرے لثقہ مین نبض لین اور دق مین صلب ہوتی ہی تیسرے لثقہ مین جسم
ممتلی اور منتفخ معلوم ہوتا ہی اور دق مین یبوست جسم پر ہوتی ہی کبھی ٹخنے سے ساقین اور
ہاتھون وغیرہ مین پڑ جاتے ہین چوتھے تقدم تدابیر بلغم افزا لثقہ ہونے پر دلالت
کرتی ہی پانچوین لثقہ اکثر بلغمی مزاجون کو لاحق ہوتی ہی اور تپ دق صفراوی
مزاجون کو عارض ہوتی ہی چھٹے سن اور ہواے شہر اور موسم لحوق مرض سے
معلوم ہوجاتا ہی ساتوین تپ لثقہ اکثر عورتون اور بوڑھون اور خواجہ سراؤن اور
تر بی مزاجون کو ہوتی ہی اور بھی اُن اشخاص کو کہ جنھین بدہضمی اکثر رہا کرتی ہو اور
کبھی ڈکارین آیا کرتی ہون یا کھانا کھا کر فی الفور غسل کیا کرتے ہین یا سرد میوہ
بہت کھاتے ہون اسپر آب سرد پیتے ہون یا افشرہ لیمو وغیرہ اشربۂ ترش برف
مین سرد کرکے پیا کرتے ہون آٹھوین اکثر لثقہ کے آخر مین ہاتھ پاؤن پر
ورم آجاتا ہی استسقا ہوجاتا ہی نوین قارورہ غلیظ اور رنگین اور مکدر ہوتا ہی فائدہ
تپ بلغمی کا بحران اکثر (۲۰) اور (۳۰) دن کے درمیان مین ہوجاتا ہی
فائدہ جب یہ تپ موسم سرما یا خریف مین لاحق ہو تو بہت دنون تک رہتی ہی
فائدہ حماے لثقہ چھ گھنٹے تک فترہ دیتی ہی مگر حالت فترہ مین بھی نبض حرارت سے
خالی نہین ہوتی فائدہ تپ بلغمی مین کبھی دورہ محفوظ نہین ہوتے ہین بلکہ تقدم

تو آخر ہوا کرتا ہے اور کبھی تین و دن کے بعد تغیر ہو جاتا ہے فائدہ جملہ حمیات بلغمیہ مین کثرت تشنگی کی نہین ہوتی ہے مگر بلغم شور مین تشنگی ہوتی ہے —

علاج حمائے مواظبہ

یعنے باری کی تپ جسکا مادہ خارج عروق ہووے اصول علاج اسکا یہ ہے کہ اول مسکنات و مبردات کا استعمال کرین تاکہ حدت تپ کی اور اُسکے عوارض کم ہو جاوین اسکے بعد جزائے منضجہ بلغم کا استعمال کرین کیونکہ منضجات بلغم اجزائے حار ہین اور حرارت کے سبب سے خوف ترقی تپ و عوارض تپ کا ہے لہذا اسلئے پہلے مسکنات کا استعمال کرنا چاہیے یعنے چار روز تک بزر خفیف پلاوین مثل عرق شاہترہ و گاوزبان و بکو دو شربت انار و سکنجبین سادہ اور شربت بنفشہ او خاکشی اور گلقند وغیرہ دیوین اگر اس سے تسکین نہو تو شیرہ مغز تخم کدو یا خیارین وغیرہ دیوین بعد تسکین کے جوشاندہ معدلات بلغم کا پلاوین اور جو مریض جوان عمر یا موسم گرم یا شہر گرم ہو یا مریض حار مزاج ہو تو خیساندہ دیوین بعد نضج کے مادہ کے مسہلات بلغم جو شدید الحرارہ نہو پلواوین اور آغاز نوبت مین قی کراوین اور جبتک کہ باری کا آغاز ہو معدہ کو خالی رکھین غذا نہ دیوین آلو اور تمر ہندی وغیرہ اجزائے شدید البرد کا استعمال اس تپ مین نہ کرین اگر با وصف تنقیہ کے تپ زائل نہو تو قرص گل وغیرہ کا حسب صراحت بالا استعمال کرین اور اہل تجربہ نے ایک ترکیب یہ بھی لکھی ہے کہ تولہ بھر خاکشی کو پوٹلی مین باندھکر کسی عرق مناسب مزاج مریض مین ایک جوش دیکر شربت بنفشہ وغیرہ ملاکر پہلے روز پلاوین دوسرے روز دو جوش تیسرے روز تین جوش دیکر پلاوین اسی طرح سات دن تک سات جوش دیکر پلاوین اور پھر ایک ایک جوش کم کرتے جاوین چودہ روز مین انشاء اللہ تعالے صحت ہو جاویگی اور اگر بلغم شیر ہو تو مسہل سوم مین حب ایارج بھی پھر رات لے ہے بھگا دین اور کبھی مسہل دینے سے پیشتر ایک وزن بنفشہ خطمی سناے کلی گل سرخ مویز منقے گلقند وغیرہ ملینات مناسب سے تلیین کرین تاکہ سدد وغیرہ جو کہ موجود فی الامعا مین نکلجاوے

آسکے دوسرے روز مسہل قوی دین کہ مادہ اعماق سے کھچکر خارج ہوجاوے اور ایارج مین بھی یہ خیال رکھین کہ جب عمل ایارج کا شروع ہوجاوے اور ایک دست آلیوے اسوقت جوشاندہ مسہلہ پلاوین ورنہ پیٹ پھول جانیکا خوف ہے بعض امزجہ مین کاسنی چکیدہ سکنجبین کے ساتھ بہت مفید ہوتی ہے دیگر پھٹکری بریان اور نبات مساوی الوزن پیسکر بقدر ایک ماشہ کے قبل از نوبت کھلاوین دیگر پھٹکری کا سفید جالہ گڑ مین لپیٹ کر گولی بنا کر باری سے پیشتر کھلاوین دیگر اڑھائی تیجا اڑوکی ایک عدد کالی مرچ کے ساتھ پیسکر صبح کو پی لین دیگر تخم کشوث پانی مین جوش دے چھان کر سکنجبین ملاکر نوش کرین دیگر سونٹھ ایک تولہ نبات ۲ تولہ سفوف کرکے وقت شب ۴ ماشہ پھانکین دیگر کرنجوہ کی کوپل ۳ عدد کالی مرچ دودانہ پانی مین پیسکر چھان کر نوش کرین دیگر پھٹکری بریان سہاگہ بریان نمک لاہوری اجواین خراسانی مساوی الوزن دھتورے کے پتے کے عرق مین گولیان چنے برابر بنا کر دو گھڑی پیشتر آمد لرزہ سے ایک گولی کھاوین دیگر کتھہ سپید ۴ تولہ گل سرخ ۲ ماشہ سنکھیا ۴ رتی پیسکر گولیان بقدر کالی مرچ کے بنا کر چار گھڑی نوبت سے پیشتر کھلاوین دیگر تلسی کی پتی ۶ ماشہ کالی مرچ ۴ عدد نبات ایک تولہ پانی مین پیسکر چھان کر نوش کرین دیگر کالی مرچ پیپل کلونجی چرائتہ گیرو ایک ایک ماشہ برگ بھنگ ۲ ماشہ کوٹ پیس چھان کر بقدر ۲ ماشہ ایک گھڑی پیشتر آمد بخار سے پھانکین دیگر شربت مرکب کہ بحالت سوء القنیہ اور ورم اطراف کے دیتے ہین بادیان تخم کاسنی تخم کشوث بسفائج سادج ہندی تج اسارون بیخ سوسن صعتر بالچھڑ انیسون اجمود شکاعی بادآورد گل غافث زوفائے خشک تولہ تولہ بھر بیخ بادیان بیخ کاسنی شکر سرخ ریوند اک مغسول شکر تیغال ہنسراج گاؤزبان تکوہ دو دو تولہ اصل السوس تخم خربزہ تخم خیارین تین تین تولہ مویز منقے ۴ تولہ انجیر زرد ۲۱ دانہ قند سپید ایک سیر شربت بنا دین دو تین تولہ پیا کرین قرص افسنتین کہ ہر قسم کی تپ بلغمی کو

بہر حال مین سفید ہی قرص ستین رومی انجبوت اسارون انیسون مغز بادام تلخ مساوی الوزن پیسکر
قرص بنا کر ایک قرص پھانکین دواء الترید بلغمین کے واسطے سقمونیہ مصطگی
ایک ایک تولہ نسوت ۲ تولہ نبات ۴ تولہ سفوف کر کے شب کو ساڑھے ۴ ماشہ پھانکین دیگر
روغن زیتون کی مالش تمام جسم پر کرین دیگر پودینہ مصطگی بادیان واسطے تقویت معدہ کے
جبوادین فائدہ حمائے سوداویہ مین لطیفہ کم اور تنقیہ زیادہ چاہیے فائدہ اصول اسکے
علاج کا یہ ہی کہ ملطفین طبیعت کا لحاظ رکھین اور ملطفات اور مقطعات کا استعمال رکھین اور جب
تین نوبت کو گذر جاوین اور مادہ رقیق ہوجاوے اسوقت مدرات پلاوین بعد ازان
ملطیف تدبیر کرین اور اشتہا کی رعایت ضرور رکھین اور فاقہ اور ریاضت کراوین اور
جہان بلغم شور یا شیرین ہو تلمین کرین اور ملطفات او مقطعات جنمین زیادہ تسخین نہو
استعمال کرین اور جہان بلغم زجاجی یا حامض ہو مسہل قوی دیوین کیونکہ یہ بلغم لزج اور غلیظ
ہوتا ہی فائدہ اشیاء حریفہ و مالحہ قاطع بلغم نہین فائدہ اشیا حریفہ و مالحہ قاطع بلغم نہین
فائدہ اس تپ مین تشنگی کاذب اکثر ہوتی ہی فائدہ اگر تسلی باقی ہووے اور اسکے تدارک
کی ضرورت داعی ہو تو شربت بیہ اور شربت انار متعنع یا انار دانہ اور کندر یا مصطگی اور پودینہ
استعمال کراوین فائدہ اگر اسہال کی زیادتی ہوجاوے تو فاقہ کراوین یا تقلیل غذا کراوین
اور حابسات کا استعمال کراوین فائدہ اگر تپ چہرہ اور اطراف مین ہو تو یہ قرص سفید ہی
انیسون لک مغسول پانچ پانچ درم مغز بادام تلخ مقشر زعفران مر واچار چار درم انجبوت بادیان
اذخر تین تین درم عصارہ غافث ۲ درم بالچھڑ ادرم ایارج فیقرا ۷ درم گل سرخ ۱۰ درم
قرص بناوین فائدہ پتے بیل کا شل فم معدہ پر ملنا مقوی فم معدہ ہی دیگر حب مسہل نسوت
ایک درم غاریقون ۴ دانگ حب النیل نیم درم ایارج فیقرا ۴ دانگ نمک سانبھر ادانگ
چھوٹی چھوٹی گولیان بنا کر بقدر ۷ یا ۹ ماشہ کے کھلاوین اور فواکہ رطبہ اور بلغم
افزا سے پرہیز رکھین دودھ اور مچھلی سخت مضر ہی جوشاندہ صعتر صعتر
اجوائن سونٹھ گل سرخ پودینہ کشنیز خشک تین تین درم مویز منقے ۲۰ عدد جوش دیکر
چھان کر بقدر ۳ درم کے نوبت سے پیشتر پلاوین جوشاندہ مرزنجوش دونا مروا اذخر

دواء التر بد منسوب پودینہ بابونہ عاقرقرحا پانچ پانچ درم جوش دیکر چھان لیوین
تخمیں ۱۰ درم مصطگی سونٹھ ایک ایک درم نبات مساوی الوزن چار ماشہ پھانکین
بوقت لحوق عروض سردی کے کیجاتی ہی بابونہ اذخر دونامردا پودینہ سوئے کے بیج عاقرقرحا جوکوب کرکے دھونی لیوین **فائدہ** مصطگی پانی مین جوش کرکے وہی پانی پلاوین **ضماد** افسنتین رومی آب قرنفل مین پیسکر فم معدہ پر لگاوین **فائدہ** ماء العسل پلانا بھی مفید ہی
ضماد سعدکوفی آب برگ ریحان مین پیسکر فم معدہ پر طلا کرین **بخور** برگ نیم اور بادیان کی دھونی لیوین پسینہ خوب نکلیگا **طریقہ مطب مؤلف فقیر** کا طریقہ علاج یہ ہی کہ ابتدا مین عرق بادیان و شربت بنفشہ تین روز تک پلاکر منضجات و معدلات بلغم مثل بنفشہ عناب وغیرہ کا جوشاندہ دیا جاتا ہی بعد نضج کے اول روز روغن بید انجیر ولایتی یا مغز فلوس کا مسہل دیکر کونین کا استعمال کرایا جاتا ہی اگر مریض بہت مدت کا ہو اور نوبت بہ تشنج اطراف پہونچی ہو تو تین یا چار حبوب بالو سے بید رقہ مطبوخ بنفشہ وغیرہ کے دیجاتی ہین پھر بھی اگر کچھ شکایت حرارت کی باقی رہے تو کونین دیجاتی ہی —

علاج حمائے لثقہ

اسکا علاج بھی وہی ہی جو حمائے اطبیہ کے علاج مین لکھا گیا ہی فرق اسقدر ہی کہ یہان ابتدا گوشت سے احتیاط کرنا چاہیے اگر مسخنات دیجاویگی تو خوف اس بات کا ہی کہ منجر بہ دق ہو جاویگی اور اگر مبرد بالغ کیجاوے تو خوف خرد ہفل الشیر عسر کا ہی اور رہی نضج مادہ مین دشواری ہو جاویگی اور جگر فاسد ہو جائیگا اور اگر اس تپ کے ساتھ کھانسی ہو تو حموضات قطعاً نہ دینا چاہیے بلکہ جب سرفہ جسمین کسی قدر شمول کسی نحاع کا ہو منہ مین کھواوین اور بعد نضج کامل کے مسہلات معتدلہ سے اخراج مادہ کرین اگر درد سر کی شکایت ہو تو بذریعہ حمل کے اسہال کراوین اور اگر دماغ ضعیف ہو تو سکنجبین نہ دیوین اور بعد استعمال مسہلات کے مدرات کا استعمال کرین اگر لثقہ کا بیمار ابتدائے لحوق تپ سے مطب مین آئے تو سات روز تک منضجات دیوین

آٹھوین روز مسہل خیار شنبر کا دین اور نوین دن پھر منضج پلاوین دسوین دن مسہل دین گیارھوین دن پھر منضج پلاوین بارھوین دن مسہل دین تیرھوین دن سے پھر منضج پلاکر سولھوین دن مسہل دیوین سترھوین روز مربائے ہلیلہ کا استعمال کرین اٹھارھوین روز قرص گل وغیرہ دیوین **صفت قرص گل** گل سرخ ۶ درم رب السوس شاہترہ بالچھڑ چار چار درم مصطگی کہربا تین تین درم انیسون ۲۰ درم کوٹ پیس چھانکر قرص بناوین **دوائے نافع** حلزون یعنے کوڑی ایک شب بھر کہ مین ترکرکے صبح کو خوب دھوکر آبخورہ سفالین مین رکھکر پھوکین جب سپید ہوجاوے بقدر ایک ماشہ کے مکھن مین ملاکر چٹاوین اور بدن کو کپڑون سے خوب ڈھانکین تاکہ پسینہ خوب آوے **جوشاندہ** صعتر گل سرخ سونٹھ تین تین ماشہ کشنیز خشک ۴ ماشہ پودینہ ۵ ماشہ مویز منقے ۳ تولہ جوش کرکے پلاوین **دیگر** قرص گل تین ماشہ شربت بنفشہ تولہ بھر مین ملاکر اول چاٹ کر اوپر سے تخم کاسنی تولہ بھر عرق کاسنی و مکوہ و گلاب مین ترکرکے صبح کو ۷ مرتبہ پکاکر گرم کرکے اسمین چھنکار کرکے دو تولہ سکنجبین ملاکر نوش کرین **دیگر** اجوائن آٹھ پہر پانی مین پکاکر صاف کرکے شہد ملاکر نوش کرین **فائدہ** اسکے علاج مین مدارات کا استعمال بہت رکھنا چاہیے اسہال سے اسقدر فائدہ نہین ہوتا ہی جسقدر ادرار سے ہوتا ہی **فائدہ** اکثر ضعفا اور بوڑھون کو یہ تپ بہت نرم ہوتی ہی ایسی حالت مین اُسکو خفیف نہ تصور کرین بلکہ بہت اہتمام سے علاج کرین **فائدہ** اس تپ مین آخر کو فساد کبد ضرور ہوجاتا ہی پس پہلے سے اسکا لحاظ رکھنا چاہیے اور مالش روغن سے اجتناب کرین اور تعریق بھی مفید ہی **طریقہ مطب مؤلف** طریقۂ مؤلف یہ ہی کہ ابتدا آغر بدستور عرق بادیان و گلاب و شربت بنفشہ یا سکنجبین کا استعمال اجزائے منضجہ کے ساتھ کراکر چوب گز اور بادیان اور پودینہ اور گل سرخ اور خاکشی اور بنفشہ اور گاؤزبان اور شکاعی اور بادآورد اور عناب کا عرق کھچواکر ایک گولی کوئنین کے ساتھ عرق مذکور شربت بزوری ملاکر پلایا جاتا ہی۔

بقیہ اقسام حمیات جنکا مادہ بلغم خارج اور عروق ہوتا ہی

ہر چند ہر یہ تینون ذوات الاسماء کتب طبیہ مین مدون ہین اور عوارض انکے بسبب
قلت و کثرت اور کبھی رداوت مادہ کے مختلف ہوتے ہین مگر درحقیقت علاج حسب ک
واحد ہی اور یہ تینون کئی قسم کی ہین ایک اوقیانوس کہ اسمین باطن مین برودت [illegible]
اور ظاہر مین حرارت محسوس ہوتی ہی اور یہ تپ اس جہت سے ہوتی ہی کہ بلغم
زجاجی جانب باطن قعر بدن مین مجتمع ہو جاتا ہی جسکی جہت سے باطن مین سردی
معلوم ہوتی ہی اور وہان سے بخارات حارہ بسبب عفونت کے اٹھکر ظاہر جلد کو
گرم کر دیتے ہین یہ تپ باری سے آتی ہی اور دیرپا ہوتی ہی اس تپ مین آخر کو
امتداد زمانہ سے استسقاے لحمی ہو جاتا ہی بوڑھون کے واسطے یہ تپ مہلک ہی
دوسرے لیفوریا اسمین داخل کیجانب گرمی اور خارج مین سردی محسوس لیفوریا
ہوتی ہی لیکن اس تپ مین کبھی شمول صفراے محرق کا اسقدر ہوتا ہی کہ بسبب حرارت
باطن کے زبان سیاہ ہو جاتی ہی اور کرب و قلق اور اختلال عقل لاحق ہو جاتا ہی
اسوقت امید نجات مریض کی نہین رہتی ہی تیسرے حماے مغشیہ یہ تپ بھی باری حماے مغشیہ
سے ہوتی ہی اور بزمان آغاز نوبت کے مریض کو غش کی کیفیت لاحق ہوتی ہی یہ تپ
اکثر اسوقت ہوتی ہی کہ بسبب تخمون اور بدہضمیون کے بلغم خام پیدا ہو کر
بدن مین منتشر ہو جاوے پس بوقت نوبت کے تھوڑا سا اسمین سے جانب
قلب یا فم معدہ کے ترشح کرتا ہی جسکے سبب سے غشی عارض ہوتی ہی یہ تپ مہلک
ہی اسکا علاج بہت مشکل ہی کسواسطے کہ اس تپ کی عفونت مین ایسی نجاست اور
رداوت ہوتی ہی کہ قوت حیوانی اور قوت طبیعی اکثر مقہور ہو جاتی ہے ایسی
حالت مین اگر استفراغ مادہ کا برفق و آہستگی تمام ملینات سے کرین تو و
مادہ فاسد بسبب غلیظ کے خارج نہین ہوتا ہی اور بسبب کثرت مقدار
کے روح کو مخنوق کر دیتا ہی اور اگر مسہل قوی دیوین تو قوت مریض مکافی
نہین ہوتی اور اگر طبیعت پر چھوڑ دین تو اس مادہ نے روح اور
قوت کو ایسا مقہور کر دیا ہی کہ قوت طبیعت کی مقاومت اور

تبرید مادہ کو فنا نہین کرتی دوسری خرابی یہ ہو کہ اگر غذائے مقوی مریض کو کھلا دین تو غلیظ خام بدن مین مریض کے بکثرت ہوتا ہو یہ غذا بھی خام رہجاویگی جس سے خون صالح نہ پیدا ہوگا بلکہ کمیت مادہ فاسد کی بڑہ جاویگی اور جو غذا نہ دیوین تو خوف زیادہ تر ضعف کا ہو اس تپ کے آغاز مین مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ قلب پر کوئی ٹھنڈا سا مادہ گرتا ہو بعدہٗ غش آجاتا ہو اور نبض صغیر اور بطی اور متفاوت ہو جاتی ہو پھر طبیعت واسطے تسخین و تلطیف مادہ کے کوشش کرتی ہو جسکے سبب سے قلب کی برودت اور غشی جاتی رہتی ہو مگر بجہت اسکے کہ اُس تسخین سے عفونت زیادہ ہو جاتی ہو قلب مین اذیت تبرید موقوف ہوکر حرارت آجاتی ہو اُسوقت حرارت کی اذیت قلب کو رہتی ہو اور نبض سریع اور متفاوت ہو جاتی ہو ان وجوہ سے مریض کو بہت کم صحت ہوتی ہو اور اگر بعد اطراف ہوکر پسینہ سرد اور چپچپا آوے تو تیسرے دورہ مین مریض ہلاک ہوجاتا ہو اور کبھی اس تپ مین پیٹ پھول جاتا ہو اور سیاہ سیاہ آبلے تمام جسم پر پڑجاتے ہین اور کبھی اس تپ مین ذوبان رطوبات اصلیہ کے باعث چہرہ اور اطراف پر تشنج ہوجاتا ہو اور کبھی اس تپ مین بسبب ورود شدید یا سہل مفرط یا استفراغ مفرط یا حرکت مفرط وغیرہ اسباب کے غشی لاحق ہوتی ہو وہ دوسری بات ہو اسکا بیان آگے لکھا جاویگا چوتھی حمائے نہاری یہ تپ دق مین آتی ہو اور رات کو فترہ دیتی ہو اسکا مادہ کثیر اور نہایت غلیظ ہوتا ہو یہانتک کہ حرارت نومی سے بھی نہین نکلتا ہو اور اکثر یہ تپ منجر بدق ہوجاتی ہو یہ تپ بھی عسیر البرء ہو پانچوین حمائے لیلی تپ حمائے نہاری کے بالعکس ہو اسمین رات کو بخار آتا ہو اور دن بھر مریض اچھا رہتا ہو اور مادہ اُن دونون تپون کا بلغم زجاجی ہے۔

علاج القیا نوس

معالجہ اسکا مثل علاج مواظبہ لثقہ کے ہو کہ تشریح اسکی اوپر ہوچکی ہو یعنے پہلے نضج مادہ کا کرین پھر مسہل دین اور تقویت معدہ کا لحاظ رکھین اور اسکے مادہ کی تپ مین کسی قدر امزاج سودا کا بھی ہوتا ہو اسواسطے معدلات و مفرحات سودہ کا شامل کرنا مناسب ہو اور بدن کو گرم رکھین اور پوست ہلیلہ سیاہ و پوست ہلیلہ زرد و انسون و شکر کا سفوف مفید ہو اور قرص گل سکنجبین مین ملاکر کھلاوین جب صبر بھی مفید ہوتا ہو صفت صبر ۱۲ درم پوست ہلیلہ زرد

سہ درم مصطگی ۲ درم انیسون زعفران کتیرا گوگل ایک ایک درم پیس چھان کر گولیان بنا کر ۶ ماشہ کھاوین ـ

علاج لیغوریا

اسکا علاج بھی مثل علاج الفیانوس کے ہے لیکن اسمین استعمال ادویہ جاوہ کا برفق چاہیے اور جسم مین گرم روغن کا ملنا مفید ہے مگر زیادہ حار اجزاء کے استعمال سے احتیاط چاہیے اور جہان آثار حرارت کے ہون وہان خفیف تبرید کا استعمال ضرور ہے بہرحال ملطفات اور مسخنات غیر شدید السخونیۃ کے علاج کرین اور قلق اور کرب اور غلبہ تشنگی عوارض وغیرہ کا چندان اہتمام نہ کرین ـ

علاج حمیاے مغشیہ

جب حالت غشی کی طاری ہو اسوقت علاج غش کا کرنا چاہیے لخلخہ سنگھاوین شاخین کھچاوین دونون بازو اور ساقین رومال سے بندھواوین پانی کا چھینٹا منھ پر دین کیوڑہ یا گلاب گلے مین ٹپکاوین نکچھکنی سونگھا کر چھینک لاوین پیٹ کو نرم نرم سہلاوین اور منھ ناک کو بند کرین اور استعمال یاقوتی اور مفرحات کا کرین جب کیفیت غشی جاتی رہے اسوقت بدستور حمیات بلغمیہ کے علاج کرین اور یہ شربت غشی کو مفید ہے صفت آلو بخارا ۱۵ دانہ سناے مکی شاہترہ گل سرخ مویز منقے بیخ بادیان بیخ کاسنی تربد ایک ایک تولہ گاؤزبان سپستان بنفشہ گل غافث دو دو درم تخم کشوث ایک درم قند سفید ڈیڑھ پاؤ ملا کر قوام کرکے تین چار تولہ پلاوین اور پنڈلیون کو پارچہ خشک سے ملواوین اسطرح پر کہ اوپر سے نیچے کو لاتے لاوین پھر رانون کو اسی طرح مالش کرین یعنے اوپر سے گھٹنون کی طرف لاوین پھر ہاتھون کو کندھے سے انگلیون تک ملیں اسطرح پر کہ جلد سرخ ہو جاوے پھر پیٹھ اور سینے کو ملواوین اور سعوطات استعمال کرین اور تلطیف مادہ کی بغیر تسخین کے کرین اور تغذیہ اور حفظ طاقت ملحوظ رکھین اور آب سرد سے احتیاط رکھین اگر موسم گرم ہو اور تشنگی کی شدت ہو اسوقت آب سرد کا مضائقہ نہین ہے بلکہ بجاے پانی کے سکنجبین عسلی پلانا مفید ہے اور ہر وقت نبض دیکھا کرین جسوقت ضعیف نبض مین معلوم ہو اسی وقت تقویت کی تدبیر کرین اور ہواے گرم اور

سر دونون سے بچاوین بلکہ ہوائے معتدل میں رکھیں اور قَے کراوین اور ماء العسل پلاوین اور
کشک جَو اور نخود کا پلاوین اور احتقان کرین اور بجوبھل بدن مین ملواوین اور تنقیہ مین
مبالغہ کرین اور شوربائے چوزۂ مرغ کھلاوین اور حفظ طاقت کے واسطے ماء اللحم سادہ اور
معاذ زہری اور جواہر مُہرہ اور جدوار اور عنبر اور مشک اور خرمائے سیب وغیرہ دیوین اور
ساقین پر یا مین الکتفین پر پچھنے لگاوین شاذ و نادر یہ تپ صفراوی بھی ہوتی ہی اس حالت
مین علاج اسکا اسی طرح کرین جیسا کہ حمیات صفراویہ مین مذکور ہوا اور آب تازہ ناخون پر
ہاتھ اور پانون کے افتابے کی ٹوٹی سے بہاوین سکنجبین لیموا اور شربت صندل اور عصارہ انار
بہت مفید ہی بلکہ اگر قبل از نوبت گل ارمنی ۶ ماشہ آب دریا مین ملا کر برف سے سرد کر کے
۴ تولہ عرق زرشک اور ۲ تولہ شربت انار ترش اور شربت لیمو ملا کر پلاوین تو غشی کو روک
دیگا اور صندل مٹھے مین گھسکر ململ کا کپڑہ اس سے تر کر کے قلب پر رکھین اور برگ بید سادہ
اور سدا گلاب اور ریحان کے فرش پر سُلاوین اور بھی قبل از نوبت لعاب بہیدانہ یا تخم ریحان
و ادویہ ایک ایک ماشہ پیسکر شربت انار شیرین مین ملا کر پہلے چٹاوین پھر سرکہ مقطر ۳ تولہ
آب دریا مین ملا کر برف سے سرد کر کے پلاوین اس سے بھی دورۂ غشی کا رُک جاتا ہی اور
غذا مین عرق لیموے کاغذی ڈالین اور سر پر روغن گل کی مالش کرین اور نان پاؤ
یا بسکٹ آب انار مین بھگا کر قدرے گلاب یا کیوڑے سے خوشبو کر کے کھلانا عمدہ
غذا ہی اور آب برف نہایت مسکن ہی

علاج تپ لیلی و نہاری

جو معالجات حمائے بلغمی مین لکھے ہین وہی اُسکا بھی معالجہ ہی اور تنقیہ بلغم اور تعریق اور
ریاضت مفید ہی اور اشیائے بلغم افزا سے احتیاط کرنا چاہیے اور لیلی مین غذاؤن کو اور
نہاری رات کو دیوین تپ لیلی بہ نسبت تپ نہاری کے اسلم اور قصر المدۃ ہی

بیان حمیات سوداوی

واضح ہو کہ حمیات سوداوی بہ لحاظ محل مادہ کے دو قسم ہین ایک یہ کہ مادہ خارج عروق
متعفن ہو یہ تپ چوتھے روز باری سے آتی ہی اور اُسکو عربی مین ربع اور ہندی مین چوتھیا

کہتے ہین دوسرے یہ کہ مادہ داخل عروق متعفن ہو اسمین تپ لازم رہتی ہی اور چوتھے روز سردی
ویکرا شتداد کرتی ہی پھر ان دونون کی باعتبار مادہ کے چار قسمین ہین کیونکہ سودائے غیر طبیعی
چار طرح پیدا ہوتا ہی ایک یہ کہ خون جلکر سودا ہو جاوے ایسے سودہ کے متعفن ہونے سے جو
تپ لاحق ہو اسکو ربع دموی کہتے ہین دوسرے یہ کہ صفرہ محرق ہوکر سودا بنے اُس مادہ ہوکر
ربع بلغمی صفراوی کہتے ہین تیسرے یہ کہ بلغم محرق ہوکر سودا ہو جاوے اُسکو ربع بلغمی کہتے ہین چوتھے
یہ کہ سودائے طبیعی جلکر ناطبیعی ہو جاوے اُسکو ربع سوداوی کہتے ہین اسی طرح ربع لازمہ بھی چار
قسمین ہین ربع لازمہ دموی و صفراوی و بلغمی و سوداوی اس حساب سے حمیات سوداوی
کی آٹھ قسمین ہوئین اسکے علاوہ حُماے ربع کی قسمین باعتبار تعداد ایام دورے کے چھ ہین
یعنی تین روز کا فترہ دیوے اُسے خمس کہتے ہین اور چار روز کا فترہ دیوے اُسے سکرت کہتے
ہین اور پانچ روز درمیان دیکر آوے اُسے سبع کہتے ہین اور چھ روز درمیان دیکر آوے اُسے ثمن اور
سات روز درمیان دے تو تسع اور آٹھ روز درمیان دیوے اُسے عشر کہتے ہین اور ان تپون کا نام دوائر
بھی ہی اور دو ربع ہنجاوین تو دو روز متواتر باری سی آتی ہی اور ایک روز راحت کا ہوتا ہی اُسکو
ربع معکوس کہتے ہین مگر درحقیقت یہ سب قسمین شامل تپ ربع کے ہین فائدہ تپ سوداوی اکثر
مولدہ سودا کے کھانے سے پیدا ہوتی ہی مثل بیگن اور گوشت گاؤ اور دال مسور اور گوشت بھیڑ اور
باقلا اور دریائی کی مچھلی وغیرہ سے یا طحال کے ضعیف ہو جانے سے ہوتی ہی کسواسطے کہ جب حمیات
فلطیہ کا زمانہ طول پکڑتا ہی تو بسبب حرارت تپ کے خلط محترق ہوکر سودا ہو جاتا ہی فائدہ ورم طحال سے جو تپ
عارض ہوتی ہی وہ عسیر العلاج ہی اور اکثر یہ تپ منجر باستسقا ہی کرتی ہو جاتی ہی یا قیلۃ الماء ہو جاتی ہی اور کبھی
استحالہ اس تپ کا کبھی طرف مالیخولیا یا صرع یا سکتہ یا فالج یا نقرس یا دوالی یا گٹھیا یا جذام یا برص
یا خاص یا سرطان کے ہو جاتا ہی فائدہ اکثر یہ تپ ایکسال تک رہتی ہی اور بعض اوقات چھ مہینے تک
رہتی ہی اور اگر سوء تدبیری علاج مین ہو جاوے تو بیس برس تک رہ سکتی ہی مگر ہمارے مطلب مین
چار دورہ سے زیادہ قیام نہین کرتی یہی قدمانے لکھا ہی کہ ایک شخص کو سن طفولیت مین یہ تپ
لاحق ہوئی اور بیس برس تک رہی امام رازی نے لکھا ہی کہ ایک شخص کو چالیس برس تک
رہی فائدہ موسم گرما مین اگر یہ تپ لاحق ہووے تو قصیر المدۃ ہی اور خریف مین لاحق

تو زمانہ طویل تک رہتی ہے فائدہ تپ ربع کی سردی اور لرزہ ابتدا مین کم ہوتا ہے پھر آیندہ باریون مین بڑھتا جاتا ہے پھر انتہا کے زمانہ مین بتدریج کم ہوتا جاتا ہے فائدہ پیشتر اس تپ سے ضعف بصر یا شب کوری ہو جاتی ہے فائدہ اگر سوداوی تپ ہو تو ۲۴ گھنٹہ کی نوبت ہوتی ہے اگر خون یا صفرا یا بلغم کے احتراق سے ہو تو زمانہ نوبت کا کم ہوتا ہے فائدہ اگر حماے غب جو گرمی مین لاحق ہو اور فصل سرما تک رہے تو منجر بہ تپ ربع ہو جاتی ہے فائدہ زمانہ حال مین دیکھا گیا کہ جبتک نہر گنگ ضلع فرخ آباد مین نہین جاری ہوئی تھی طحال یا سل یا حماے ربع کا عارضہ بہت کم ہوتا تھا جب سے نہر جاری کی گئی ان مرضون کی کثرت ہو گئی یہان تک کہ اب جس شخص کو تپ غیر خالص لاحق ہوتی ہے بہت جلد اُسکے طحال مین ورم آجاتا ہے اور اسکے پانی مین غسل کرنے مین بیشتر وجع مفاصل یا لقوہ ہو جاتا ہے اور ایسا ہی حال ضلع کانپور کا ہوا فائدہ اس تپ مین نبض ہر وقت مائل بہ صلابت اور مستوی ہوتی ہے اور حالت عروض تپ مین نبض مختلف ہو جاتی ہے اور قارورہ اکثر غیر نضج ہوتا ہے فائدہ علامات نضج مادہ کی اس تپ مین یہ ہین کہ سردی مین روز روز کمی ہوتی جاوے اور قارورہ سیاہ اور غلیظ ہو اور نبض لین ہو جاوے فائدہ جو خلط محترق ہو کر سودا بنتا ہے اس خلط کی بھی کچھ کچھ علامتین پائی جاتی ہین۔

علاج ربع دموی

فصد کرنا چاہیے اور اگر خون مین اجزاے سوداوی نہ پائے جاوین تو فی الفور بند کر کے منضجات و مرطبات کا استعمال کرین جب نضج کامل ہو جاوے اُسوقت فصد کھلواوین لیکن نشتر فراخ لگاوین تاکہ مادہ غلیظ دردی دم خوب نکلجاوے پھر منضج پلوا کر مسہل دین کبھی ضرورت ماء الجبن کی پڑتی ہے اور بنفشہ شاہترہ ہلیلہ کابلی بسفائج افتیمون شکاعی بادآورد عناب آلو بخارا وغیرہ اجزاے مناسب حال سے علاج کرین مگر فصد کھولنے مین مراعات طاقت کی ضرور ہے اسی واسطے بعد فصد کے غذاے محمود الکیموس دینا چاہیے مثل چوزہ مرغ و تیتر و تیہو و مرغ خصی

وبیضۂ نیم برشت و گوشت بزغالہ وغیرہ اور نوبت ہو جاونے کے ایک دن بعد فصد کھلواوین مثلا شنبہ کو نوبت ہووے تو دوشنبہ کو فصد لین اور جگر اور طحال کی ضرورت ضرور علاج مین ملحوظ رکھین اور ۲۰ روز تک منضجات دیوین بعدہ تنقیہ کرین اگر التہاب اور حرارت زیادہ ہو تو مبردات و مسکنات کا استعمال کرین اور دورہ کے روز غذا نہ دیوین اور آغاز نوبت مین قے کرانا سودمند ہے اور اگر طحال مین فساد ہو تو فصد بائین ہاتھ کی ورنہ داہنے ہاتھ کی لیوین باقی تدابیر قریب قریب حماے دموی کی ہین۔

علاج ربع صفراوی

اسکا علاج بھی قریب علاج ربع دموی اور حمیات صفراویہ کے ہے مگر اس مین رعایت انضاج اور تعدیل سودا کی بھی چاہیے شاہترہ اور ہلیلہ جات اور سقمونیا اور افیون وغیرہ بھی شامل کرین **حکایت** حکیم علی گیلانی شارح قانون شیخ الرئیس کو یہ تپ لاحق ہوئی شب کو خواب مین فرشتے کو کہ وہ بھی شارح قانون ہے دیکھا کہ آلو بخارے کے استعمال کو کہتا ہے چنانچہ اُسنے دواءً اور غذاءً اور شربۃً آلو کا استعمال کیا گیارھوین روز تپ مفارقت کر گئی غرضکہ اس تپ کے علاج مین تبرید و ترطیب ملحوظ رہے اور ماء الجبین مناسب ہے اور اس مین زیادہ گرسنگی مریض کے واسطے مضر ہے یہان تک کہ اگر بروز نوبت بھی غذاے بے نمک بمقدار قلیل کھاوین تو مضائقہ نہین ہے اور قے کے واسطے یہ مطبوخ مناسب ہے **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہنات سات درم بنفشہ افیون سناے مکی چار چار درم تخم مولی تخم سویہ تخم خربزہ پانچ پانچ درم جوش کر کے بقدر پاؤ سیر اس مطبوخ مین سے لے کر پانچ تولہ سکنجبین سادہ ملا کر پلاوین اور ماء الجبین کے ساتھ سکنجبین افیونی دیوین **صفت** افیون ۲ درم بسفائج ۱۰ درم گاؤزبان ۵ درم بادرنجبویہ ۳ درم خربق سیاہ ۲ درم تنو درم سرکہ اور تنو درم پانی مین جوش دیکر مل کر چھان کر سیر بھر

شکر ملا کر سکنجبین بناوین اور معجون نجاح بھی مفید ہوتی ہے صفت پوست ہلیلہ
پوست بلیلہ آملہ خشک پوست ہلیلہ کابلی دس دس درم نسوت بسفائج افیون
پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد مین ملا کر ۲ درم تک کھلاوین الغرض
اسہال سودا اور ترطیب بدن کرنا چاہیے

علاج ربع بلغمی

اسکا علاج بھی مثل حمیات بلغمیہ کے ہے مگر برعایت انضاج اور اخراج سودا کے اور
اسکے مسہل مین ہلیلجات اور تربد اور بسفائج اور غاریقون کا شمول ضروری ہے اور سکنجبین اور
تخم سویا اور تخم مولی سے قے کرانا چاہیے اور سکنجبین عسلی مفید ہے اور مسہل مین بتدریج دوائے
ضعیف سے دوائے قوی کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور شب کو خریق سپید سکنجبین سادہ
مین ترکر کے رکھ چھوڑین صبح کو عرق بادیان ملا کر چھانکر پلا دین اور ان حبوب مسہلہ سے
اسہال کراوین صفت افیون اجوائن غاریقون آٹھ آٹھ درم اجمود سونف انیسون
تین تین درم ایارج فیقرا نسوت دس دس درم کالی مرچ کے برابر گولیان باندھکر پانچوین
دن ڈھائی درم کھلاوین مگر نضج کا انتظار بھی مقدم ہے اور ہر ہفتہ اس طرح مسہل کا اسہال
دین صفت نسوت ۴ دانگ سونٹھ نیم دانگ بسفائج نیم درم گلقند عسلی ۱۰ درم ملا کر کھاوین
اور حقنہ بھی مفید ہے صفت انجیر ۲ درم خشک ۲ درم سبوس گندم ۲ درم بابونہ ۵ درم تخم سویا
۵ درم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین جب سوم حصہ رہجاوے تلی کا تیل تازہ (۱۰) درم شکر سرخ
۱۰ درم مشک ۱ درم حل کر کے عمل دین اور ریاضت اور مالش بدن کی اسمین بھی مفید ہے اور
اگر موسم سرما ہو تو معجون جنینت کھلاوین صفت برگ سداب مرمکی کالی ہینگ بریان مساوی
وزن سہ چند شہد مین ملا کر رکھین تین ماشہ تک کھلا دین دیگر سونٹھ کالی مرچ اجوائن تین تین
درم ہینگ ۴ درم بالچھڑ ۱ درم پودینہ کوہی انیسون پانچ پانچ درم شہد سہ چند
ادویہ فقط اور جوارش فلافلی بھی سودمند ہے صفت فلفل سیاہ فلفل سپید بیس بیس
درم عود بلسان ۱۲ درم سونٹھ اجمود تخم اسارون چھ چھ درم پودینہ کوہی انیسون
پانچ پانچ درم بالچھڑ ۴ درم شہد صاف سہ چند ادویہ ساڑھے چار ماشہ تک کھلاوین

اور یہ مسہل دیوین سنا مکی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی افیون عصارۂ بستہ نسوت بادیان تخم
کاسنی تخم افسنتین رومی اسطوخودوس بسفائج بادرنجبویہ گاوزبان مویز منقیٰ المناہر
ترنجبین غاریقون روغن بادام اور یہ سکنجبین بزوری بھی مفید ہے صفت پوست بیخ کرفس
پوست بیخ بادیان دس دس درم سونف انجمود پوست بیخ کنیر تین تین درم
سرکہ آدھ سیر پانی آدھ سیر جوش کرکے سیر بھر شکر ملا کر قوام کرلین۔

علاج ربع سوداوی

اسکا علاج بھی قریب بعلاج ربع بلغمی کے ہے اگر شرکت طحال ہو تو عرق جھاؤ عرق
عرق کاسنی سکنجبین کے ساتھ دینا چاہیے اور ملٹھی اور کاسنی اور گاوزبان اسطوخودوس
مکوہ مویز منقیٰ بادیان بیخ کاسنی تخم خیارین گلقند افیون وغیرہ سے علاج
کرتے ہین اور نضج مادہ سوداوی کا بخوبی کرکے مسہل دیتے ہین اور علامت قوی
کی یہ ہی کہ سردی مین کمی ہو جاتی ہی اسوقت مسہلات اور حبوب مخرج سوداویہ
چاہیئین اور قوت کا لحاظ رکھکر بدفعات مسہل دیوین اور ہر مسہل کے بعد چند منضجات
استعمال کرایا کرین کیونکہ خلط سوداوی عسیر الانفعال ہوتا ہی دو تین مسہلون مین انفعال
اس مادہ کا کلیہ نہین ہو سکتا ہے پس بتدریج اور بیرآت برعایت قوت مریض طفرہ دے
تنقیہ برفق کرین اور بعض امزجہ مین ماء الجبن کی بھی حاجت ہوتی ہے اور اس تپ کے وا
بہت نسخے مجربہ لکھتے ہین از انجملہ حب شفا ہے صفت زعفران ۲ دانگ گل سرخ گلنار
اڑھائی اڑھائی دانگ ریوند چینی ۵ دانگ افیون تخم دھتورہ ایک مثقال گوند کے پانی
چنے برابر گولیان بناوین قبل از نوبت مطابق مزاج مریض کے ایک گولی سے تین گو
تک کھلاوین حب ہلیلہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ برگ سنا
پانچ مثقال ایارج فیقرا ۲ مثقال افسنتین ڈیڑھ مثقال سقمونیائے مشوی شاہترہ ایک
ایک مثقال نمک سانبھر ایک دانگ گولیان بناکر روغن بادام سے جذب کرکے بقدر
ماشہ روز چاہت قبل از طلوع آفتاب کے ہمراہ قہوہ دارچینی کے کھلاوین دیگر
ریوند چینی ایک ماشہ تخم دھتورہ ڈیڑھ ماشہ سونٹھ ۳ ماشہ عرق اور اک مین ایک

کھرل کرکے ماش برابر گولیان بناوین اور ایک گولی سے تین گولی تک مطابق برداشت طبیعت کے ایک گھنٹہ پیشتر باری سے کھلاوین **دیگر** نوشادر ۳ رتی فلفل گرد دو عدد پیسکر بروز نوبت ایک گھنٹہ پیشتر کھلاوین **دیگر** ازبدک توتیاے سبز (۵) ٹانک ہرتال ورقی ۱ ٹانک پیسکر گھی کوار مین خوب کھرل کرکے قرص بناکر دو سکورون مین رکھکر گز بھر کا مربع گڑھا کرکے ارنی اُپلون کی آنچ دیوین جب آگ سرد ہوجاوے رتی بھر اسمین سے بتاشے یا مویز منقے مین رکھکر کھلاوین اکثر قسم کی تپ نوبت کو مفید ہے ۳ روز مین صحت ہوتی ہے اور یہ دوا جسقدر کہنہ ہوجاوے زیادہ فائدہ کرتی ہی **شربت مجرب** گل بنفشہ گاؤزبان پانچ پانچ مثقال پانی مین جوش کرکے ۲۰ مثقال قند ملاکر قوام کرلین ۲ تولہ یہ شربت قدرے پانی مین اور قدرے گلاب ملاکر تخم ریحان چھڑک کر ہر روز صبح کو نوش کرین اور اسکے واسطے صدہا دوائین اور ٹوٹکے کتب طب مین لکھے ہین مگر یہ سب تدابیر بعد تنقیہ ہنگام انحطاط کے کرنا چاہیے اور اگراس ہیچمدان کے مسلک کو اختیار کرین تو کسی دوا کی حاجت نہین ہے ہر قسم کی تپ مین بعد تنقیہ کے کوئنین کھلاوین اور پندرہ بیس دن تک استعمال کوئنین کا رکھین اگر مدت تک استعمال کوئنین کا نہ رہیگا تو اندیشہ نکس مرض کا ہی **تدبیر غذا کی ایسی تپون مین** یہ ہی کہ ابتدائً دو تین ہفتہ تک غذاے لطیف و خفیف کھلاوین گوشت وغیرہ سے پرہیز رکھین اُسکے بعد انعاش قوت کی تدبیر کرین بیضۂ مرغ نیمبرشت اور چوزۂ مرغ اور لوہ اور حلوان کا گوشت کھلاوین اور اس بات کا خیال رکھین کہ غذا نفاخ اور مولد سودا نہ ہو اور ملطف اور ملین اور مولد خون صالحہ ہووے **معجون دیگر** بالچھڑ دج ترکی پانچ پانچ درم پیپل سونٹھ ایک ایک درم ہینگ ۲ درم اجواین سلحہ چار چار درم باریک پیسکر سہ چند شہد مین ملاکر معجون بناوین **فائدہ** جب یہ تپ چالیس روز سے متجاوز ہوجاوے اسوقت زیادہ پرہیز نہ کرین تاکہ طاقت نہ زائل ہوجاوے اکثر یہ دوا بھی بعد تنقیہ مفید ہوتی ہی زنجبیل ایک جزو ریوند ۲ جزو تخم دھتورہ ۳ جزو باریک کرکے شہد مین ملاوین۔

علاج ربعہ لازمہ

اسکے علاج مین بھی وہی اصول مرعی رہنا چاہیے جو اوپر مسطور ہوے یعنی اگر دموی ہو
بقاعدہ ربع دموی اور صفراوی ہو تو بقاعدہ ربع صفراوی اور بلغمی کا علاج بقاعدہ ربع بلغمی اور
سوداوی کا علاج بقاعدہ ربع سوداوی کرین اور مدرات کا استعمال اسمین زیادہ مفید ہے اور
نضج تام کے مسہل دین مگر اسمین زیادہ تسخین نہ چاہیے اور فصد اسمین ضروری ہے کیونکہ مادہ اسکا
داخل عروق ہے فصد سے بسہولت خارج ہوگا اور دموی مین فصد صافن کی لیجاتی ہے اور بحالت ضعف
کے یہ خمیرہ مروارید بدرقہ ماء اللحم نہایت سودمند ہے **خمیرہ مروارید** مروارید ناسفتہ ۱ تولہ عرق
کیوڑہ اور عرق بید مشک مین خوب کھرل کرکے بعدہ شب سبز بنفشہ چین گل گاؤزبان نو نو ماشہ
بسفائج درونج عقربی تخم بادرنجبویہ سات ماشہ پیس چھان کر آملہ عربی ۲۵ عدد عرق کیوڑہ مین شب
کو بھگا کر صبح مل چھان کر سہ چند قند ملا کر قوام کرکے ادویہ مسحوقہ اور ۳ ماشہ ورق طلائی محلول
ملا کر ، ماشہ سے ۹ ماشہ تک کھلادین **ماء اللحم** گوشت حلوان ۵ ثار بچہ مرغ ۳ عدد گل سرخ
۵ تولہ بسفائج تخم فرنجمشک بادرنجبویہ شاہترہ گاوزبان لسان افروز تین تین تولہ گل گاوزبان
۴ تولہ برگ گاؤزبان ، تولہ ابریشم خام مقرض ۲۵ تولہ صندل سپید ساڑھے تین تولہ مویز ۳۰
تولہ زعفران ۲ ماشہ ریحان سبز پودینہ سبز برگ ترنج نو نو تولہ گلاب ۵ ثار آب شیرین
۴ ثار بدستور دیگ بھپکے مین عرق کھینچین نو نو تولہ سے پندرہ تولہ تک نوش کرین اور
یہ عرق سبز دیا جاتا ہے **عرق تیبر** بسفائج فستقی درونج عقربی تخم شربتی تخم فرنجمشک
گاوزبان پانچ پانچ تولہ ابریشم خام ۲۵ تولہ گل سرخ ، تولہ آب لیموے شیرین
آب انار ولایتی آدھ آدھ سیر آب تربوز ۲ ثار سیب ولایتی انار کسیر و انار برگ خرفہ
آدھ سیر نبات ایک سیر شیر بزہ ثار عرق کھینچکر ۲ تولہ تک پلاوین اگر بعد زوال تپ کے
جلد پر سیاہی رنگ کی رہجاوے تو یہ عرق زردک مفید ہے **عرق گاجر** کا جو دست
و استخوان سے پاک کرکے ۵ ثار گل گاوزبان گل فرنجمشک گل سرخ نو نو تولہ برگ
گاوزبان بسفائج درونج عقربی سات سات تولہ ابریشم ۴ تولہ صندل سپید
اشنہ بالچھڑ ساڑھے چار چار تولہ عود خام عود غرقی ساڑھے تین تین تولہ زعفران
۹ ماشہ مشک عنبر تین تین ماشہ ، تولہ سے ۱۵ تولہ تک نوش کرین۔

علاج ربع معکوس

اسکا علاج بھی وہی ہی جو اوپر مسطور ہوا لیکن یہ تپ ردی ہی اسواسطے اسمین تقویت اور تفریح اور تسکین زیادہ چاہیے کبھی یہ تپ ربع دائرہ آخرمین لاحق ہو کر دورہ چہارم مین مریض کو ہلاک کر دیتی ہی اور کبھی ابتدا ئً لاحق ہو کر دورہ ششم مین کام تمام کر دیتی ہی

علاج حمیات دوارہ

معالجہ ان تپون کا بھی مثل ربع کے ہی اور بروز نوبت قے کرانا ملطفات اور مقطعات خلط سے زیادہ فائدہ کرتا ہی اور اسمین جگر اور سپرز اور معدہ کی رعایت ضرور چاہیے اور ابتدا مین فاقہ اور تلطیف نافع ہی اور بحالت ضعف کے تغذیہ اور تغلیظ تدبیر چاہیے اگر مریض لاغر اندام اور حار مزاج ہو تو مطابق ربع صفراوی کے علاج کرین اور جو جسیم شحیم ہو تو مطابق ربع بلغمی کے علاج کرین اور بروز نوبت فاقہ کراوین اور ایام راحت مین غذا مطابق غذاے اصحا کے دیوین۔

علاج حمیات مرکبہ

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ مراد ترکیب سے یہان یہ ہی کہ دو قسم کی تپ لاحق ہووے جسطرح دو مرض ایک مریض کو لاحق ہوتے ہین اُسی طرح دو تپین ایک مریض کو عارض ہو جاوین پس جو جو تپین لاحق ہون انکا علاج کرنا چاہیے برعایت سن و فصل و ہواے شہر و پیشہ و عادت و مزاج و عمر و قواے مریض کے اور ہر حال مین تقویت معدہ اور جگر اور اصلاح طحال کی ملحوظ رکھین اور تخم کشوث عرق عنب الثعلب مین بھیگا کر سکنجبین یا شربت بزوری ملا کر پلاوین اور استعمال گلو کا جو نیم پر ہو اکثر مفید ہوتا ہے فائدہ اگر تپ عفنی باوجود تنقیہ کے زائل نہو تو جاننا چاہیے کہ احشا مین کچھ فساد ہے اسوقت مریض کو لٹا کر پیٹ پر جابجا دبا کر دیکھین اگر دبانے سے درد مریض کو محسوس ہو تو ورم تصور کرین اور اگر دبانے سے نبض متغیر ہو تو عضلات مین فساد خیال کرنا چاہیے اور جگر کے مقام پر درد دبانے سے ہو تو فساد جگر ہے اور قعر جگر مین درد ہو تو قعر مین فساد ہے ایسی حالت مین قرص گل مع قین کے ساتھ نافع ہوتا ہے اور مدارات

کا استعمال مناسب ہے اور آب کاسنی مروق ماء الفرع یا ماء الخیار کے ساتھ ایسے موقع پر جملہ حذاق نے بالاتفاق تجویز کیا ہے اور یہ سفوف سودمند ہے ست گلو دو ماشہ مغز تخم کول گٹہ تین ماشہ دانہ ہیل ایک ماشہ دار فلفل ۳ عدد نبات ہموزن سفوف کرکے ہمراہ عرقہاے مناسب کے بھگواوین **دیگر** گلقند سکنجبین مین ملاکر بیدرقہ عرق بادیان و گلاب کے نوش کرین **دیگر** ست گلو طباشیر دانہ الائچی سپید رب السوس ماشہ ماشہ بھر شربت مناسب مین ملاکر بہ بدرقہ مناسب چٹواوین **دیگر** شربت بزوری جو تپ مرکب اور حمیات مزمنہ مین مفید ہے اور ادرار بول اور نفع سُدہ جگر وغیرہ کے واسطے موثر ہے **صفت** تخم کاسنی بادیان تخم خربزہ تخم خیارین مغز تخم کدو حب قرطم پانچ پانچ مثقال پوست بیخ کاسنی گل غافث خطمی اصل السوس مقشر بالچھڑ بنفشہ انیسون گاوزبان تین تین مثقال ڈھائی سیر پانی مین شب کو تر کرکے مویز منقے ۲۰ درم ملاکر جوش دین جب نصف پانی رہے مل چھان کر قوام کرلین **دیگر** تیزاب نمک جو ڈاکٹری مین بھی اکثر اقسام کی تپون مین دیا جاتا ہے ۲ رتی سے چار رتی تک کھلاوین **صفت** نمک سانبھر کو بریان کرکے ہموزن اسکے چکنی مٹی باریک پیس کر گولیان بناکر کانچ کی قرعہ انبیق مین تیزاب کھینچین **دیگر** زرشک لک مغسول دارچینی گل سرخ تخم کاسنی تخم کشوث دو دو مثقال ریوند چینی ایک مثقال قرص بناکر سکنجبین سادہ مین ملاکر چاٹین بہرکیف حمیات مرکبہ کا کوئی علاج خاص نہین ہوسکتا بلکہ معالج کو چاہیے کہ جودت قوت ممیزہ اور حدس صائب اور مشق صناعی سے دریافت کرے کہ اس ترکیب مین دونون تپین قوت مین مساوی ہین یا ایک غالب ہے اگر مساوی ہین تو دونون مفرد تپون کا علاج بدرجہ مساوات کرے ورنہ جو غالب ہو اُسکے علاج کی دوائین بھی غالب ہونا چاہیے اور اگر دونون تپون مین ایک شدید الخطر ہو تو اُسکی رعایت مقدم رکھین۔

علاج شطر الغب

اوپر معلوم ہوچکا ہے کہ اس تپ مین صفرا و بلغم موانع مختلف مین منعقد

ہو جاتے ہین اس جہت سے ایک دن صفرا کی باری ایک دن بلغم کی باری ہوتی ہے
اور اُسکی چار قسمین ہین ایک صفراوی خالص اور تین غیر خالص اور کبھی مادہ بلغمی
غالب ہوتا ہے اور کبھی صفراوی اور جو مادہ غالب ہوگا اُسی کے عوارض شدید
ہونگے اصول اسکے علاج کے بھی وہی ہین جو غب غیر خالص اور حمیات مرکبہ مین
مسطور ہوے اسمین بھی بعد نضج کے تنقیہ اخلاط کا کرین بعد تنقیہ کے اگر تپ مفارقت
نکرے تو مفصلۂ ذیل معالجات حسب موقع اور مناسب حال مریض کے کرین
حب ہندی چھوٹی پیپل مغز کرنجہ تین تین ماشہ زیرہ سفید برگ ببول ڈیڑھ ڈیڑھ
ماشہ باریک پیسکر چنے برابر گولیان بناوین ایک صبح کو ایک دوپہر کو ایک شام کو
کھاوین دیگر حب پراسپ چنے بھر افیون ایک رتی تخم کی بھی اڑھائی عدد آڑو کا
مغز ڈیڑھ عدد گڑ مین تین گولیان بناوین ۳ گھڑی قبل از آمد تپ کے ایک گولی کھلاوین
اگر تپ کا آغاز معلوم ہو تو دوسری گولی کھالیوین غالباً تیسری گولی کی نوبت
نہ پہونچیگی اور ٹکیان آدھی تولہ مین ہون قرص گل سرخ ۶ درم
تخم خماص صمغ عربی چار چار درم نشاستہ ۳ درم زرشک طباشیر تخم خرفہ
دو دو درم کتیرا زعفران یا چھڑ ریوند دو دو دانگ کافور ایک دانگ
قرص بناوین قرص جو بحالت اسہال اور کھانسی کے دیا جاتا ہے یا چھڑ
زعفران زرشک تین تین درم ریوند ۴ درم گلنار گل سرخ لک مغسول صمغ عربی
کتیرا بریان کھریا پانچ پانچ درم تخم خماص بریان ۲ درم گل ارمنی ۲ درم فائدہ
تپ جب طول پکڑتی ہے تو اکثر صلابت جگر یا طحال یا اختلاج معدہ یا اختلاج
قلب یا غشی متواتر یا تشنج چہرہ اور اطراف کا ہو جاتا ہے یا مارسماریقا مین مبتلا
ہو جاتا ہے یا اسہال کبدی ہو جاتا ہے پس صلابت جگر اور طحال مین قرص کو
سکنجبین کے ساتھ چٹا کر افسنتین اسارون انیسون تخم سنبھالو بیخ کبر بیخ کرفس
ازخر برگ شاہترہ پوست بیخ بادیان پوست بیخ کاسنی مکوہ گلقند سکنجبین
مفصلی دیوین اور یہ ضماد کرین انجیر خام صحرائی برگ چھاو گوگل سہاگہ گندھک

برگ سنداب اُشنہ مائین برگ سرو سرکہ مین پیس کر روغن گل ملا کر نیمگرم لیپ لگا دین
اور بجاے پانی کے عرق مکوہ پلا دین اور اختلاج معدہ مین آب آہن تاب دین
دیوین اور مصطگی تین ماشہ برگ تنبول ۳ عدد الایچی کلان ۴ عدد بادیان ختائی
۴ ماشہ جوش کرکے نبات ملا کر پلا دین اور موضع اختلاج پر روغن بادام
روغن اخروٹ ملین اور اختلاج قلب مین خمیرہ گاوزبان عنبری عرق عنبر کے
دیوین اور اختلاج جگر مین جواہر مُہرہ جوارش آملہ ورق طلا مین ملا کر کھلا دین
اوپر سے عرق بید مشک شربت انار یا شربت سیب کے ساتھ پلا دین اگر غشی
ہو تو تدبیر غشی کی کرین اور لخلخہ گلاب اور سرکہ اور کلونجی اور بالچھڑ اور
اور عطر مصالح کا سُنگھاوین اور تہیج مین انیسون برگ مکوہ وغیرہ کا
کرین اور شدہ ماساریقا اور اسہال کبدی کا علاج مستقل طور سے کرین
فائدہ شطر الغب اکثر ان لوگون کو ہوتی ہے جنکے بدن مین تولید صفرا کی زیادہ
ہوتی ہے اور جلد وہ صفرا متعفن ہو جاتا ہے اور وہ لوگ محنت کش
ہین اور ترک محنت کرکے آرام طلب ہو جاتے ہین اور ریاضت کسی قسم کی نہین
کرتے ہین اور اغذیہ بلغم افزا کھاتے ہین تو بلغم اور صفرا دونون متعفن
ہین یا جن لوگون کے بدن مین بلغم زیادہ پیدا ہوتا ہے اور عفن ہو جاتا ہے
اور انھون نے ریاضت اختیار کی اور تدابیر مولدہ صفرا عمل مین لائے
فائدہ اکثر شطر الغب کا مادہ ۱۴ روز مین نضج پاتا ہے اور یہ تپ
امراض سنطاولہ مین سے ہے فائدہ اس تپ مین سکون وراحت
کو دینا ضرور چاہیے فائدہ کبھی یہ تپ ایک سال تک رہتی ہے پس
اسکے علاج سے مایوس ہونا نہ چاہیے فقط بیان اُن حمیات کا بنہایت
تفصیل طویل کے ساتھ اور بھی معالجات اسکے شروح قانون وغیرہ کتب
طبیہ مین مندرج ہین مگر اس ہیچمدان کی راے ناقص مین اُن تدقیقات
تحریر میں نے زمانہ موجود مین حکم تقویم پارینہ کا پیدا کیا ہے جس وقت

ہین کا استعمال حسب شرائط مذکورہ بالا کیا جائیگا قطعًا ازالہ اُن حمیات کا ہوجاویگا
ہین قواعد اور اصول اور مسائل کی ضرورت اِس بات مین تھی وہ سب مذکور
مسطور ہوچکی باقی تطویل محمل ہے اور بھی بیان حمیات ورمیہ وغیرہ کا
ہین حمی عرض فرض ہوتی ہے اسس رسالہ ذخیرہ مین ضرور نہین ہے جہان جہان
امراض کا بیان ہے وہان اُنکے اعراض کی بھی تدابیر مندرج ہین اسی طرح
بیان حمیات جدری کا بھی متروک کیا گیا اور یہی اسکی تشریح رسالہ نالۂ دل
ہین کہ فقیر نے یہ یادگار احمد حسین فرزند معصوم و مرحوم اپنی کے لکھی ہے
مندرج ہے اور حماے وبائیہ کے حالات و معالجات مین ایک رسالہ مستقل
مسمی بقانون الشفائیہ فی الحمی الوبائیہ لکھا ہے اور کچھ حال و علاج رسالہ
شفاء الوبا اور رسالہ ہیضہ مین درج کر دیا ہے اسس رسالہ مین ضرورت
زیادہ کی نہین ہے باقی رہی صرف ایک تپ دق اس کا بیان لکھا جاتا ہے

بیان تپ دق

جاننا چاہیے کہ انسان جب غذا کھاتا ہے تو بعد ہضم کے اُس سے اخلاط اربعہ یعنی
خون بلغم صفرا سودا پیدا ہوتے ہین اُنکو رطوبات اولیہ کہتے ہین بعد ازان یہ اخلاط
... پاکر صورت خلطی کو چھوڑ دیتے ہین اُسکو رطوبات ثانیہ کہتے ہین اور اُن کا فضلہ
پسینہ اور آنسو اور مخاط اور خون حیض وغیرہ ہین پھر اسس رطوبات ثانیہ
چار قسمین ہین ایک یہ کہ اِس رطوبات نے صورت خلطی کو خلع کر دیا مگر ابھی صورت
عضوی نہین قبول کی ہے بلکہ یہ رطوبت براہ عروق شعریہ جنکو سواقی بھی کہتے ہین اعضا
مین سرایت کرنے کے واسطے اُن عروق سواقی مین مملو ہے دوسرا درجہ
یہ ہے کہ وہ رطوبت افواہ عروق سواقی پر پہونچکر اعضا کے سطح پر مثل
شبنم کے پراگندہ ہوگئی ہے مگر ابھی صورت عضوی نہین پکڑی اسکو رطوبت
... کہتے ہین تیسرا درجہ اس رطوبت کا یہ ہے کہ اسس رطوبت نے صورت
عضوی بنگئی لیکن ابھی انعقاد و انجماد مین اسکے بسبب قریب العہد

ہونے کی متانت نہین آتی ہے اور صلابت پیدا نہین ہوتی ہے جو بھی رطوبت وہ
کہ اتصال و التصاق اعضاے مفردہ کا اسکے سبب سے ہے اور وہ رطوبت
اعضا مین منشرب ہے اگر وہ رطوبت نہو تو قوام اُن اعضا کا قائم نہ رہے او
اعضاے مفردہ اُن اعضا کو کہتے ہین جو وقت انعقاد نطفہ کے جوہر منی بھی پیـ
ہوتی ہے اور اُنھین کو اعضاے منویہ بھی کہتے ہین جیسے ہڈیان اور عضروب ا
اعصاب اور رباطات اور اوتار اور اوردہ اور شرائین اور اغشیہ ا
جبلد اور قدما نے واسطے سہولت فہم کے ان رطوبات کو چراغ کے روغن
سے تشبیہ دی ہے یعنے چراغ مین ایک رطوبت وہ روغن ہے جو چرا
یعنے ظرف کے جوف مین بھرا ہے یہ رطوبت بمنزلہ رطوبات محصورہ سوائی کے
جسکو رطوبت طلبہ کہتے ہین دوسری رطوبت وہ تیل ہے کہ جسم فتیلہ سے
لاصق ہے یہ رطوبت بمنزلہ رطوبت سوم کے ہے تیسری رطوبت وہ روغن
کہ ریشہاے جرم فتیلہ مین منشرب ہے یہ رطوبت بمنزلہ رطوبت چہارم کے
پس جسوقت حرارت غریبہ رطوبات ثانیہ مین لاحق ہوتی ہے اور نوبت بافنا
رطوبت طلبہ کے پہونچتی ہے وہ درجہ اول دق کا ہے اُسوقت مین شناخت
دق کی نہایت مشکل ہے اور علاج اُسکا بہت دشوار نہین ہے گویا یہ وہ
ہے کہ جسطرح چراغ روشن کا فتیلہ روغن کو جو چراغ مین بھرا
فنا کر دیوے اور جب وہ حرارت رطوبات طلبہ کو فنا کرکے اس رطوبت مین
لگا لگا وے جو بصورت اعضا بنی ہے مگر اُس مین متانت نہین آئی
تو یہ درجہ دوم ہے اس وقت مین تشخیص چندان مشکل نہین ہے مگر علا
مشکل ہے اور اسکی کیفیت مشابہ اسکے ہے کہ چراغ کا تیل جل کر
سطح کے ملاصق جو تیل ہے وہ فنا ہونا شروع ہوا اور جب حرارت اُس
رطوبت کو بھی فنا کرکے اُس رطوبت کی فنا مین متوجہ ہو جس سے قوا
اعضا قائم ہے اور جو ہر اعضا مین منشرب ہے تو یہ درجہ سیوم ہے اسوقت

maablib.org

تشخیص نہایت آسان اور علاج ناممکن اور محال ہے اسکی تمثیل یہ ہے کہ روغن لالٹین بفتیلہ فنا ہو کر اس تیل کو فنا کرتا ہے جو ریشہائے فتیلہ مین متشرب ہے اور درجہ دوم کو تپ دق کی ذبول کہتے ہین اور ذبول کے بھی تین درجہ ہین ابتدا اوسط انتہا ابتدا کے درجہ مین تشخیص و علاج دونون آسان ہین اور اوسط کے درجہ مین علاج ممکن ہے مگر طبیب نہایت تجربہ کار اور حاذق چاہیے اور درجہ انتہا مین طبیب تجربہ کار و حاذق بھی فیصدی ایک کا علاج کرسکتا ہے اور بنیاد اس تپ کی حرارت قلب سے ہے وہ حرارت قلبی خواہ باعث اسباب بادیہ مثل رنج اور ہم اور تعب اور بیخوابی وغیرہ کے ہو خواہ اسباب سابقہ سے ہو یعنی کسی قسم کی تپ مین بسبب ازمان کے قلب تک حرارت پہونچکر متمکن ہوجاوے یا ورم در سینہ یا ورم جگر یا آفات گردہ یا مثانہ یا امعا یا رحم یا ماساریقا یا معدہ و نیمدہ کی بحالت ازمان حرارت قلب مین مستقر ہوجاوے لیکن ابتدا تپ دق کا لاحق ہونا اسباب بادیہ سے ہوتا ہے اور اس قسم کی دق بہت کم لاحق ہوتی ہے اور اسباب سابقہ مین بحالت ازمان اکثر دق ہوجاتی ہے زمانہ موجود مین معالجات انگریزی سے بھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ حمائے خلطیہ خالی رہتی ہے مگر بجہت استعمال ادویہ حادہ کے حرارت قلب مین مستقر ہوکر دق پیدا ہوجاتی ہے اور چند مدت کے بعد ظہور اوس دق کا ہوجاتا ہے بہر کیف ایسی دق مین تقدم حمائے یومیہ یا خلطیہ وغیرہ اسباب مذکورہ بالا کا ضروری ہے اور اسی جہت سے اکثر امراض حارہ آخر کو منجر بدق ہوجاتے ہین خصوصًا سوء تدبیری اور غلطی معالج سے پیشتر نوبت بدق پہونچ جاتی ہے اور غلطی معالج کی چند وجہ سے ہوتی ہے ایک یہ کہ تپ صفراوی ہے اور کسی بید ناتجربہ کار نے (ہندوستان مین ایسے معالج بہت کثرت سے ہین) کوئی کاڑھا گرم دے دیا کہ اوسکی حرارت قلب مین متمکن ہوگئی یا یہ کہ تپ مین بحالت اشتعال حرارت پیاس شدید مریض کو لاحق ہوئی اور طبیب نے بخوف ضعف معدہ آب شدید البرد کے استعمال سے

حرارت استعمال مریض کو باز رکھایا یہ کہ طبیب نے بخیال سقوط قوت کے بحالت حرارت تمتیع ڈاکٹری کا کرایا یا یہ دوا المسک وغیرہ ادویہ واغذیہ منعشہ حرارت عزیزی کے پوٹ وائن وغیرہ پلائی گئی اوسکی حرارت قلب مین مستقر ہوگئی یا سطر الغب وغیرہ مین کونین بغیر تقدم تنقیہ کے یا بدون اصلاح حرارت کونین کے استعمال کرائی گئی اوس سے تپ رک گئی مگر حرارت مین قلب مین مستکن ہوگئی پس جب تک درجہ اوّل مین حرارت ہے مریض کو کچھ نہ معلوم ہوا جب ایک زمانہ کے بعد درجہ دوم شروع ہوا اُسوقت مریض کو احساس حرارت ہونے لگا ایسی حالت مین نہ طبیب کو نہ مریض کو خیال اس بات کا آتا ہے کہ فساد بسبب کونین کے ہوا ہے کیونکہ امتداد زمانہ کے بعد یہ خلل ظاہر ہوتا ہے اور وہ تپ جسکے واسطے کونین کھائی جاتی ہے دفع ہوجاتی ہے پھر خیال اس طرف کیونکر جاوے کہ یہ ضرر کونین کا ہے یا بجہت اسکی کہ کسی بید نے مریض کو فاقے کرائے یا کسی شدید محتاط نے تقلیل غذا کرائی حالانکہ مریض کو غذاے کثیر مطلوب ہے اُسوقت مین حرارت قلب مین مضمر ہوجاتی ہے یا آنکہ کبد یا معدہ مین حرارت ہے اور مریض نے استعلاج مین سہل انگاری کی یا علاج کسی ناواقف سے کرایا جسکی جہت سے مریض متطاول ہوگیا اور طول مدت مین دق عارض ہوگئی

طریقہ تشخیص

جب کسی کو تپ لاحق ہو اور ہر وقت بدن مین رہے کسی وقت بدن حرارت سے خالی نہ ہو اور حرارت چندان شدید اور ملتہب نہ ہو اور تشنگی اور قلق اور کرب اور خشکی اور سیاہی زبان اور بدن کا ٹوٹنا اور ضربان اور درد سر وغیرہ اعراض حمیات کے نہ ہون اور پیشاب مین لونہ ہو اور لرزہ اور اختلاف نبض مین نہ ہو اور راحت اور نوبت بھی نہ ہو بلکہ خفیف گرمی ملایم یکسان ہر وقت رہے اور بعد کھانا کھانے کے زیادہ ہوجاوے

اور قارورہ مین سرخی نہ ہو اور نبض دقیق صلب متواتر و ضعیف ہر وقت رہتی ہو اور جب
ہاتھ ملمس پر رکھا جاوے اوسوقت چندان حرارت محسوس نہ ہو جب تھوڑی ہاتھ
ملمس پر رہے اسوقت بھڑک تپ کی زیادہ معلوم ہو اور عروق اور شرائین کے
موقع پر ملمس چہ نسبت اور ملمس کے زیادہ گرم ہو اور مریض کو اوس حرارت سے
زیادہ تکلیف نہ ہو اور ناگوار نہ معلوم ہو جیساکہ اور تپون مین احساس تکلف کا
ہوتا ہے بلکہ یہی وجہ ہے کہ اکثر اشخاص ایسی اذیت کا احساس نہ کرکے متوجہ
علاج کے نہین ہوتے ہین اسی جہت سے یہ تپ استحکام پکڑ جاتی ہے اسی واسطے
مناسب ہے کہ مریض کو اوقات مختلف مین کھانا کھلا کر نبض دیکھین اگر ہر وقت
بعد غذا کے نبض قوی و عظیم و سریع ہو جاتی ہو اور چہرہ سرخ ہو جاتا اور
گرمی چہرہ پر معلوم ہوتی ہو تو یقین کرنا چاہیے کہ دق ہے اور اس تپ کو کبھی دورہ
نہین ہوتا ہے ایک حال پر رہتی ہے لیکن اگر اسکے ساتھ حمای عفنی بھی شامل
ہو تو باری اور قشعریرہ وغیرہ ہوگا اور قارورہ جب غور سے دیکھا جاوے اور آگ
پر جلا کر اور بھی شب کو سرد مقام پر رکھکر صبح کو دیکھا جاوے تو اوسمین دہنیت
محسوس ہوگی یہ سب علامتین درجہ اوّل کی ہین اور جب درجہ دوم شروع
ہوگا اسوقت نبض کی صلابت اور ضعف اور صغر اور تواتر مین شدت ہوجائیگی اور
بھی نبض و تپ الغار ہو جاتی ہے اور آثار ذبول پیدا ہو جاتے ہین اور بول مین
دہنیت اور رسوب مثل سبوس گندم کے معلوم ہوتے ہین اور لاغری اور آنکھون
مین حلقے پڑنا شروع ہو جاتے ہین اور گوشت تحلیل ہو جاتا ہے اور جسم پر خشکی
آتی جاتی ہے جب ان عوارض کو زیادتی ہو جاوے اور تازگی اور رونق جسم
کی جاتی رہے اور گوشت مفاصل کا تحلیل ہو جاوے تپ درجۂ دوم یقین
کرنا چاہیے ایسے وقت مین مریض کم اچھا ہوتا ہے جب درجہ سوم شروع ہو
تو آنکھین بیٹھ جاتی ہین اور مفاصل اُبھر آتی ہین پوست استخوان رہجاتے ہین
اور کنپٹیان بیٹھ جاتی ہین اور پیشانی کی جلد کھچ جاتی ہے اور چہرہ پر

تیرگی اور غبار سا معلوم ہوتا ہے اور بھون اور پلک کا ہلانا ناگوار ہوتا ہے اور پلک
اور غنودگی کی کیفیت رہتی ہے اور ناک اور گردن پتلی ہو جاتی ہے اور چہرہ ابھر
آتا ہے اور سینہ کی سب ہڈیان نکل آتی ہین اور آواز باریک ہو جاتی ہے اور رگین
ابھر آتی ہین مگر خون سے خالی معلوم ہوتی ہین اور بال بہت بڑھتے ہین اور
جوئین بکثرت پڑتے ہین اور بازو اور مونڈھے اٹھ آتے ہین اور پیٹ پیٹھ کو
لگ جاتا ہے اور دھنیت زیر آب مین زیادہ ہو جاتی ہے اخیر کو بال جسم کے
گرنا شروع ہوتے ہین اور ناخن کج ہو جاتے ہین اور اسہال ذوبانی شروع ہو جاتا ہے
ایسی کیفیت مین ہرگز امید نجات نہین ہے آخر کو زبان قریب موت کے حرارت
بالکل زائل ہو جاتی ہے اور نبض تھمی ہوتی ہے اور سانس رکتی ہے اگر دستون مین
خون آوے تو تین دن سے زیادہ مریض نہین جی سکتا ہے یہ سب علامتین دق
مفرد کی ہین اگر اس دق کے ساتھ اور کوئی عفنی تپ شامل ہو تو اوس مین
حرارت خفیف اور نرم تو ہر وقت رہتی ہے مگر حماے عفنی کی بھی نوبت قشعریرہ
اور لرزہ کے ساتھ ہوتی ہے اور جس قسم کی تپ عفنی ہو اوسکی کچھ نہ کچھ علامتین
ضرور پائی جاوینگی اور بعد فرو ہو جانے حماے عفنی کے حرارت دقیہ بدستور
باقی رہے گی اگرچہ پسینہ بہت آوے اور اوس کا ذبول بہ نسبت اور ستون
ذبول کے بہت زیادہ ہوتا ہے (فائدہ) حماے یوم اکثر اگھنٹہ لبعد الخطاط
کے تمام
کرتی ہے اگر اس مدت مین حرارت تجاوز کرے اور آثار انحطاط کے تما
نمودین اور تین دن تک بھی کیفیت تپ کی رہی تو گمان قوی استحالہ دق

علاج

اگرچہ ابتدا مین شناخت اسکی دشوار ہے لیکن متحقق ہو جاوے کہ دق
کا آغاز ہے اور حماے عفنی اسکے ساتھ شامل نہ ہو اور مریض کا معدہ بھی ضعیف
نہ ہو تو قرص طباشیر لمین یا قرص کافور شیر خرہ یا شیر بز کے ساتھ استعمال کراوین

اگر اسکے ساتھ کھانسی بھی یا تحریک نزلہ کی ہو تو خمیرہ خشخاش دیا قوزہ وغیرہ
بھی شامل کرلین اور جو ضعف معدہ یا ضعف قلب بھی ہو تو استعمال طباشیر کود
مروارید ناسفتہ مسحوق یا زمرد مسحوق یا یاقوت مسحوق کا خمیرہ مروارید اور خمیرہ
گاؤزبان کے ساتھ مناسب ہے اور اگر تپ عفنی اُسکے ساتھ شامل ہو تو عناب سپستان
کوہ گاؤزبان خطمی خبازی مغز فلوس خیار خشت ترنجبین روغن بادام سے اسہال
رفیق کرین مگر لحاظ قوت مریض کا واجبات سے ہے اور غذا مدقوقین کے واسطے
شیر برنج اور آشجو وغیرہ مناسب ہے اور تمام تدبیر مبرد اور مرطب کرنا چاہیے
اور ہواے مسکن کا بارد رطب ہونا ضرور ہے اسی واسطے سفر دریا کرایا جاوے
اور آبزن اور نمرنج مبردات اور مرطبات سے کرین اور مرخیات اور مضعفات
معدہ سے احتراز کرین اور روغن کدو اور عطر صندل بدن پر ملواوین اور نمک
کھانے مین بہت کم دیوین اور اشیاے خشک وگرم سے بچا دین اور گرسنگی
اور غم اور ہم اور غضب وغیرہ انفعالات سے محفوظ رکھین اور آبزن مین
یہ دوائین مفید ہین گل نیلوفر گل بنفشہ خشخاش جو مقشر تخم خطمی برگ کاسنی
برگ بید برگ خبازی تراشہ کدو تراشہ تربوز تراشہ خیار برگ کاہو تخم کاہو
برگ خرفہ برگ پالک پانی مین جوش دے کر اسی پانی مین مریض کو بٹھالین
پھر اُس پانی سے نکال کر نشف رطوبت بدن کرکے روغن کدو وغیرہ ادہان
مبرد و مرطب بدن پر مالش کرین اور دودھ سے بھی آبزن کرتے ہین اور شدت
نزلہ اور کھانسی کی ہو تو یہ گولیان مفید ہین مروارید مسحوق ایک مثقال شکر تیغال
مغز تخم خیارین صمغ عربی چھ چھ درم گل نیلوفر ایک مثقال تخم خطمی
(۱) درم کتیرا مغز تخم کدوے شیرین تخم کاہو مغز بیہٹہ دانہ نشاستہ
طباشیر صندل سپید تخم خرفہ رب السوس سریشم ماہی جسکو انگریزی
مین (آئزن گلاس) کہتے ہین سوداگرون کے یہان ملتا ہے عنبر اشہب
۲ درم کافور ۱۰ دانگ افیون نیم درم لعاب بہدانہ مین گولیان بقدر چنے

بناوین پانچ گولی تک کھلاوین حب کافور جو بحالت شدت نزلہ اور کھانسی
دیجاتی ہے اجوائن خراسانی نصف ماشہ افیون ایک ماشہ گل ارمنی گل نیلوفر مغز
تخم کدو و تربوز دو دو ماشہ طباشیر رب السوس تخم خرفہ کافور تین تین ماشہ
کاگوند چار ماشہ تخم خشخاش سپید مغز تخم خیارین چھ چھ ماشہ لعاب اسبغول مین
برابر گولیان بناوین سات گولی بدرقہ شیرۂ تخم خرفہ اور شیرۂ تخم خیارین
آب انار شیرین کے کھلاوین اور بحالت اسہال یہ سفوف بہت سود مند ہے صدف
مروارید مسحوق زہر مہرہ مسحوق صندل سپید دو دو مثقال طباشیر گل نیلوفر
تخم خرفہ بریان صمغ عربی بریان تخم خشخاش سپید بریان مغز بہدانہ شیرین رب ال
ایک ایک درم زعفران نیم درم اجواین خراسانی افیون ربع ربع درم کافور
نیم مثقال پیس کر شربت انار شیرین مین گولیان بناکر بیدرقہ عرق صندل سپید
کھلاوین اور خاکسنی مغسول ماء القرع یا آب خیار کے ساتھ بہت مفید ہے اگر او
پر ورم ہو تو عرق برگ سبز عنب الثعلب مروق شربت اعجاز یا شربت بنفشہ
ملاکر پلاوین اگر دق کے ساتھ تپ غلطی کا بھی شمول ہو تو شیرۂ تخم کاسنی
شیرۂ تخم خرفہ عرق گاؤزبان یا مکوہ مین نکال کر عرق برگ سبز کاسنی
مروق اور شربت بزوری ملاکر پلاوین اور جو حمائے غلطی شامل نہو تو دوا
آہن تاب بھی پلاتے ہین **عرق کافور نافع دق** گل نیلوفر مغز
تازہ باقلاے تازہ ایک ایک اوقیہ برگ کاہو برگ بید تخم کاسنی جو
براوہ صندل سپید گل سرخ تخم خرفہ طباشیر کتیرا عرق بید مشک گلاب
عرق نیلوفر عرق بید سادہ مین ترکرکے عرق دیگ بھبکے مین کھینچین اور
نیچہ مین باندھ دین یا پھینکر بھبکے کے اندر ڈال دین دیگر **عرق**
کدوے تازہ برگ کاسنی سبز برگ کاہو کسیرو گل نیلوفر گل سرخ براوہ
مین مکوہ گاؤزبان تخم خیارین مغز تخم کدوے شیرین تخم کاہو کشنیز خشک
تخم کاسنی گل گاؤزبان تخم خرفہ گل کنول گلاب اور عرق بید سادہ اور شیر

maablib.org

بھگا کر عرق کھینچین اور کافور اور زہر مہرہ اور صندل مسحوق بھبکے مین لگاوین قرص مبارک گل سرخ ترنجبین پانچ پانچ درم مغز تخم خیارین طباشیر ڈیڑھ ڈیڑھ درم تخم کاہو ساڑھے تین درم مغز تخم خربزہ تین درم تخم کاسنی چار درم مغز تخم کدو دو دو درم رب السوس ایک مثقال کافور ڈیڑھ دانگ دیگر قرص طباشیر کافوری کافور ایک درم طباشیر مغز تخم خیارین تخم کاسنی تخم خرفہ تخم کاہو گل سرخ صندل سپید چار چار مثقال لعاب اسبغول مین ٹکیان بناوین بقدر ساڑھے چار ماشہ کے دیگر قرص طباشیر لولوی جو بحالت ضعف اور اسہال کے سودمند ہے صفتہ مروارید ناسفتہ طباشیر سرطان محرق تخم خشخاش سپید تخم کاہو تخم خرفہ کتیرا تین تین مثقال کہربا سے شمعی رب السوس غنچہ گل سرخ دو دو مثقال مغز تخم خیارین ۵ مثقال صمغ عربی بسد محرق ایک ایک مثقال کافور ایک درم زعفران ابریشم مقرض دو دو دانگ آب بارتنگ مین ایک ایک مثقال کی ٹکیان بناوین دیگر قرص بحالت اسہال بہت نافع ہے مروارید ناسفتہ زہر مہرہ کہربا ایک ایک ماشہ طباشیر کندر مول بریان گلنار تخم خماض بریان گل سرخ گل ارمنی اقاقیا پوست بیرون پستہ حب الآس الائچی کے دانہ دو دو ماشہ نشاستہ تخم خشخاش تخم کاہو کشنیز مقشر تین تین ماشہ خرفہ بریان صندل سرخ صندل سپید چار چار ماشہ آب بارتنگ مین قرص بناوین دیگر معجون راحت مجربہ قدما صفتہ۔ کافور نیم مثقال مروارید ناسفتہ زیرہ یاقوت طباشیر نلیتین ڈیڑھ ڈیڑھ درم صندل سپید تخم شاہترہ بیخ انجبار مغز تخم خیارین مغز تخم تربوز مغز تخم کدوے شیرین تخم خشخاش تین تین درم آملہ حب الآس تخم کاہو تخم خرفہ صمغ عربی زرشک گل سرخ رب السوس ساڑھے چار چار درم ترنجبین ۶ درم تخم کاسنی کشنیز خشک سات سات درم گلاب بید مشک آٹھ آٹھ دام نجبتہ رب بہی انار شیرین دو دو دام پختہ نبات سپید ۱۴ استار آب کدوے تازہ آب تربوز تازہ ایک ایک عدد عناب ۲۰ دانہ خشک دواؤن کو پیس چھان کر ربوب اور نبات ملا کر قوام کر کے معجون بناوین ایک مثقال کھلاوین اور اس تپ مین ماء الخیار و ماء القرع وغیرہ کا بھی استعمال مفید ہوتا ہے چنانچہ طریقہ استعمال ہر ایک کا

لکھا جاتا ہے

طریقہ استعمال ماء القرع و ماء الخیار

کدو یا ککڑی تازہ کو دھو کر آرد جو یا چکنی مٹی سے ایک ایک انگل موٹی کی روٹی کر کے
تنور کو خوب گرم کر کے آگ اسمین سے نکال کر اسکے اندر کدو یا ککڑی سطین رکھکر تنور کو
کسی ظرف سفال وغیرہ سے بند کر دین شب بھر بند رہے صبح کو دہانہ تنور کھول کر کدو
ککڑی نکال کر مٹی یا خمیر دور کر کے رومال سے صاف کر کے نچوڑین بقدر سات تولہ
بعد قدر شربت انار یا شربت نیلوفر یا شربت بزوری وغیرہ کے ملا دین اور ہر روز
ایک ایک تولہ اضافہ کرتے جاوین آدھ سیر تک حسب برداشت طبیعت
مقدار اسکا پہونچا دین اور جبتک کہ قوت ساقط ہوئی ہو اور گوشت بدن پر موجود
ہو اسوقت تک مریض کو بموسم تابستان مکان سرد مین رکھین اور بموسم
زمستان مکان معتدل الہوا مین قیام کراوین اور آرام اور آسایش
رکھین اور حرکات متعبہ سے محفوظ رکھین اور جو معالجات اوپر مذکور ہوے
عمل مین لاوین اور غذاے لطیف اور نادر اور سبک اور زود ہضم کھلاوین اور
حفظ طاقت کا خیال رکھین مگر زیادہ سرد ہواے موسم تحریک نوازل مین بہت بچاو
اور حموضات کی بھی احتیاط رکھین ورنہ تحریک نزلہ اور لحوق سل کا خوف ہے اور قبل از طلوع
آفتاب قرص کافور ماء القرع وغیرہ کے ساتھ دیوین اور جب آفتاب طلوع کرے ماء الشعیر
روغن بادام یا کدو ملا کر کھلاوین تین گھنٹہ بعد قدرے شربت خشخاش چٹا کر آبزن کر
پھر جسم سے نشف رطوبات بالیہ کر کے روغن کدو یا بنفشہ یا بادام بدن پر ملوا دین
تھوڑی سی غذاے مناسب کھلاوین مثل گوشت چوزہ مرغ کہ اسمین کدو وغیرہ پڑا ہو اور بوقت
عصر پھر آبزن کر کے مالش روغن کی کرین بعدہ غذا کھلاوین اگر طبیعت مین نسبت
ہو تو یہ قرص کھلاوین صمغ خشخاش سپید مغز تخم کدوے شیرین تخم خرفہ مغز تخم خیارین
ہر یک چھ چھ درم صمغ عربی بنسلوچین تخم خماص تین تین درم نشاستہ بارہ درم گل
پانچ درم کافور نیم درم لعاب اسبغول مین اقراص بنا دین اور اگر ذبول غالب ہو گیا

اور امید صحت ضعیف ہو تب بھی یہی تدابیر کرنا چاہیے اور ایسی حالت مین ترمس کا نور
کے ساتھ شیر خر پلانا چاہیے اور اسقدر غذا نہ دیوین کہ موجب امتلا ہو جاوے جسقدر ہضم کی
طاقت ہو اُسیقدر غذا دیجاوے ایسے وقت مین یہ غذا مفید ہی کہ دال مونگ اور باقلا بمقدار قلیل اور
تھوڑی سی خشخاش اور مغز بادام شیرین کا شیرہ پانی مین نکال کر آب انار شیرین یا میخوش ملا کر قدرے
روغن بادام چھڑک کر گیہون کی روٹی کا چھلکا اُسمین بھگا کر کھلا دین اور اگر قبض کی شکایت
ہو تو خیار شنبر اور ترنجبین یا آلو سے رفع قبض کرین لیکن نرمی طبع کا خیال مقدم جانین ورنہ اکثر
ملینات منجر باسہال ہو جاتا ہی اور جو امید نجات منقطع ہو تو حفظ طاقت کے واسطے عورت کا دودھ
پستان سے پلواوین اور شیرہ گاؤ زبان کرین تاکہ جو انفاس حیات باقی ہین وہ بسہولت بسر
ہو جاوین غرضکہ دق مین تدبیر مرطب و مبرد کرنا چاہیے ترطیب کی تدبیر یہ ہی کہ اغذیہ لطیفہ اور فواکہ
رطبہ کھلا دین آبزن کرین ادہان باردہ مثل روغن کدو و خشخاش و نیلوفر و بید و بنفشہ وغیرہ
بدن پر ملین ماء الشعیر پلاوین یا دوغ گاؤ رقیق یا آب پالک یا لعاب اسبغول دین فائدہ آبزن
چاہیے کہ بہت گرم نہو جو پسینا لا دے بلکہ قلیل الحرارۃ ہو فائدہ مدقوق کو غذا ایک بار شکم سیر ہو کر
نہ دینا چاہیے بلکہ بتفاریق تھوڑی تھوڑی غذا کھلا دین اور پانی شدید البرد یا برف کا سرد کیا
ہوا نہ دیوین اور آب گرم بھی نہ دینا چاہیے بلکہ آب سرد بدرجہ اوسط پلاوین فائدہ جب مدقوق
کو اسہال شروع ہو تو اُسکے حبس مین بہت اہتمام چاہیے اور غذا اُسمین سیب کے ستو ملا کر دیوین
فائدہ بعض حذاق نے عمدہ تدبیر مدقوق کی یہ لکھی ہی کہ حمام مین لیجا کر پہلے آب گرم مین جسکی
حرارت قلیل ہو بٹھا دین پھر یکبارگی آب سرد مین بٹھا دین اسکے بعد تنشف رطوبت کر کے ادہان
مناسبہ کی مالش کرین بعدہ ماء الشعیر پلا دین اور سمک رضی یعنے راہو کی مچھلی کھلا دین مگر حمام بہت
گرم نہو جہان پسینا نکلے جیسا کہ اوپر بھی لکھا گیا ہے فائدہ بستر مدقوق کا پارچہ کتان سے ہو
چھال ٹی یا النٹ فائدہ تبرید اور ترطیب کی پانچ صورتین ہین ایک یہ کہ ہوائے مسکن اور
مفرش کی اصلاح کرین اسطرح پر کہ موسم گرم مین ورا ہی پنکھا اور خس کی ٹٹی وغیرہ تدابیر
سے ٹھنڈا کرین اور مکان اس قطع کا ہو کہ ہوائے شمالی وہان آتی رہے اور انہار یا
نہر وغیرہ میاہ جاریہ مدنظر ہون اور بستر چھال ٹی وغیرہ کا ہو اور برگ بید اور اوراق ریاحین

باردہ اسپر مفروش ہون وغیر ذالک اور موسم سرما مین بلحاظ تحریک نزلہ اعتدال ہوا کی رعایت
رکھین اور بستر بہت نرم ہو دوسری تدبیر حمام کی ہے آبزن حمام مین کراوین جیسا کہ اوپر مذکور ہوا
تیسری تدبیر یہ ہے کہ شیر خر یا دنبہ یا شیر عورت حسب قواعد مقررہ مصرحہ کے پلادین چوتھی
تدبیر یہ ہے کہ اشربہ وادویہ مطابق تصریح صدر کے استعمال کرادین پانچوین تدبیر غذا کی ہے کہ
قواعد مصرحہ صدر کے کھلاوین فائدہ موسم سرما مین چاہیے کہ مریض اپنے سر کی بہت حفاظت
برد موسم سے رکھے تاکہ انصباب نوازل نہونے پاوے فائدہ جسطرح حماے عفنی محتاج اسہال
ویسے ہی دق مین اسہال سے احتراز چاہیے اور جیسے حماے یوم محتاج تلطیف و تفتیح کی ہے ویسی دق
نہین ہے بلکہ اسمین فقط تدبیر ترطیب و تقویت چاہیے فائدہ بعض اہل تجربہ نے شربت گرز کو اسکے
واسطے بہت مفید لکھا ہے صفت آب آلو آب املی آب زرشک آب توت سیاہ آب حماض آب سیب
ترش آب بہی آب ریباس آب غورہ آب ترپوز گلاب آب خیارین سرکہ انگوری دس
دس تولہ گزر مقشر ایک سیر تھوڑے پانی مین جوش دین جبتک گزرین گل جاوین مل چھانکر ہموزن
اُسکے نبات ملاکر قوام کرکے کافور و طباشیر ایک ایک مثقال باریک پیسکر ملادین فائدہ بہترین
اغذیہ مجربہ و مخترعہ فقیر یہ ہے لوے یا بٹیر کا گوشت قیمہ کرکے مغز بادام مغز کدو پیسکر اُسمین ملادین
اور قدرے پودینہ سبز و کوتمیر سبز و دانہ الائچی نیمکوفتہ اور نمک بقدر ذائقہ ملاکر ایک بوتل مین جسکا
دہن فراخ ہو بھر دین اور مُنھہ بند کر دین اور ایک دیگ مین اُس بوتل کو رکھدین اور پانی
دیگ مین اُس مقام تک بھر دین کہ جہانتک قیمہ بھرا ہے پھر اُس دیگ کو آگ پر چڑھاوین بعد دو تین
گھنٹہ کے اُتارکر جسقدر پانی قیمہ کا نکلے نچوڑکر صاف کرکے پلادین فائدہ درجہ سوم مین ہرگز امید
صحت نہین ہے اسوقت مین ضرور ہے کہ ادویۂ مناسبہ دین اور تدبیر مناسب کرین لیکن جس غذا کی
طرف برغبت مریض کو ہو اور ضرر شدید کا اُسمین خوف نہو وہ غذا کھلاوین کہ اس تدبیر سے چند
روز مریض زندہ رہتا ہے اور کسیقدر طاقت بھی بنی رہتی ہے فائدہ طشت یا ناندہ یا حوض دغیرہ
مین پانی بھروا کر اسمین پتلی پتلی لکڑیان یا کھیرے گل بنفشہ تازہ گل نیلوفر تازہ گل کرنا گل
تازہ یا کدو یا گل چاندنی یا گلاب یا سدا گلاب یا سدا سہاگن یا بیلا یا چمیلی یا ہارسنگھار یا بید مشک
یا کرنا یا نارنج یا لیمو کے پھول یا داؤدی کے پھول ڈالکر رکھین اور گلدستہ ریاحین تازہ کے پیش نظر

رہین دیوارون پر گلاب کیوڑہ وغیرہ پچکاریون سے چھڑکا جاوے عطر صندل وخس وغیرہ روائح طیبہ باردہ سے معطر رکھین **فائدہ** خاکستی مدبر کا استعمال ہر حال مین مفید ہی اسکے تدبیر یہ ہی کہ خاکستی عفص کپڑے مین ڈھیلا باندھکر ایک پہر تک دریا وغیرہ آب جاری مین لٹکا دین بعدہ سایہ مین خشک کر کے رکھ چھوڑین بقدر مناسب ہر روز استعمال کیا کرین **فائدہ** ایک مرض اور ہے کہ اُسکو دق شیخوخت یا دق الہرم کہتے ہین اسمین بھی مریض کا حال مشابہ بدق ہو جاتا ہے اور یبوست غالب ہو جاتی ہے یہ عارضہ اکثر بوڑھون کو اُنسے کم جوانون کو اُنسے کم لڑکون کو ہوتا ہی اسکی پانچ صورتین ہین ایک یہ کہ بسبب استیلاے برودت کی ہو اور یہ بات اکثر اِس جہت سے ہوتی ہے کہ آب سرد بے محل پیا جاوے مثلاً حمام یا صحبت یا ریاضت وغیرہ حرکات متعبہ کے بعد پی لین یا بدن ضعیف ہو اور مسامات کھلے ہون اُسوقت آب شدید البرد نوش کرین ایسے وقت مین پانی اعضاے باطنی کو سرد کر دیتا ہی اور معدہ کی حرارت عزیزی ضعیف ہو جاتی ہی اس جہت سے تغذیہ اچھی طرح نہین ہوتا یا حمیات عفنہ مین ہنوز مادہ خام اور قوت ضعیف ہو اسوقت آب سرد کے استعمال سے قوتین ضعیف ہو جاتی ہین دوسرے یہ کہ اخلاط باردہ کے بخارات ردیہ بجانب قلب صعود کر کے دل کے مزاج کو سرد کر دیوین اور حرارت قلب کی اور اعضا کی طرف منتشر ہو جاوے تیسرے یہ کہ حرارت حمیات محرقہ یا ریاضات کثیرہ کے یا اوجاع شدیدہ کے سبب سے رطوبات تحلیل ہو جاوین اور بسبب قلت رطوبت کے حرارت عزیزی کم ہو جاوے چوتھے یہ کہ استفراغات قوی کے سبب سے حرارت عزیزی تحلیل ہو جاوے یا ضعیف ہو جاوے پانچوین کہ بضرورت تپ وغیرہ کے تبریدات بالغہ کا استعمال کیا گیا ہو کہ حرارت عزیزی کا حماذ ہو جاوے اور برودت غالب آجاوے اس عارضہ کا بھی علاج بعد استحکام تمام کے ناممکن ہی آخر کو مثل مدقوق کے یہ مریض بھی جانبر نہین ہوتا ہے **علامات اس مرض کے** یہ ہین مریض دُبلا اور بدن اور چہرہ خشک و بدرنگ ہوتا ہے اور چہرہ مائل بہ سبزی ہو جاتا ہی اور چہرہ سے آثار دق کے معلوم ہوتے ہین اور نوبت ذبول اور سخافت کی پہونچتی ہی مگر اسکے ساتھ مین تپ نہین ہوتی ہے بلکہ بعض وقت لمس سرد ہوتا ہی اور نبض صغیر وبطی و متفاوت ہوتی ہے البتہ جب ضعیف شدید ہو جاتا ہی

اسوقت نبض مین کسی قدر تواتر آجاتا ہے اور قارورہ سپید رقیق مائی ہوتا ہے اور قلت اشتہا
اور ضعف ہضم کی شکایت رہتی ہی علاج بتدابیر مسخنہ ومرطبہ مزاج کو اعتدال پر لانا چاہیے
مثلاً خمیرہ گاؤزبان عنبری بیدرقہ جدوار یا جواہر مہرہ وغیرہ کے کھلاوین اور بیضہ نیمبرشت
اور شوربائے چوزہ مرغ وٹبیر ولواوغیرہ غذا دیوین حمام کرادین بابونہ اور مرزنجوش وغیرہ
آبزن کرین فیروطیان مناسب جاول بلواوین ماءاللحم پلاوین مربائے ادرک وشقاقل و
اناناس وغیرہ کھلاوین شہد کا شربت عرق کیوڑہ اور عرق بادرنجبویہ مین دیوین بعض محل مین
شیر گاؤ شہد ملا کر پلاتے ہین بہرکیف مسحنات قویہ نہ دینا چاہیئن اور غذائے قلیل بتفاریق
دیجاوے اور تعب اور محنت وغیرہ محللات سے محفوظ رکھنا چاہیے اور دودھ عورت کا
پستان سے پینا نہایت مفید ہی بعض حذاق کی یہ رائے ہی کہ یہ مرض لاعلاج ہی اور صحت
اسکی یہی ہے کہ مرض مستحکم نہونے پاوے اور جب مستحکم ہو گیا تو پیام اجل ہی اور ایسے مریض کو
قرب عورت سے احتراز کلی چاہیے اور تقویت معدہ اور رعایت ہضم کرین اور تغذیہ
کی طرف متوجہ رہین اصل علاج یہی ہے کہ تر طیب کیجاوے۔

تدبیر استفراغ

چونکہ اوپر معالجات مین حمیات عفنی کے بتایا گیا ہے کہ استفراغ خلط متعفن کا کیا جاوے
پس ضرور ہوا کہ مختصر تدبیر استفراغ خلط متعفن کی بھی تحریر کیجاوے جاننا چاہیے کہ مادہ خواہ
حار ہو خواہ بارد بغیر نضج کے استفراغ نہ کرین البتہ کبھی حرارت حمی خود معین نضج اخلاط کی ہوتی
ہے تو زمان قلیل مین نضج ہوجاتا ہی ہان اگر کوئی ضرورت شدید داعی استفراغ کی ہوتی ہے
بلا انتظار نضج کے استفراغ کرایا جاتا ہی ورنہ جبتک نضج نہ ہوئے استفراغ نہ کراوین کسواسطے
کہ کوئی خلط جبتک نضج نہین پاتا ہی خام رہتا ہی اور وہ خلط خام خلط صالح کے ساتھ مخلوط
رہتا ہے بغیر نضج خلط کے استفراغ سے خلط صالح بھی اسکے ساتھ خارج ہوجاتا ہے باقی
خلط خام جو کچھ باقی رہ جاتا ہی وہ بسبب خروج خلط صالح کے اور خلط خام زیادہ سبب
کرتا ہی اور بھی اکثر اوقات بے تقدم نضج کے استفراغ سے خلط خام تمامہ نہین نکلتا ہی بلکہ
مواد فاسدہ کو حرکت دیتا ہے اور ہیجان مین لے آتا ہی اگر معالج کو قرائن حالیہ سے دریافت

تا انتظار نضج کے مادہ کسی عضو شریف کی طرف ہو جائیگا یا سرسام پیدا کریگا یا اور کسی آفت کا اندیشہ
انتظار نضج مین ہو تو ایسی حالت مین فی الفور استفراغ کرنا چاہیے انتظار نضج کا نہ کرین کسواسطے کہ ان
ایتکلے بلبتین فاختار اہو نہالیکن فصد ایسا استفراغ ہی کہ اُسمین ضرورت انتظار نضج کی نہین بلکہ جہان
ضرورت فصد کی ہو فی الفور فصد لین اور جو فصد لینے مین تاخیر کیجاوے تو پھر اکثر منتہاے مرض بسبب
ضعف شدید کے موقع فصد کا باقی نہین رہتا ہی اسی طرح انتہاے مرض مین اخلاط ساکنہ کو متحرک کرنا
اور مسہل دینا مصلحت نہین ہی اور نوبت کے روز مسہل دینا یا کسی طرح کی تحریک کرنا نہ چاہیے
علی ہذا القیاس بروز بحران بھی تحریک نہ کرین اسی طرح اگر طبیعت دفع مادہ کا براہ اسہال چاہتی ہو
تو قے نہ کراوین یعنی جسطرف میل طبیعت دیکھین اُسی طرف سے اخراج مادہ کا کرین اسہال کیواسطے
املتاس سے بہتر کوئی مسہل نہین ہی کسواسطے کہ مسہل ایسا چاہیے جو اُس مادہ کو نکالے جسکی سبب سے
بیماری پیدا ہوئی ہے یہ بات املتاس مین حاصل ہی یعنے جس قسم کے دوا کے ساتھ اسکو ترکیب دیجاوے
اُسی قسم کا مادہ خارج ہوتا ہی اور املتاس کسی مادہ کا منافی نہین ہی پس حماے غب و حماے
صفراوی وغیرہ مین اخراج صفرا اور تپ مواظبہ وغیرہ حمیات بلغمی مین اخراج بلغم اور ربع وغیرہ
حمیات سوداوی مین اخراج سودا اور دموی مین اخراج خون کرین اور حمیات مرکبہ مین اخراج
دونون خلطون کا کرین مگر لحاظ خلط غالب کا ضروری ہی لیکن واقعی اور حقیقی شناخت ہر طبیب کو
نہین ہوتی ہے جب مدتون مطب کرے اور مشاق قواعد طبیہ کا ہو اور ایک عمر تجربون مین بسر کی
ہو اور ہر قسم کے امراض نظر سے گذرے ہون تب یہ ملکہ حاصل ہوتا ہی الغرض مسہل دینے مین
گیارہ باتون کا لحاظ ضروری ہی ایک وقت مسہل دینے کا مثلاً تپ نوبت ہی اور نوبت ستوی ہی
یعنی ایک وقت خاص پر دورہ بخار کا ہوتا ہی تو بروز راحت مسہل دین اور اگر ہر روز دورہ ہوتا ہی
تو نوبت کا وقت بچا کر مسہل دیوین اور اگر تپ مواظبہ ہے یعنی ہر وقت رہتی ہے تو جسوقت شدت
تپ کی ہو مسہل نہ دیوین جسوقت خفت ہو اُسوقت دیوین مگر بحران اور اعتدال ہوا کا لحاظ کرین
دوسرے قوت مریض کا خیال چاہیے یعنی اگر قوت مریض قوی ہو تو یکبارگی اخراج خلط ردی کا
کرین اور اگر قوت ضعیف ہی تو پہلے مسکنات کا استعمال کرین جب کسی قدر طاقت آجاوے
اُسوقت مسہل دیوین اور اگر ضعف شدت کا نہین ہی اور نہ قوت زیادہ ہی تو بتدریج اور بتغالیق

تھوڑا تھوڑا اخراج مادہ کا کرین تیسرے مزاج مریض کا خیال رکھین مثلاً اگر مرض حار ہو اور مزاج اصلی
مریض کا بھی حار ہی تو شدید البرد چیزین مثل تمر ہندی وغیرہ کے شامل کرین اور اگر مزاج اصلی گرم
نہین ہی اور مرض بھی حاد نہین ہی تو اجزاے باردہ مثل شاہترہ وغیرہ ادویات سے اخراج کرین
چوتھے سحنہ مریض کو دیکھین یعنی اگر مریض لحیم شحیم ہی اور کثیر الاخلاط ہی تو مسہل قوی دیوین ور ضعیف
بلکہ اگر مریض نہایت ضعیف الجثہ اور کمزور ہے تو ہرگز مسہل دینے کی جرأت نہ کرین پانچوین مادہ
تپ کی خوب شناخت کرلین جو خلط قرار پاوے اُسکا اخراج کرین اور اگر مادہ لزج اور غلیظ ہو
اور قوت مریض کی کم ہو تو مسہل پوری مقدار کا نہ دین بلکہ کم مقدار مین دیوین جس سے دو
ایک دست مین مادہ نکلجاوے مثلاً سقمونیا ایک ماشہ یا تربد ایک ماشہ یا غاریقون ۲ رتی
پیسکر دو تولہ گلقند مین ملاکر کھلا دین چھٹے لحاظ نضج کا چاہیے جسکی صراحت مکرر ہو چکی ہی ساتوین
جانب میل مادہ کا بھی خیال چاہیے یعنی اگر مادہ معدہ مین ہو تو قے سی استفراغ کرادین اور اگر اسفل
کیجانب مائل ہو تو اسہال کرادین اور اگر محدب کبد کیجانب مائل ہو تو ادرار سے خارج کرین اور اگر مقعر
کیجانب مائل ہو تو ادویہ کبدیہ سے براہ اسہال خارج کرین آٹھوین عمر مریض کا لحاظ چاہیے یعنی اگر سن شباب
ہی تو استفراغ بلا وسوسہ کرادین اور اگر سن شیخوخت ہی تو جسارت استفراغ پر بلا ضرورت شدید نہ کرین
نوین مزاج شہر مسکن مریض کا خیال رکھین مثلاً شہر معتدل ہی تو مسہل بلا خوف دیوین اور اگر شہر
گرم ہی مثل بلاد جنوبی سودان یا بہت بارد شہر ہی مثل شہرہاے شمالی سقالیہ وغیرہ تو جسارت نہ کرین
دسوین موسم کا لحاظ چاہیے شدت گرمی یا شدت سردی مین مسہل بغیر ضرورت شدید کے نہ دیوین
گیارھوین عادت مریض پر نظر رکھین اگر مریض معتاد مسہل یا فصد کا ہو تو کچھ اندیشہ نہ کرین اور جو
معتاد نہین ہی تو نہ مسہل دین نہ فصد کرین لیکن بحالت ضرورت بکمال احتیاط مسہل دین یا فصد
لین اور اگر مریض معتاد مسہل کا ہی تو مسہل دیوین اور جو معتاد قے کا ہی تو قے کرادین بس ادویہ
حمیات حارہ کی یہ ہین تمر ہندی شیر خشت آلو بخارا رب لبلاب ہمراہ خیار شنبر یا شربت ورد دیگر
اور شیخ نے اس حب کو مفید لکھا ہی صفت کشنیز خشک طباشیر گل سرخ آدھا آدھا درم کافور ایک
طسوج سقمونیا ایک دانگ گولی بناکر کھلا دین دیگر شیر خشت ترنجبین پانچ پانچ درم آب
الو بخارا دس دس درم آب کشنیز سبز دو درم کافور ۱ دانگ سقمونیا ایک درم شیر خشت او

سکنجبین کا قوام کرکے کافور اور سقمونیا ملاکر ۲ درم کھلاوین اور کبھی ماءالجبن مین اجزاے مسہلہ دیتے ہین

تدبیر غذا کی حمیات خلطیہ مین

غذا دینے مین محموم کی دس باتون کا لحاظ واجب ہے ایک یہ کہ بعض حمیات حادہ ہوتی ہین اور بعض متطاولہ پھر حادہ کے بھی مراتب ہین بعض اسدرجہ حاد ہین کہ پانچ دن تک رہتی ہین بعض سات دن بعض ۱۴ دن تک رہتی ہی بعض ۲۰ دن تک رہتی ہین پس جسقدر حدت ہو اسی قدر غذا مین لطافت چاہیے مثلاً جو نہایت احد ہو اسمین ماءالشعیر رقیق پر اکتفا کرین جسمین جو کا جرم نہو اور جو ۱۴ دن تک کی تپ حاد ہو اسمین گاڑھا آشجو پلاوین جسمین جرم جو کا بھی ہوتا ہی یا پتلی دال مونگ پالک کے ساگ یا کدو کے ساتھ پکاکر دیوین اور حمیات متطاولہ ہین جیسے غب غیر خالص یا مواظبہ یا ربع وغیرہ مین بزمان ابتدا التغلیظ غذا کرنا چاہیے البتہ جب مرض منتہی کو پہونچے اسوقت تلطیف غذا مناسب ہے کیونکہ تلطیف مین زیادہ قوت نہین ہے اور تغلیظ مین قوت زیادہ ہی اور طبیعت بحالت تغذیہ کی متوجہ طرف ہضم غذا کے ہوجاتی ہی اور مجادلہ مرض سے باز رہتی ہی پس اگر مرض کی مدت کم ہے تو غذاے لطیف اسواسطے دیجاویگی کہ قوت تو ابھی قوی ہی چندان محتاج تغذیہ کی نہین ہی بسبب غذاے لطیف کے اُسکو زیادہ توجہ طرف ہضم غذا کے نہ کرنا پڑیگی مقاومت اور مدافعت مرض مین مشغول رہکر مرض کو مقہور کر دیگی اور اگر مرض متطاول ہے پس بقاے قوت تا زمان انتہاے مرض ضرور ہی لہذا بنظر بقاے قوت غذاے غلیظ دیجاوے اور جب زمانہ انتہا کا آوے اُسوقت تلطیف غذا کیجاوے تاکہ طبیعت طرف ہضم غذا کے نہ متوجہ رہے بلکہ مجادلہ مرض مین مصروف ہوجاوے دوسرے قوت مریض کا بھی لحاظ ضرور چاہیے یعنی اگر قوت مریض بہت قوی ہی اور مرض بہت حاد ہی اور اپنے منتہا کو پہونچا ہی تو ترک غذا اولے ہی اور اگر غذا دیوین تو نہایت لطیف دیوین اور اگر قوت ضعیف ہے اور مرض حاد نہین ہی اور منتہی مرض کا بعید ہے تو غذا اندکی غلیظ تغذیہ دیوین اور بدفعات اور بتفاریق تھوڑی تھوڑی غذا دیوین تاکہ منتہاے مرض تک قوت محفوظ رہے ضعیف نہونے پاوے اور اگر مریض قوی ہے اور منتہاے مرض بعید ہے تو بتفاریق دینے کی ضرورت نہین ہی بلکہ ایک دفعہ ایسی غذا جو بہت غلیظ نہو کھلاوین اور اگر قوت قوی اور منتہاے مرض قریب ہی تو اس حالت مین بھی غذا

نہایت لطیف دین اولے یہ ہی کہ ترک غذا کرین اور اگر قوت مریض نہ بہت قوی ہو نہ نہایت ضعیف ہو
اور منتہاے مرض بعید ہو تو ایسی غذا جو نہ نہایت غلیظ ہو نہ نہایت لطیف ہو یکبارگی دیوین
اور اگر قوت بدرجۂ اوسط اور منتہاے مرض قریب ہو تو غذاے لطیف بدفعات دیوین تیسرے
اوقات غذا مین موسم کا لحاظ رہے پس گرمی مین غائت ارتفاع آفتاب سے پہلے غذا
کھلا دین اور غذا بھی بارد بالفعل ہو اور اگر موسم سرد ہو تو دوپہر کے قریب غذا دیوین اور مناسب
ہو تو دوا اور غذا دونون حار بالفعل دین چوتھے عادت مریض کا لحاظ رکھا جاوے یعنی اگر
مریض حالت صحت مین کثیر الغذا تھا تو مرض مین بھی اکثار غذا کی چندان ممانعت نہ کرین اور اگر مریض
حالت صحت مین غذاے قلیل کھاتا تھا تو بحالت مرض بھی غذا مین قلت کرا دین پانچوین سحنۂ بدن مریض
کا بھی خیال کیا جاوے یعنی اگر جسم مریض کا کثیر التحلل ہو تو غذا کی ممانعت نہ کرین اور بدن
گندہ اور درشت ہو تو تقلیل چاہیے چھٹے اوقات نوائب کا خیال رکھین یعنی اگر نوبت مستوی ہو
تو چھ گھنٹہ قبل از نوبت ممانعت غذا سے کیجاوے بعد مفارقت تپ کے غذا دیوین اور حمیات
مطبقہ مین بہ اوقات اشتداد حمی کے غذا سے ممانعت کرین جیساکہ اوپر تصریح ہو چکی ہی ساتوین
میلان طبیعت مریض کا بھی لحاظ چاہیے اگر طبیعت مریض کی ایسی غذا کی طرف مائل ہی کہ جو مخالف
مزاج اسکے نہین ہے گو انفع نہو تو وہی غذا دین جسکی طرف رغبت طبیعت ہی آٹھوین خلا اور امتلا
کا خیال واجب ہی یعنی اگر معدہ مین غذا باقی ہو تو ہرگز غذا نہ دین یا امعا مین فضلہ موجود ہے تو
جبتک فضلہ دفع نہو غذا نہ دیوین نوین بحران کا لحاظ بھی اشد ضروری ہی بروز بحران ترک
غذا کرین دسوین عمر کا بھی لحاظ چاہیے یعنی اگر مریض لڑکا یا بوڑھا ہو تو اُسکی اشتہا کو نہ روکین
فائدہ غذا حمیات مین ... دینا چاہیے فائدہ حفظ قوت طبیعت سب پر مقدم ہے جب
طبیعت ضعیف ہو جائیگی دوا اثر نہ کریگی۔

تدبیر عوارض لاحقہ حمیات

واضح ہو کہ منجملہ عوارض حمیات کے بعض عوارض ایسے ہوتے ہین کہ انکا علاج مقدم ہے
اصل مرض کی علاج پر مثلاً تپ کے ساتھ غشی لاحق ہووے تو چاہیے کہ پہلے غشی کا علاج کرین
پھر تپ کے علاج کی طرف توجہ کرین اور کبھی ایسا بھی اتفاق ہو جاتا ہی کہ عرض کا علاج اور

مرض کا علاج باہم مخالف ہوتے ہین اِس صورت مین بقاعدۂ الاہم فالاہم کے جو اہم زیادہ ہو پہلے اسکا علاج کرین مثلاً تپ دموی کے ساتھ تخمہ لاحق ہوا اور اُس سے غشیان اور تقلب نفس اور کرب ہے کہ قوت کو تحلیل کرتا ہی اس صورت مین اگر فصد کھولین تو انحلال قوت ہو جاے گا کیونکہ اخراج خون سے نقصان حرارت عزیزی کا ہوتا ہی اِس صورت مین چاہیے کہ پہلے اصلاح معدہ کی کرین تب فصد کھولین اور جو عرض و مرض کے علاج مین مضادت ہو تو دونون کا علاج کرنا چاہیے لہذا اب اعراض کے معالجات کا بیان کیا جاتا ہی۔

تدبیر برد یعنے سردی

اگر سردی معلوم ہو یا رونگٹے کھڑے ہون یا لرزہ ہو تو آب گرم مین سکنجبین سادہ اور نمک ملا کر قے کراوین بازو اور پنڈلیان رومال سے کسکر باندھین ہاتھ پانون کی مالش کرین کپڑے اُڑھاوین اگر سردی کی اذیت کا مرتبہ بخار کی اذیت کے مرتبہ سے بڑھ جاوے تو رائی پانی مین پیسکر کپڑے پر چپ کر کے تلوون پر لگاوین اور کبھی ضرورت مالش روغن بابونہ یا روغن شبت یا روغن جند کی پڑتی اکثر آب گرم کے بخارات سے انکباب کراتے ہین یا آب گرم یا ریت مین پیر رکھواتے ہین اور کبھی لرزہ تپ مین افیون یا بھنگ یا روغن اجواین خراسانی کھلانے کی ضرورت پڑتی ہے فقیر اکثر بحالت لرزہ دونون پانون مریض کے آب گرم مین رکھواتا ہی اور عضلات ساقین پر رومال بندھواتا ہی اور اگر مادہ بلغمی ہو تو چاے گرم جرعہ جرعہ پلواتا ہے ورنہ آب گرم کا تجرع کراتا ہے۔

تدبیر عرق یعنی پسینے کی

پسینے کا آنا نہایت مفید ہی خصوصاً بروز بحران اسکو ہرگز بند کرنا نہ چاہیے لیکن اگر بہت افراط سے پسینا نکلے اور اُسکے سبب سے قوت ضعیف ہو جاوے اور احتمال غشی کا ہو اُسوقت تدبیر حبس عرق کی کرین گل سرخ۔ گلنار۔ حب الاس۔ مازو پانی مین جوش کر کے روغن گل اُسمین ڈال کر آنچ دین جب پانی جل جاوی روغن رہجاوی اُسکی مالش کرین یا لعاب باردہ مین مثل اسبغول بہدانہ وغیرہ کے گوند ملا کر بدن پر طلا کرین ہوا سرد بدن پر پہونچاوین اسکے واسطے ولایتی پنکھے کی ہوا سود مند ہی اور یاد رکھنا چاہیے کہ عرق بحرانی سے سبکی اور حرارت مین خفت ہو جاتی ہے اور عرق بحرانی ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ دیر تک نہین نکلتا ہی بس اُسکو ہرگز بند نہ کرین اگر اس مدت سے

زیادہ نکلے اور دم بدم ضعف بڑھتا جاوے تو احتمال غشی کا ہی اسوقت بند کرنا چاہیے اور جو پسینا نہ آوے اور پسینے کا لانا ضروری ہو تو خاکشی یا سونف کی دھونی دینا چاہیے اور پاشویہ سے بھی پسینا بخوبی نکلتا ہے۔

تدبیر رعاف یعنی نکسیر کی

رعاف بحرانی کو زنہار بند نہ کرین اکثر رعاف سے ازالہ تپ و درد سر کا ہو جاتا ہے خصوصاً حمیات دمویہ اور ربع مین اگر رعاف افراط سے ہو اور ضعف ہو جاوے اور احتمال غشی کا ہو آب سرد کا تریرا سر پر دیوین اور برف پیشانی پر رکھین اور پنڈلیان اور بازو کسکر باندھین ملتانی مٹی کا ضماد پیشانی پر کرین اس سے بھی خون بند نہو تو جگر یا طحال کے مقابل پچھنے لگا دین

تدبیر قے

قے بھی اگر بحرانی ہو تو بند نہ کرین ورنہ گرم پانی اور نمک اور سکنجبین ملا کر قے کرا دین اگر اس سے بھی بند نہو تو زرشک و سماق و انار دانہ ترش و پودینہ و فلفل سیاہ اور نمک پیسکر بطور چٹنی چٹا دین یہ چٹنی مولف کے تجربہ مین بہت ہی علی ہذا شربت انارین منعنع یا رب آملہ چٹا دین مادہ کو اسفل کی جانب رجوع کرین اور بحالت تہوع اور غثیان کی ضرورت کہ قے کرا دین اور فم معدہ پر ضمادات باردہ پر لگا دین اور روائح اور عطریات باردہ سنگھا دین۔

تدبیر اسہال

اگر بطور موافقت طبیعت کے دست آدین تو ہرگز بند نہ کرین جبتک کہ خوف سقوط قوت کا نہ ہو اور اگر دستون مین خون آوے تو اسغبول اور لعاب بہدانہ اور شربت انار شیرین یا شربت خشخاش استعمال کرین قرص طباشیر خالص کھلا دین چار تخم پھکا دین سفوف طین قبولین

تدبیر تشنگی

آلو بخارا منہ مین رکھوا دین شربت نیلوفر چٹا دین گلاب پلا دین برف منہ مین رکھین یا کاہو سر پر ملین مولف کے تجربہ مین لیمنیڈ واٹر نہایت سودمند ہی یہ مشہور پانی ولایتی شہرون مین بنتا ہی بادامی بوتلون مین رکھا جاتا ہی ڈاٹ اسکی تار آہنی سے بند رہتی ہی سے آواز ہوتی ہی اور پانی مین غلیان شدید ہوتا ہے۔

تدبیر خشونت و سیاہی یا لزوجت زبان

حسب تجربہ ہیچمدان خس کی کوچی بناکر لعاب مبدانہ سے ترکرکے بہ آہستگی تمام زبان پر رگڑین اور اسبغول کی پوٹلی بناکر عرق کیوڑہ مین ترکرکے زبان پر پھیرین۔

تدبیر غفلت و بیہوشی

اگر کیفیت سباتی طاری ہو تو ململ کا کپڑہ روغن گل اور سرکہ مین ترکرکے سر پر رکھین اور ریاحین حارہ سنگھاوین اور بازو و پنڈلیان اسقدر کسکے باندھین کہ ناگوار معلوم ہو اور بار بار پکارین اور جگاوین اگر قبض کے سبب سے یہ کیفیت ہو تو تلئین کرین اور اسملنگ سالٹ کا سونگھنا ہیچمدان کے تجربہ مین نافع ہے شیشیان اس دوائے انگریزی کی ہر شہر مین دستیاب ہوتی ہین۔

تدبیر بیداری کی یعنی نیند نہ آتی ہو

روغن خشخاش یا کاہو سر پر ملین ناک مین ٹپکاوین نیلوفر کے پھول گلاب مین ڈال کر سنگھاوین طبیخ خشخاش سے منہ دھلاوین جو مقشر نیم کوفتہ پوست کوکنار امع خشخاش گل بنفشہ تراشہ کدو پانی مین جوش کرکے تکمید سر کی کرین مؤلف کے تجربہ مین اس سے بہتر کوئی دوا نہین ہے کہ مارفیا بقدر ایک چاول کے پانی مین گھول کر پلاوین یہ جوہر افیون ہے بکثرت ملتا ہے۔

تدبیر چھینکون کی

چھینک کا کثرت سے آنا بھی محموم کو ضعیف کرتا ہی اور کبھی اس سے رعاف کا عارضہ ہوجاتا ہے اسکی تدبیر یہ ہی کہ پیشانی اور آنکھون اور ناک کو ملین اور منہ کھول کر تالو کی مالش کرین اور سر اور کو کھینچین اور ادھر اُدھر ملین اور ہاتھ پانون ملواوین اور چمیلی کا تیل خفیف سا گرم کانون مین ٹپکاوین اور جبڑون پر ملین اور تکیہ گرم کرکے سر کے نیچے رکھین اور گرد غبار اور دخان اور روائح حادہ سے بچین اور سانس روکین اور گردن اور ریڑھ کی تکمید کرین۔

تدبیر درد سر

اگر سر بھاری ہو یا درد شدید ہو تو پاشویہ کرین اور بازو اور پنڈلیان اور رانون کو کسکر باندھین اور شیاف اسفل مین رکھین اور صندل یا بنفشہ یا کاہو یا گل مکھند لیپ کرین اور

گلاب اور سرکہ اور روغن گل ملاکر کپڑہ ترکرکے سر پر رکھین بکری کے دود کی مالش کرین اور ہتھیلی تلوون مین بھی ملوادین روغن کدو ناک مین ٹپکاوین اگر بشمول معدہ کے ہو تو قی کرادین سکنجبین اور گلاب پلادین شاخین ہاتھ پانون مین کچھوادین (یوڈی کلین) ایک عطر انگریزی ہی اُسکی مالش کو بھی بعض مواقع مین مفید پایا ہے۔

تدبیر قبض

اگر قبض شدید ہو تو خمیرۂ بنفشہ یا گلقند آفتابی یا آب زلال آلو یا ملین مبارک پلوادین بعض موقع پر معجون خیار شنبر دیتے ہین مویز کھلاتے ہین عشق پیچہ کے پتون کا عرق نبات ملاکر پلاتے ہین آخر کو عمل یا جزاے مناسب دینا چاہیے اور اگر معدہ مین درد ہو تو سکنجبین اور گلاب پلادین۔

تدبیر بھوک لگنے کی

اگر فقدان اشتہا امتلاے معدہ کے سبب سے ہو تو تنقیہ کرین قے یا مسہل یا عمل سے اور ضعف قوت کے سبب سے ہو تو تدابیر تقویت کی کرین جیسی کہ مذکور ہوئی ہین اور بوے کباب اور بھونے چنون کی سنگھاوین اور جو کے ستو پانی اور سرکہ ملاکر سنگھاوین اور بھی فواکہ تازہ اور خوشبو سونگھین اور بدن مین عطر ملین اور عطر صندل فم معدہ پر مالش کرین گھوارہ مین بٹھلاکر حرکت جسم کو دین اور مویز اور نمک ۱۲ گھنٹہ تک سرکہ مین ترکرکے دو تین مویز کھاوین اور پودینہ سنگھاوین اور پودینہ کی چٹنی چٹائین۔

تدبیر غشی

اگر بسبب انصباب صفرا کے فم معدہ پر غشی آجاوے تو آب سرد یا گلاب یا کیوڑا کی چھینٹے منھ پر دیوین اور پیٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ سے مالش کرین اور پنڈلیان اور بازو باندھین اور منھ اور ناک کو تھوڑی دیر کے واسطے بند کرین اور سکنجبین اور گلاب یا صرف گلاب حلق مین ٹپکاوین لیکن اگر اسہال کے ساتھ غشی ہووے تو سکنجبین نہ دینا چاہیے اور چہرہ پر ہوا دین اور صندل گھسکر اور کافور سنگھاوین اور شربت سیب اور شربت بہی پلاوین اور معدہ پر آب شاخ انگور سے کپڑہ ترکرکے رکھین اور قبل از آمد غشی کے سکنجبین لیمو مین قدرے نان پاؤ کا گودا کھلا دینا مفید ہے یا سکنجبین لیمو یا شربت انار ترش عرق کیوڑا یا گلاب مین ملاکر پلادینا اور شیشی اسملنگ سالٹ کی

سنگھانا تجربہ خاکسار مین نافع ہے

تدبیر تنگی نفس

کبھی حمیات مین بسبب تشنج اور یبوست عضلات تنفس کی سانس رکتی ہی اسوقت مین یہ نیروطی مفید ہی موم ۳ تولہ روغن گل ۹ تولہ عرق کدو عرق برگ خرفہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ کتیرا سات ماشہ ملاکر سینہ پر ملین اور تدبیرات مرطبہ عمل مین لاوین یا بسبب ضعف عصب کے جو اعضاے تنفس سے متعلق ہی سانس رکتی ہے اسمین بھی تقویت عصب کیجاوے یا بسبب کسی مادہ خاص کے جو دماغ سے نازل ہوتا ہی سانس رکتی ہی اسمین ترطیب دماغ اور ردع مادہ کی تدبیر کرین۔

تدبیر کرب و بیچینی

اگر کرب زیادہ ہو تو مریض کو گہوارہ مین لٹا کر ہلاوین اور صندل گلاب اور گلاب وبرگ بید ساده وغیرہ ریاحین بارده کا فرش کر دین اور صندل آب سرد مین گھسکر اسپر چھڑکین اور نخلخہ عطر گلاب اور عطر صندل اور عطر خس اور کافور وغیرہ کا سنگھاوین اور باقی ظروف مین بھر کر ریاحین بارده ڈال رمطبع نظر مریض پر رکھین اور ماء القرع پلاوین سنگترہ شربت مشکر کا شغل کرادین ہمنے لیمنیڈ واٹر کو بھی ایسی حالت مین پایا ہے اور دماغ پر برف رکھنا بھی سود مند ہے اور ماء القرع وغیرہ اشیاے بارده کا حقنہ کرین۔

تدبیر برد اطراف

کبھی حرارت متوجہ باطن کی طرف ہو جاتی ہی تو اس سے ہاتھ پاوٴن ٹھنڈے ہو جاتے ہین بس آب گرم مین ہاتھ پاوٴن رکھوادین اور خاکسار کا تجربہ یہ ہی کہ دال ارہر بھونکر آٹا کر کے ہاتھ پاوٴن مین یا نارہین کا تیل یا روغن زیتون ہاتھ پاوٴن مین ملوادین یا سونٹھ اور کایپھل اور کٹول پیسکر ملوادین۔

تدبیر احتلام

کبھی کثرت حرارت سے بار بار احتلام ہو جاتا ہی اسکے واسطے پھول اور بیج نیلوفر کے اور طباشیر اور تخم خرفہ اور کلفے کے بیج اور خرفے کے بیج سفوف کر کے آب برف کے ساتھ پھکاوین

تدبیر تشنج

کبھی بسبب یبوست کے تپ کی حالت مین تشنج ہوتا ہی اور ہاتھ پانون کھچتے ہین اُسکے واسطے
روغن بنفشہ بادام اور موم خام اور خطمی کی قیروطی سینہ پر اور فقرات پشت اور گردن پر
مالش کرا دین یا آب کدو اور آب خیار اور آب برگ خرفہ اور آب پالک اور جو مقشر اور
روغن گل اور موم کی قیروطی مین آبزن کرین روغن زیتون کی مالش کرین۔

بیان نکس مرض

نکس عبارت اس سے ہی کہ ایک مرتبہ بخار جاتا رہے مریض صحیح ہو جاوے پھر لوٹ کر وہی
مرض لاحق ہو اسکے دو سبب ہین ایک سبب مریض یا معالج کی جہت سے ہوتا ہی مثلاً مریض کی بیماری
جاتی رہی نقاہت باقی ہی کہ مریض نے کوئی غذاے مخالف کھالی یا آنکہ مریض کا مرض زائل ہو گیا
مگر شکایت ہضم یا ضعف کی باقی ہی طبیب نے نوشدارو یا کوئی چورن وغیرہ حار حادی استعمال
کرا دی اُس سے پھر بخار آنے لگا یا بھوک مریض کی ان دواؤن سے بڑھ گئی اور مریض نے
اکثار غذا مین کر دیا اور کچھ قلیل مادہ باقی تھا اسمین توفیر ہو گئی دوسرے یہ کہ باوجود تدابیر معالج
کے کچھ مواد باقی رہگیا ہو کہ وہ پھر حرکت مین آجاوے اُس سے تپ عود کر آوے یہ قسم قسم اول سے بدتر ہے
اور ہر حال مین نکس مرض کا بہت خطرناک ہے کیونکہ ابتداءً جو مرض لاحق ہوتا ہی اُسوقت مین قوت
مریض کی قوی ہوتی ہی اور دوبارہ جب نکس مرض کا ہوتا ہی اُسوقت مین مریض ضعیف اور نحیف
ہوتا ہی طاقت تحمل شداید مرض کی نہین رکھتا ہی جب بحران کی روز بحران ہو جاوے اور کسی قدر تپ
باقی رہی بعد اُسکے معدلات سے زائل ہو جاوے تو اُسمین خوف نکس مرض کا رہتا ہی یا آنکہ ایام باحوری
مین بحران نہو بلکہ جو دن بحران کے نہین ہین اُن روزون مین بحران ہو کر مرض زائل ہو جاوے
تب بھی خوف نکس کا ہی یا بعد صحت کی بھی ضعف قوت اور سقوط اشتہا یا نیشان یا کمی ہضم اور نفخ
شکم رہتا ہو یا طحال کا ورم رہجاوے یا حوالی کبد مین نفخ رہتا ہو یا نیند اچھی طرح نہ آوے یا تشنگی ہی
ہو یا چہرہ پر تہیج باقی رہی یا لاغری بدن کی بدستور باقی رہے یا نبض مین سرعت و تواتر ہو
یا قارورہ مین حمرت یا نجاست رہجاوے تو بھی خوف نکس کا ہی اور موسم خریف کی ہوا بھی
اکثر نکس مرض کر دیتی ہی علاج اُسکا یہی ہی کہ بعد صحت کی بارہ ۱۲ روز تک پرہیز اور احتیاط
کامل رکھین اور امراض متطاولہ مین بہت دنون تک احتیاط رکھین تا کہ نکس نہ ہونے پاوے اور اگر

نکس ہوجاوے تو وہی تدابیر کرین جنسے پہلی مرتبہ مرض دفع ہوا تھا بہ نسبت اول کے بار دوم خفیف تدبیر کرنا چاہیے۔

تدبیر ناقہین

بعد از الہ تپ کے جب تک نقاہت باقی رہے سررشتۂ احتیاط کا ہاتھ سے نہ دین اغذیۂ ثقیلہ اور محنت و تعب سے محفوظ رہین مسخنات سے پرہیز کرین ارام اور راحت اور فرحت و سرور مین مشغول رہین جماع سے احتیاط کلی رکھین اس سے نقاہت کو حد سے زیادہ ترقی ہوتی ہے اگر مواد کسیقدر رہگیا ہو اور اُسکے اخراج کی ضرورت معلوم ہو تو نہایت خفیف و لطیف تلیین دین اور بذریعہ اغذیہ و ادویہ کے تقویت قوت کی کرین اور دن کے سونے سے مانع ہون البتہ بعض موقع پر خواب روز مفید ہوتا ہے اور جبتک روز بحران کا صحت مین نگذر جاوے تب تک دوا بدستور دیتے رہین اور بھوکا نہ رکھین اگر ناقہ کو گرسنگی نہو تو خیال کرنا چاہیے کہ ابھی کسی قدر مادہ باقی ہے اُسکے استفراغ کی تدبیر مناسب کرین اور اگر غذا ہضم نہو تو جاننا چاہیے کہ بھوک ہے مگر قوت ہضم کی نہین ہے بدن مین خلط فاسد باقی ہے کہ اُسکی اصلاح کی طرف طبیعت متوجہ ہے ہضم کیجانب توجہ نہین کرتی ہے ایسی حالت مین اس سے بہتر کوئی تدبیر نہین ہے کہ ایک شہر سے دوسرے شہر کو جہان کی آب و ہوا اچھی ہو نقل مکان کرین اور ناقہ کو غذاے حسن الکیموس سہل الانہضام دیجاوے اور اغذیہ رطب اور سیال دیوین کہ سریع الہضم ہین اور بتدریج غذا بڑھاوین اکثر محنت سے یا شکم سیر ہو کر کھانے سے نقیہ کو حرارت آجاتی ہے اور نقیہ کو چاہیے کہ یکبارگی زیادہ پانی نہ نوش کرے اور نہ شدید البرد پانی کا استعمال کرے اور عمدہ ترین اغذیہ ناقہین کے واسطے جو تجربہ مین اس ہیچمدان کے آئی ہے یہی ہے کہ سری پایون کی یخنی عرق لیموسے پھاڑ کر شیرین کر کے جاتے ہین انگریز اکثر اُسکو کھاتے ہین یا انگور یا آب انگور علم تجربہ مین آیا ہے اور اگر مریض شرابخوار ہو دہی تو پورٹ دین پلادین اور بعض مریضون کو یہ غذا مفید ہوتی ہے کہ زردی بیضۂ مرغ شیر گاؤ مین حل کر کے قند ملا کر پلادین مقدار دودھ کا کم ہونا چاہیے اسیطرح کا رن فلور یا ملغن کہ دونون انگریزی چیزین ہین دودھ مین پکا کر نبات سے شیرین کر کے کھلادین لیکن جبتک بدن فضول سے پاک نہوگا جسقدر غذا زیادہ دیجاویگی مضرت کریگی اور ناقہین کے تنقیہ کے واسطے یہ تدبیر اچھی ہے

کہ اول گلقند کھلا دین تھوڑی دیر بعد گلاب اور سکنجبین سفرجلی پلا دین فائدہ جو لوگ جلد فربہ ہوتے ہین وہ بہت جلد تدبیر صائب سے فربہ ہو جاتے ہین اور جو دیر مین دُبلے ہوتے ہین وہ فربہ بھی دیر مین ہوتے ہین فائدہ جب اشتہا قوی ہو اور ہضم ضعیف ہو تو بقدر ہضم کے غذا کھانا چاہیے فائدہ جس شخص کو سونے مین پسینا زیادہ آوے جاننا چاہیے کہ مقدار ہضم سے زیادہ غذا کھائی ہے اور جو غذا نہ کھائی ہو اور پسینا زیادہ آوے تو جاننا چاہیے کہ فضلات بدن مین باقی ہین اور اگر پسینے سے ضعف معلوم ہو تو سقوط قوت کی دلیل ہے فائدہ ناقہ کو بعد غذا کے قلیل بتاشے یا نبات وغیرہ شیرینی کھا لینا معین ہضم ہے باقی بحران کے بیان مین ایک رسالہ مستقل نہایت مبسوط موسوم بہ منتہی البیان فی تحقیق البحران تالیف کر دیا ہے وہ چھپ کر متداول ہو گیا ہے اسکو مطالعہ کرنا چاہیے

maablib.org

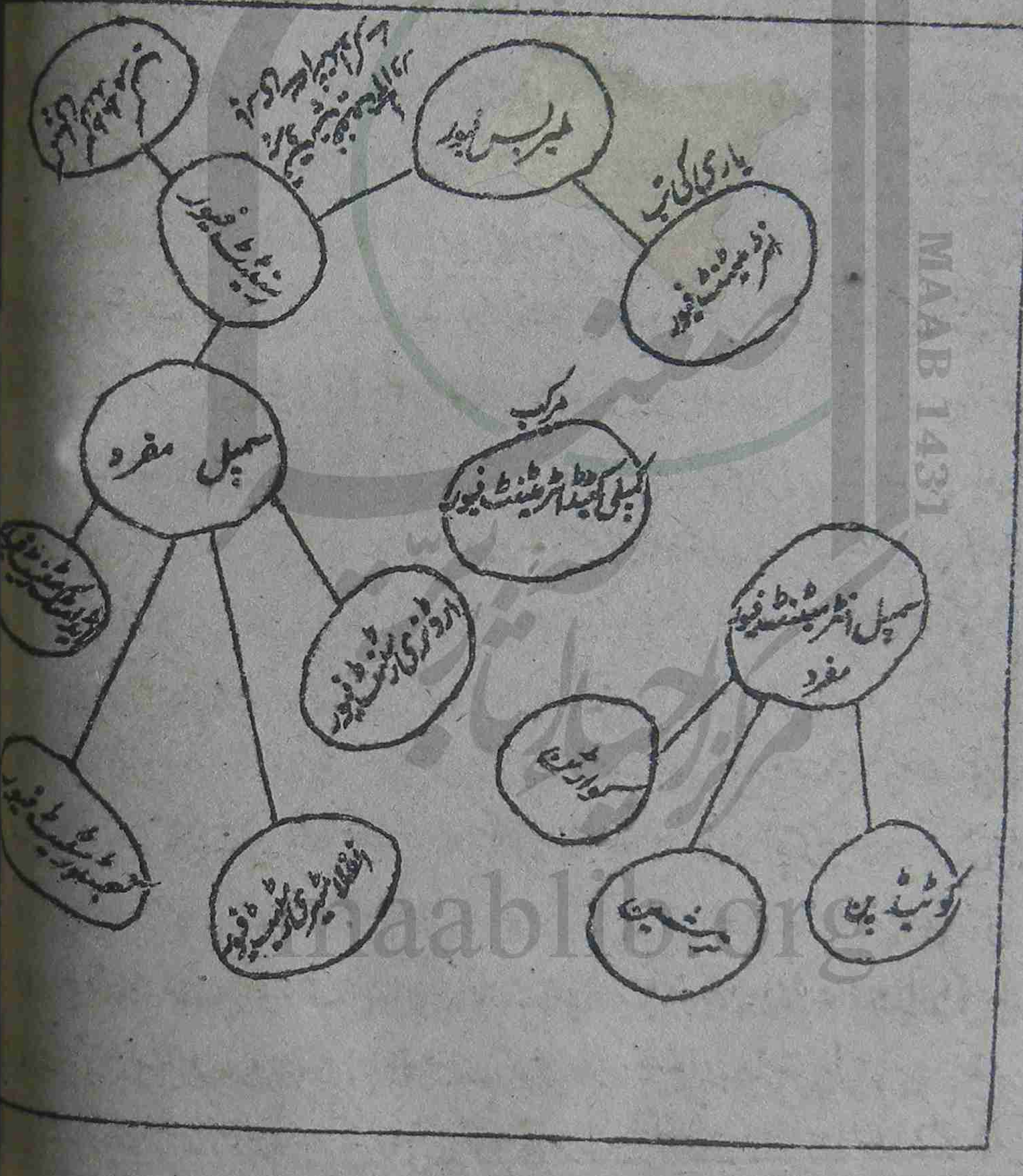
بیان حمیات بطریقہ متاخرین حکمای یورپ

انگریزی مین تپ کو (فیور) اور لاطین مین (ایکیو) کہتے ہین اسکے اقسام انگریزی مین اس کثرت کے ساتھ نہین ہین جس کثرت کے ساتھ حکمای متقدمین یونان نے بیان کیے ہین اور نہ بجمیع الوجوہ مطابقت سب اقسام کی اقسام قرار دادہ متقدمین سے ہوتی ہی کیونکہ جسقدر اخلاط جس حیثیت کے ساتھ متقدمین نے لکھے ہین اُسقدر متاخرین کے یہان نہین ہین اور نیز بھی اسلوب اور منشا تقسیم فریقین کا جداگانہ ہی تاہم آثار و علامات کی نظر سے یہانتک تطبیق ممکن ہی اشعار اُسکا کیا جاوے گا بہرکیف جنس الاجناس حمیات کی انگریزی مین بھی تین ہین (ایڈیوپیتھک) یعنی جو بخار کہ بذر خود ایک مرض ہے (اسمٹومیٹک) وہ بخار کہ زچاؤن کو بسبب وضع حمل کے پیدا ہوتے ہین (اگریٹو) وہ بخار جو بتقاضاے قانون اکثر آدمیون کو عمر بھر مین ایک مرتبہ ضرور ہوتے ہین پس ایڈیوپیتھک کا تطابق حمیات خلطیہ سے ہوتا ہی اسکی دو قسمین ہین (ملیریس) اور نن ملیریس)۔

بیان ملیریس

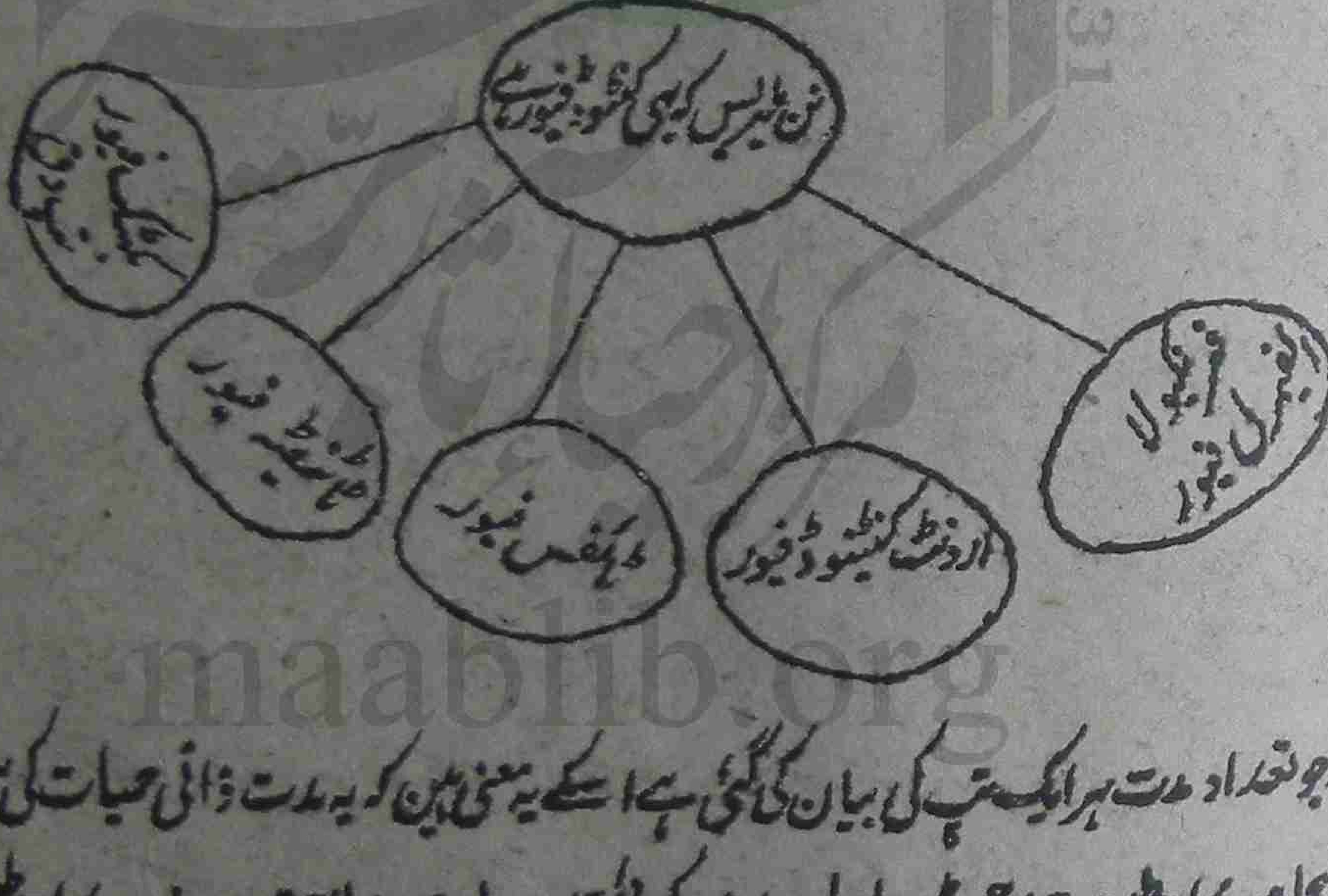
بسبب عفونت اور سڑ جانے نباتات اور کثرت اشجار رویہ کے ایک گیاس جسکو مائش کہتے ہین پیدا ہوکر ہوا مین ملجاتی ہی اسی مادہ عفنہ کا نام (ملیریا) وہی ہوا بذریعہ تنفس اور مسامات اور منافذ کے قالب مین پہونچکر قلب کو منقبض کرتی ہے اور یہ ہوا ستمبر اور اکتوبر کے مہینہ مین زیادہ ہوتی ہی اسی مطلب کو متقدمین نے تبدیل فصول کے ساتھ تعبیر کیا ہی اور ہر فصل کے ہیجان اخلاط کی تفصیل لکھی ہی اور اسی ملیریا کو حرارت غریبی سے تعبیر کیا ہی کچھ متاخرین نے باعتبار کمی بیشی اوقات مادہ کے ملیریس فیور کی دو قسمین کی ہین ایک (انٹرمٹنٹ فیور) یعنے تپ لرزہ جو باری سے آوے اور وقت معین تک رہکر مفارقت کرجاوے دوسری (رمٹینٹ فیور) کہ ہر وقت حرارت خفیف سی رہے اور وقت مقررہ پر بطور باری کے اشتداد کرے اسکی مطابقت مواظبہ سے ہوتی ہی پھر ان دونون کی دو قسمین ہین ایک (سمپل) یعنی مفرد کہ خالص تپ ہو اور کوئی بیماری نہو دوسری (کمپلی کیٹڈ) کہ اسکے ساتھ اور کوئی بیماری بھی بطور عرض اسی تپ کے ہووے پھر سمپل انٹرمٹنٹ فیور کی تین قسمین ہین ایک (کوٹیڈین انٹرمٹنٹ فیور) کہ ہر روز وقت خاص باری سے آوے اور وقت خاص پر مفارقت کرجاوے اسکی مطابقت نائبہ سے ہی دوسری (ٹرشین انٹرمٹنٹ فیور) کہ ایک دن بیچ دیکر باری سے

آوے اسکی مطابقت اکثرہ سے ہی تیسری اگوارٹن انٹرمٹنٹ فیور) یعنی دو دن بیچ دیکر آوے
مطابقت تجاری ہی ہی دوسری قسم کمپلیکیٹڈ انٹرمٹنٹ فیور کہ اسکے ساتھ اور کوئی بیماری شامل ہو
بیماری بطور عرض کی ہو مثلاً ورم طحال کے ساتھ جو بخار لرزہ دیکر آوے اسکو متاخرین کمپلیکٹڈ انٹرمٹنٹ فیور
کی اقسام مین شامل کرتے ہین اور متقدمین اسکو عرض ورم الطحال کا خیال کرتے ہین اور امراض طحال مین
لکھتے ہین اور حکماے یورپ کا یہ قول ہی کہ ورم طحال کے ساتھ جب تپ نہین ہوتی تو وہ مرض مستقل ہوا
جب ورم طحال کی حالت مین ملیریا شامل ہو جاوے یا ملیریس بخار مین طحال بڑھ جاوے تب وہ ملیریس فیور ہی
مدتون ورم طحال رہتا ہی اور بخار نہین ہوتا ہی بس ورم طحال ایک مرض مستقل ہوا اور جب بخار اور طحال
دونون ہون تو یہ ایک مرض مستقل ہوگا مزید توضیح اقسام حمیات کے واسطے شجرہ ذیل لکھا جاتا ہے



بیان تملبریس

تملبریس عبارت اس سے ہی کہ ملیریا کا مادہ اسمین نہ ہو اور بخار ہر وقت یکسان رہے اور ایک مدت معین پر پہونچکر زائل ہو جاوے اسمین اور رمٹنٹ فیور مین یہ فرق ہی کہ اسکا بخار تا زمان انقلاع ایک حالت پر قائم رہتا ہی زمانہ معہود تک پہونچکر مریض یا اچھا ہو جاتا ہی یا ہلاک ہو جاتا ہی اور رمٹنٹ فیور باری کے طور سے شدت کرتا ہی اور وہ شدت ایک زمانہ معین تک رہکر فرو ہو جاتی ہی اور حرارت خفیف ہر وقت بنی رہتی ہی اور یہی ملیریس کا مادہ سمیت ہوائی سے پیدا ہوتا ہی اور اسکا مادہ سمیت حیوانی ہے کہ بوجہ اسباب خارجی یا داخلی کے خون مین خرابی آجاتی ہی ہوتا ہی اسکی چار قسمین ہین ایک (ناسنغہ) کہ تین ہفتہ کا دائمی بخار ہے دوسرا (ٹائیفس) یعنی خراب قسم کا دائمی بخار تیسرا (فرکیبولا) کہ اسکو دائمی ببل فیور بھی کہتے ہین کہ ۴۸ گھنٹہ سے ۷۲ گھنٹہ تک رہکر زائل ہو جاتا ہی اگر دو تین چار دن رہے تو اسکو اکامن کنٹنیو فیور کہتے ہین چوتھا (آردنٹ کنٹنیو فیور) یعنی جلتا ہوا بخار کثرت شرب خمر سے یہ بخار دائمی ہوتا ہے یا باعث کثرت محنت یا غم یا غصہ یا تداخل و افراط غذا وغیرہ اسباب سے خون مین سمیت حیوانی آجاتی ہے پانچوین قسم اسکی ہکٹک فیور یعنی تپ دق ہے اسکو بعض ڈاکٹرون نے رمٹنٹ فیور کے اقسام مین داخل کیا ہی مزید توضیح کیواسطے شجرہ ذیل ہے —



اور جو تعداد مدت ہر ایک تپ کی بیان کی گئی ہے اسکے یہ معنی ہین کہ یہ مدت ذاتی حیات کی ہی اگر دوا نہ کیجاوے اور طبیعت پر چھوڑ دیا جاوے اور کوئی سبب بادی نہ لاحق ہو جاوے اور طبیعت مریض کے واسطے مفارقت مرض کی کافی ہو تو اسی مدت مین بخار زائل ہو جاے گا اگر

اسمین کچھ تبدیلی ہوگی تو اسکو اثر دوا یا نتیجہ کسی سبب باری کا یعنی قسر قاسر کا خیال کرنا چاہیے اب
مفصل حال انٹرمٹنٹ فیور کا مع علاج کے لکھا جاتا ہے۔

انٹرمٹنٹ فیور کا بیان

اوپر بیان ہو چکا ہی کہ جو بخار باری سے اگر چھوٹ جاتا ہی اسکی تین قسمین ایک (کوٹیڈن انٹرمٹنٹ فیور)
دوسری (ٹرشین انٹرمٹنٹ فیور) تیسری (کوارٹن انٹرمٹنٹ فیور) یہ تینون بخار مادہ ملیریا سے ہوتے ہین
اسواسطے علاج اُنکا ایک ہی ہی اور عوارض اُنکی بھی قریب یکدگر ہین مجبت کمی بیشی مادہ ملیریا کی تین قسمین
کی گئی ہین پس کوٹیڈن انٹرمٹنٹ فیور مین لرزہ ۲۴ گھنٹہ بعد یعنے ہر روز اکثر صبح کو اتا ہے اُسمین
ملیریا زیادہ ہوتا ہی اس سبب سے درجہ گرمی کا زیادہ ہوتا ہی اور ٹرشین انٹرمٹنٹ فیور مین ملیریا اتنا
نہین ہوتا اسوجہ سے درجہ گرمی کا کم ہوتا ہی اور یہ بخار ۴۸ گھنٹہ بعد یعنی ایک دن بیچ کرکے اکثر دوپہر
کو آتا ہی اسی کو اکاترہ کہتے ہین اور کوارٹن انٹرمٹنٹ فیور مین مادہ ملیریا دونون سے کم ہوتا ہی اسلئے
درجہ گرمی کا نہایت کم ہوتا ہی سردی کا درجہ زیادہ ہوتا ہی ۷۲ گھنٹہ بعد یعنے دو دن درمیان دیکر اکثر
شام کو آتا ہی اگر کوارٹن ٹرشین ہو جاوے اور ٹرشین کوٹیڈن ہو جاوی تو جاننا چاہیے کہ شدت یا
کو ترقی ہی یا تو وہان کی ہوا مین ملیریا زیادہ ہو گیا ہی یا سو تدبیری سے بڑھ گیا ہی اگر برعکس اسکے ہو
تو جاننا چاہیے سمیٹ ملیریا مین کمی ہوتی جاتی ہی اور تبدیل اور تفاوت باریون مین ہو تو اسکو
دوا یا نتیجہ تدبیر سمجھنا چاہیے اور ان تینون تبون کے اکثر تین درجہ ہوتے ہین جنکا نام جدا گانہ ہے
ہر درجہ کی حالت کا علاج بھی جداگانہ ہی پہلے درجہ کا نام (کولڈ اسٹیج) ہی یعنی شروع بخار سے جب
تک سردی محسوس ہوتی رہے جبتک کی حالت کو کولڈ اسٹیج کہتے ہین دوسرا درجہ (ہاٹ اسٹیج)
یعنے جب سردی رفع ہوکر گرمی شروع ہو اور جبتک پسینے کا آغاز ہو تب تک اسکو ہاٹ اسٹیج
کہتے ہین تیسرا درجہ (سویٹنگ اسٹیج) ہی یعنے پسینا آنا شروع ہوکر بخار بالکل زائل ہو
اور ان تینون زمانون کو یعنے شروع سردی سے بخار کے اُتر جانے تک کو (پیرا کسیزم) کہتے ہین
اور ان تینون زمانون کے بعد یعنی بخار اتر جانیکے وقت سے دوسری باری کے آغاز تک جو زمانہ
ہو اُسے (انٹرمیشن) کہتے ہین اور انٹرمیشن اور پیراکسیزم کو ملاکر (انٹرول) کہتے ہین علامتین
عوارض ان تینون درجون کی یہ ہین کہ آغاز مین سستی اور اعضا شکنی ہوتی ہی اور جمائیان آتی ہین

بعدہ بدن پر رونگٹے کھڑے ہوتے ہین پھر ہر بار آتی ہین جاڑا شدت کا معلوم ہوتا ہی دانت کڑکڑاتے ہین پوری کپکپی ہوجاتی ہین ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہین چہرہ کا رنگ متغیر ہوجاتا ہی ہاتھ پاؤن کا رنگ پھیکا اور ٹھنڈے ہوجاتے ہین سانس جلد جلد چلتی ہی ہولے سردناک اور منھ سی نکلتی زبان مین لکنت ہوتی ہے جی متلاتا ہی کبھی قے بھی آتی ہی نبض صغیر ہوجاتی ہی دھوپ مین بیٹھنا یا آگ سے تاپنا بھلا معلوم ہوتا ہی پیشاب سپید اور قلیل بار بار ہوتا ہی یہ کیفیت کمابیش دو گھنٹہ تک رہتی ہی اور کوارٹن فیور مین کبھی تین گھنٹہ تک رہتی ہی اسی کو کولڈ اسٹیج کہتے ہین بعد سردی رفع ہونے کے درجہ ہاٹ اسٹیج کا شروع ہوتا ہی یعنے بدن پر گرمی آنا شروع ہوتی ہی تمام بدن مین درد ہوتا ہی زبان سپید اور خشک ہوجاتی ہی تشنگی کی شدت ہوتی ہی کنپٹیون کی رگین بڑھتی ہین سانس جلد چلتی ہی درد سر ہوتا ہی کبھی ہذیان کی نوبت پہونچتی ہی پیشاب سرخ اور تھوڑا ہوتا ہی پیٹ قبض ہوجاتا ہی اور خون اعضائے باطنی کی وریدون مین جمع ہوجاتا ہی پس اگر اجتماع خون کا جانب سر کے ہو تو درد سر اور غنودگی اور گرانی سر ہوتی ہی اور کانون مین طنین اور دودی ہوتی ہی اور جو ریہ مین جمع ہو تو سانس جلد جلد چلتی ہی اور سینہ مین بوجھ معلوم ہوتا ہی اور معدہ کی جانب اجتماع خون ہو تو غثیان اور قی ہوتی ہی اور جو امعا کیطرف ہو تو دست متواتر آتے ہین چار پانچ گھنٹے سے آٹھ گھنٹہ تک یہ حالت رہتی ہی اسکے بعد درجہ سوم شروع ہوتا ہی یعنی پسینے کے آثار سینہ یا پیشانی پر معلوم ہوتے ہین اور تمام جسم مین پسینا اگر گرمی ملمس کی بتدریج کم ہوکر افاقہ ہوجاتا ہی اور بخار مفارقت کرجاتا ہی اسطرح کے سلیم بخار کو (انٹر مٹنٹ فیور) کہتے ہین کسی مریض کو درجہ سوم نہین ظاہر ہوتا ہی اور کبھی ان تپون مین حالت ردیہ پیدا ہوتی ہی کہ اسکو (کولیس) کہتے ہین یعنی نبض باریک جسم سرد زبان خشک ہوجاتی ہی آنکھون مین گڑھے پڑجاتے ہین جب یہ حال ہو تو خطرناک ہے اس سے مریض ہلاک ہوجاتا ہی لیکن شاذ و نادر یہ کیفیت ہوتی ہی رمٹنٹ فیور مین اسکا اندیشہ ہوتا ہی ان تپون مین اندیشۂ ہلاک نہین ہی البتہ بسبب ضعف قوت مریض کے ان تپون مین ہیضہ ہوجاتی ہی تو حکماے یورپ سے علاج کم بن پڑتا ہی اور ٹرٹین مین بہ نسبت کوٹڈن کے سب عوارض شدت کے ساتھ ہوتے ہین اور کوارٹن مین ان دونون سے کم ہوتے ہین۔ **علاج درجہ اول**۔ اگر بخار مزمن نہو تو مقی دوا دیکر قے کرادین جیسے (اپیکا کیوانا) ۱۰ ارتی مدار کی جڑ باریک سفوف کرکے گرم پانی سے پھنکوادین قے ہوجانے سے حدت و حرارت کم ہوجاتی ہی

لیکن اگر سردی بہت زیادہ ہو اور دیر تک رہی تو یہ دوا نہ کرین کیونکہ جس عضو مین خون کا اجتماع ہو
وہان صدمہ پہونچنے کا خوف رہتا ہی بلکہ ایسے وقت مین بھی کافی ہی کہ بہت سا گرم کپڑا اڑھا دین اور
کافور ۱-رتی نوشادر ۲-رتی ملا کر گولی بنا کر گرم پانی سے نگلوا دین اور دونون بازوؤن اور
رانون کو کپڑے سے خوب کسکے باندھین اور چاہ یا قہوہ گرم گرم پلاوین اور گرم پانی بوتل مین
بھرواکر ڈاٹ دیکر جسم پر پھیرین (تنبیہ) ہر چند دیکھا گیا کہ علاج ڈاکٹری مین مدار کی جڑ صدہا
مریضون کو دیجاتی ہی اور نقصان نہین کرتی مگر رائے ناقص ہیچمدان مین حسب قاعدۂ طب قدیم
کے ممکن نہین ہے کہ اسو اجزاے حارہ وحادہ امزجہ لطیفہ حارہ مین مورث ضرر عظیم کی نہون اجوا
ہے کہ اب گرم اور نمک اور سکنجبین سادہ سے غرارے کرائی جاوی علاج درجۂ دوم جب گرمی بدن مین اچھی
طرح آجاوے (نائٹرک ایسڈ) اور (سوڈا) برف کے پانی مین پلاوین یا (سالٹ فروٹ) آب
برف مین ملا کر پلاوین یا (سلفٹ آف مگنیشیا) ۵ اگرین شورہ قلمی ۵ گرین (نیٹرک ایتھر) قطرہ
(ہومینیالائیکر ایسی ٹیٹس) ایک ڈرام (ٹارٹر امیٹک) ۱/۴ گرین (کیمفر واٹر) ایک اونس دو دو
گھنٹہ کے فاصلہ سے پلاوین بخار کم ہوجاویگا اور پسینا خوب نکلیگا اور ایک حصہ سرکہ سہ چند پانی
مین ملا کر بدن پر پچارا پھیرین اور درد سر کیواسطے (سلفیورک ایتھر) یا روغن دار چینی پیشانی پر
لگا دین **علاج** زمانۂ راحت یعنی انٹرمیشن اگر زبان میلی ہو تو شب کو (کیمبوج یعنی عصارہ ریوند)
۲-گرین (کلومل) یعنی سیماب مقتول ترکیب خاص ۵ گرین (پوڈوفلائین) ۱/۴ گرین پانی مین گولی بنا کر
جب دست بفراغت آجاوے (اسکوئٹا) یا (کوئنین) دیوین یا اور کوئی جلاب دیکر کوئنین کھلا دین
الغرض اصول علاج یہ ہی کہ نوبت بخار کو روک دین کہ سمیت ملیریا کی بڑھنے نہ پاوے اور دوبارہ
بخار نہ آوے اور مقدار کوئنین کا قوت اور مزاج اور عمر اور حالت مرض پر موقوف ہی اگر مریض قوی
اور جوان ہو اور زمانہ انٹرمیشن کا زیادہ ہو تو تیس ۳۰ گرین تین چار مقدار کرکے گھنٹہ گھنٹہ بھر بعد دیوین اور
جو زمانہ مہلت کم ہو اور وقت باری کا نزدیک ہو تو آدھی ڈرام کوئنین ایک ہی مرتبہ دینا جائز ہی اور جو
مریض صغیر سن اور ضعیف ہو تو پانچ یا چھ گرین کوئنین چار دفعہ مین یا ۱۲ گرین ایکدفعہ مین دلاوین
بعض ڈاکٹرون کا قول ہی کہ دو چار دفعہ کرکے کوئنین دینے سے کچھ فائدہ معتدبہ نہین ہوتا ہی ایکدفعہ
پوری مقدار دینا بہتر ہی مگر خاکسار ہمیشہ بتدریج اور بدفعات دیا کرتا ہی اور ہر دفعہ بعد استعمال کوئنین

سنگترہ یا گنے کی گنڈیریان یا شیرین لیمو یا انار شیرین یا سیخوش کا متقل کراتا ہی یا بیدرقہ شربت بنفشہ
یا شربت آناریں یا شربت آلو وغیرہ کے استعمال کراتا ہی اس طریقہ سے کبھی کسی مزاج مین عرق نہین
پایا گیا بعد رک جانے باری کے بھی دس بارہ دن تک اسکا استعمال مناسب ہی اور بھی ڈاکٹر لوگ
(کمپونڈ پوڈر کنگلہ سنجہ) کی دس پڑیان بمقدار دس دس گرین کے گھنٹہ گھنٹہ بھر بعد یا آدھی آدھی ڈرام کی
دو پڑیان یا (سلفٹ آف مگنشیا) بمقدار دس گرین یا (ماء کوئین) اور ائیس ۱۰ گرین دیتے ہین
یا (نبزک ایسڈ) ۱۰ قطرہ ۳ ۰ اونس پانی مین ملا کر پلاتے ہین یا عرق یا رب برگ نیم کا اور پھٹکری اور
گلو اور چرائتہ دیتے ہین اور جوان دواؤن سے باری نہ رکے تو سنکھیا ۱/۲ رتی سیاہ مرچ ۲ رتی افیون
۲ رتی پیسکر ۲ گولیان بنا کر ایک گولی باری سے دو گھنٹہ بیشتر کھلاتے ہین **دیگر** (سنکومبری فبوج
۶ گرین (ڈبلیوٹ بیرڈ مٹوریٹک ایسڈ) مین حل کے دو ایک روز دیتے ہین **دیگر** (سنکونا قبیری فبوج
۳ رتی کالی مرچ ۲ رتی پیپل ۲ رتی مغز تخم کرنجہ ایک ماشہ انیسن مقشر ڈیڑھ ماشہ باریک سفوف
کر کے چھانکر بفاصلہ ایک ایک گھنٹہ کے دیتے ہین **دیگر** شورہ ایک اونس کا فور ایک
ڈرام (اسکا کیوانا) ا ڈرام اگر ایکا موجود نہو تو مدار کی جڑ کا سفوف بقدر ۱۰ گرین وہین (کٹیوڈنیز)
مین بھی مفید ہی (**تنبیہ**) ادویہ سمیہ و حادہ کے استعمال سے اجتناب کلی واجب ہے باشندگان
ہندکے مزاج اس زمانہ موجودہ تک ہرگز متحمل ایسے ادویات کے نہین ہین -

بیان تمپلی کند انٹر مٹینٹ فیور کا

اسکی بہت سی صورتین ہین از انجملہ ایک (اگن لارج آف دی اسپلین) ہی یعنی ورم طحال کہ
اسکو تاپ تلی یا کلنک یا پلیٹی کہتے ہین جسجگہ پیدائش ملیریا کی بہت ہوتی ملیریا فیور کے ساتھ طحال کا
بڑھ جانا ضروری ہی اگر کسی قسم کا تپ لرزہ آوے اور اسمین تدبیر صائب نہ کیجاوے تو بھی طحال
بڑھ جاتی ہی اسمین ناتوانی اور لاغری جسم کی ہو جاتی ہی اشتہا نہین ہوتی کبھی قبض کبھی اسہال
رہتا ہی اکثر بدہضمی رہتی ہی طحال کے بڑھنے سے حرکت قلب کی بہت تیز ہو جاتی ہی اور کبھی طحال بائین
پسلی سے بڑھ کر داہنی پسلی کے قریب آجاتی ہے کبھی اسفل کی جانب بڑھتی ہی کبھی اوپر کو بڑھ کر حجاب
حاجز اور ریہ اور قلب تک پہونچ جاتی ہے اسوقت سینہ پر ٹھوکنے سے ٹھسا کے کی آواز آتی ہے اور اسمین
ریشے پیدا ہو جاتے ہین اس سبب سے سخت ہو جاتی ہی اخیر کو منجر بہ استسقا ہو جاتی ہے اور مریض کو

ہلاک کردیتی ہی علاج باری کو کونین سے روکین اور غذا مقوی زود ہضم دیوین اگر مرض قوی اور
مزمن ہوگیا ہو تو مسہل نہ دیوین کیونکہ جلاب سے بسبب ضعف امعا کے ہیچش ہو جانیکا اندیشہ ہے
(آیوڈن آئنٹمنٹ) کی مالش طحال پر کرین مرکبات بارده کا استعمال اسمین نہایت مفر ہی (امیندائڈ آف
پوٹاش) ۱ ڈرام (ٹنگچر آیوڈین) ۲ ڈرام آب مقطر ۱ اونس رومال ترکر کی طحال پر رکھین اسپر پٹی باندھ دین
دیگر کونین ایک گرین (ٹنگچر آیوڈن) ۵ قطره آب مقطر ایک اونس ملا کر پلا دوین **دیگر** ٹرپن ٹائن ۱۰
ڈرام کافور ۲ ڈرام (اسپرٹ آف واین) ۲۰ قطره (سمپل آئنٹمنٹ) ملا کر طحال پر مالش کرین **دیگر** (آیوڈائڈ
آف آئرن) ۱ گرین (انفیوزن کواشیا) مین ملا کر دلوین **دیگر** (اسٹرٹ امونیا ایرومٹک) ۱۰ بوند ایک
اونس (کیمفر واٹر) **دیگر** لیکر (امونیا اسی ٹیٹس) (ٹارٹرک ایسڈ) کیمفر واٹر پلاوین **دوسری** صورت
کمپلی کیڈ انٹرمیٹنٹ فیور کی یہ ہی کہ (ان لارجمینٹ آف دی لیور) بھی شامل ہو یعنی ورم جگر ہو کیونکہ طحال کے
سمیت سے جگر بھی بڑھ جاتا ہی یعنی اسمین ورم آجاتا ہے اسوقت جگر کے مقام پر سوزش ہوتی ہی اور
جگر بھی ابتدا مین نرم ہوتا ہے جب چند روز مین اسکی رطوبت نکلجاتی ہین اور ریشے بڑھ جاتی ہین
تب وہان پر صلابت و سختی محسوس ہوتی ہی اسکے علاج مین اس بات کا خیال ضرور چاہیے کہ کسی طرح
کا حبس نہو جاوے لہذا کونین اور اکسٹرا کٹ ٹراکسیکم اور تیزاب نمک یا تیزاب شوره کا استعمال
کرین اور پانی مین ملا ہوا (نیز میورٹک ایسڈ) یا آیوڈین آئنٹمنٹ کا ضماد جگر پر کرین استعمال
(ٹنگچر اسٹیل) کا بھی مفید ہی اور جبکہ مریض قوی اور مرض کی ابتدا ہو اور علامات کمی خون کی ظاہر
ہو وین تو مسہل دیوین ورنہ ہرگز مسہل نہ دیوین اور مرکبات سیماب کا بھی استعمال ممنوع
ہی (اکسٹراکٹ ٹراکسیکم) فائده کرتا ہے اور کبھی اس مرض مین خون دانت اور مسوڑھون اور
معده سے نکلتا ہی اسوقت (ٹنگچر فری میوری ایٹس) اور قابض ادویہ کا لگانا اور کھلانا سودمند ہی
تیسری صورت کمپلی کیٹڈ انٹرمٹنٹ فیور کی یہ ہی کہ اسکے ساتھ مین خراش معده اور امعا کا بھی شامل ہو
جبکہ بخار مین استعمال مسہلات اور مقئیات کا بکثرت کیا جاوے یا اغذیہ ثقیل و حریف کھائی جاوین
تو خراش ہو جاتا ہی اور اسکے سبب سے دست رقیق آنون ملی ہوئی آتے ہین اور قے بھی ہوتی ہی علاج
اسکا یہ ہے کہ بخار کو کونین سے روکین اور بقاے قوت مریض کی فکر رکھین اور قے آتی ہو تو کونین
کے ساتھ (اکریا سوت) مکسچر کے طور پر دیوین اور اسہال باری سے ہو تو حبس کی دوا کرین

چوتھی صورت یہ ہی کہ بخار کے ساتھ آفت دماغ مین بھی ہو تو سردی کیحالت مین غنودگی ہوگی اور
چہرہ سُرخ ہوگا اور بدحواسی اور ہذیان ہوگا لیکن یہ کیفیت کبھی ضعف دماغ سے بھی ہوتی ہی اسلئے
بخوبی تشخیص کرکے علاج کرنا چاہیے اگر مریض قوی المزاج ہووے تو کنپٹیون پر جونکین لگاوین اور فصد
دیوین اور ہاتھ پانون کو سینکین اور مسہل دیوین اور بخار کی باری کو بذریعہ کونین کے روکین اور
ضعف دماغ کے سبب سے ہو تو ادویہ مقوی اور حار کا استعمال کرین اور بزمان راحت کونین
ملاوین افیون ایسی حالت مین مضر ہی پانچوین صورت یہ ہی کہ انٹرمٹنٹ فیور کے ساتھ برانکٹس
یعنی ایک قسم کا نزلہ اور زکام اور کھانسی شامل ہو یہ بخار اکثر موسم سرما یا برسات مین ہوتا ہی بہ نسبت
یورپ کے ہندوستان مین زیادہ ہوتا ہی اور کبھی اسکی جہت سے ذات الریہ یا ذات الجنب بھی ہوجاتا ہی
علاج یہی ہے کہ بروقت افاقہ کے کونین سے باری کو روکین اور باری کی حالت مین [illegible]
کونین کے ساتھ دیوین اور یہی علاج کھانسی یا ذات الریہ ذات الجنب کا مرعی رکھین چھٹی صورت
یہ ہو کہ (استھما) یعنی دمہ شامل ہو یعنی جب بخار آتا ہی اسی وقت کیفیت دمہ کی بھی پیدا ہوتی
ہے دو تین روز بعد یہ کیفیت جاتی رہتی ہی پھر دس پندرہ دن کے بعد باری بخار کی ہوتی ہے
اور اسکے ساتھ دمہ بھی ہوتا ہے علاج اسکا یہ ہی کہ باری روکنے کے واسطے ۱۰ گرین کونین
ایک گرین (فری سلفاس) ۱۰ قطرہ (سلفیورک ایسڈ) ایک اونس پانی مقطر (سلفیورک ایسڈ
ایک اونس پانی مقطر ملاکر تین چار دفعہ دیوین ساتوین صورت یہ ہی کہ اس تپ کے ساتھ (ریمائزم)
یعنی وجع مفاصل ہو جوڑ بند دن مین درد ہووے اگر چند روز تک یہ بخار رہی تو وجع مفاصل مزمن
ہو جاتا ہی اس بخار مین جب باری ہوتی ہی تب درد پیدا ہوتا ہی جب بخار کی باری روک جاتی ہی تب درد
بھی بند ہوجاتا ہی علاج اسکا یہ ہی کونین سے بخار کی باری روکین اگر بعد زائل ہونے بخار کے کچھ خفیف
شکایت درد کی باقی رہے تو علاج گٹھیا کا کرین آٹھوین صورت دلبریس ایلیسی ہے یعنی عارضہ مرگی
اسکے ساتھ شامل ہووے اسطرح پر کہ چند روز تپ لرزہ اگر مرگی بطور باری کے آنے لگتی ہے
بھی کونین سے رُک جاتی ہے اور چاہیے کہ مرگی کیحالت مین مریض کو گلے تک اُس پانی مین
بٹھلاوین جسمین شورہ کا تیزاب ملا ہو یعنی تیزاب شورہ کا ایک اونس پانی دو گیلن ملاوین
نوین صورت یہ ہی کہ انٹرمٹینٹ فیور کے ساتھ تشنج ہاتھ پانون مین ہو اور تمام جسم مین

کیچاد معلوم ہوے اکثر یہ بخار بچون اور عورتون کو ہوتا ہی **علاج** حالت راحت مین کونین سٹ
باری کو دو گین اگر باوصف رکنے باری کے تشنج کسی قدر باقی رہے تو روغن تارپین فقرات
پشت پر ملین اِس سے افاقہ ہو جاتا ہے۔

بیان رمٹنٹ فیور کا

جب سمیت ملیریائی زیادہ ہوتی ہی اور مریض کا جسم ضعیف ہوتا ہے تو بجاے انٹرمٹنٹ کے رمٹنٹ
فیور ہو جاتا ہی اِسکے زمانہ اشتداد کو (اکزاسربیشن) اور زمانۂ خفت کو (رمشن) کہتے ہین اسمین بار
رمشن کا بہت کم ہوتا ہی اور کبھی اکشامیشن ہوتا ہی کہ مریض اُسکا امتیاز نہین کرسکتا ہی صبح کیوقت
کسی قدر خفت ہو جاتی ہے اور اسمین سردی بھی نہایت خفیف ہوتی ہی اِسکی تدبیر بہت جلد کرنا
چاہیے ورنہ تھوڑے دن کے قیام مین اعضاے باطنی مین فساد پیدا کرتا ہی اور اسمین سرسام بھی
بہت جلد ہو جاتا ہی اِسکی بھی دو قسمین ہین ایک سمپل رمٹینٹ فیور دوسرا بلکلی کیدر رمٹنٹ پس
رمٹنٹ فیور کی باعتبار شدت و خفت کے چار قسمین ہین ایک (آرڈنری رمٹینٹ فیور) یہ خفیف اور
خفیف الاعراض ہوتا ہی دوسری (انفلامیٹری رمٹنٹ فیور) اسمین اشتعال حرارت کا زیادہ ہوتا ہے
تیسرے (کنجسٹو رمٹنٹ فیور) اسمین سردی بہت دیر تک رہتی ہی چوتھی (اڈینامیک فیور) اسمین بھی ابتدائی
خفیف ہوتا ہی چار پانچ روز بعد علامات ردیہ ظاہر ہوتے ہین اور بعض اوقات ان تینون مین آثار کلاپس
کے ظاہر ہوتے ہین یعنی آخر درجہ مین رمٹنٹ کی نبض باریک اور ضعیف ہو جاتی ہے اور ہاتھ پانو
اور جسم سرد ہو جاتا ہی اور آنکھین بیٹھ جاتی ہین اور ہاتھ پانون مین ارتعاش ہوتا ہے اور باعتبار
راحت کے رمٹنٹ فیور کی چار صورتین ہوتی ہین ایک یہ کہ دوپہر دن کو بخار شدت کرے اور دو
رات تک رہے پھر زمانۂ راحت آجاوے دوسری یہ کہ دوپہر رات کو بخار شدت کرے صبح کو
اتر جاوے اور چھ پہر تک زمانۂ راحت رہی تیسری یہ کہ ۲۴ گھنٹہ مین دو دفعہ شدت کرے یعنی
دن سے شدت ہو کر شام کو اُتر جاوے پھر دوپہر رات سے شدت شروع ہو کر صبح کو اُترے
اور دوپہر تک زمانۂ راحت رہی یہ خراب قسم ہی چوتھی یہ کہ ایک روز کی تیزی مطابق تیسرے روز
ہو اور دوسرے روز کی تیزی مطابق چوتھے روز کے ہو پس (آرڈنری رمٹنٹ) کی علا
یہ ہین تھوڑی سی سردی معلوم ہو کر بدن گرم ہو جاتا ہی سر مین درد ہوتا ہی کبھی قے آتی

زبان خشک اور میلی ہاتھ پانون کمر مین درد پیشاب سرخ مقدار مین قلیل تشنگی کی شدت ہوتی ہے کیفیت
جبتک ہے وہ زمانہ اکثر سرمیشن کا کہلاتا ہے اور ان عوارض کی کمی بیشی مطابق قوت وضعف مریض اور قلت و
شدت ملیریا کے ہوتی ہے اور زمانہ قیام ۱۰ کا مختلف ہوتا ہے بعدہ تیزی گرمی کی جلد پر کم ہو جاتی ہے اور سب
عوارض زائل ہو جاتے ہین مگر حرارت کسی قدر بچی رہتی ہے یہ درجہ رمیشن کا ہے اکثر صبح کو حرارت کچھ کم ہے
زیادہ شب کو یکسان رہتی ہے پیشاب مین درد نہ نشین ہوتا ہے نبض ایک منٹ مین ۹۰ سے ۱۲۰ قرعہ
تی ہے اسکو (ملو فیور) بھی کہتے ہین اور محاورہ حال طب جدید مین حماے اصفر کہتے ہین علاج اسکا ام
ینٹ فیور کی قریب قریب ہے کیونکہ اسکا مادہ بھی وہی ملیریا ہے مگر بسبب اسکے کہ اس تپ مین خوف کلاپس کے
چاہیے کہ خون کو کم کرین اُسکے درجہ ایکزاسیر میشن یعنی وقت اشتداد تپ مین فصد کھلواوین صدغین پر جونکین
واوین ٹھنڈا پانی سر پر بہاوین اگر دبانے سے فم معدہ مین درد ہو تو وہان بھی جونکین لگاوین آب
ف پلاوین مگر مسہل او مقی دوا نہ دیوین کہ اُسمین احتمال خراش معدہ اور امعا کا ہے اور گرم
نی کا بُچارہ بدن پر پھیرین اور مرکبات اینٹیمونی اور پارہ کی اس تپ مین سخت مضر ہین دو ڈرام سے
ڈرام تک لیکوار امونیا ایسی ٹٹس مفید ہوتا ہے تعریق خوب کرتا ہے اگر غثیان ہو اور زبان میلی
ہو اور نہ فم معدہ مین درد ہو تو ۵ ۲۰ گرین اپیکاکیوانا قے لانیکے واسطے دینا مضائقہ نہین رکھتا ہے
ر جو زبان بہت میلی ہو اور قبض شکم ہو اور بخار کی حدت یکسان ہو اور ضعف نہو تو مسہل دیوین
ر فم معدہ پر بقدر ایک روپیہ کے بلسٹر لگاتے ہین بخار کی حالت مین کونین دینا سخت مضرت
ہے اور زمانہ رمیشن کا علاج یہ ہے کہ جسوقت بدن پر گرمی نہو اُسوقت کونین مکسچر دیوین اسکی
ترکیب یہ ہے کہ ۲ ڈرام کونین ۲ ڈرام سلفیورک ایسڈ تین پاؤ آب مقطر لیکر تھوڑے پانی مین
حل کر تیزاب ڈالین سب کونین حل ہو جاویگی اُسوقت باقی پانی ملا کر بوتل مین رکھ چھوڑین
ور بعض ڈاکٹر پچکاری کونین سلوشن کے زیر جلد لگاتے ہین اور بعد مفارقت بخار کے بتدریج
کونین کا استعمال چند روز تک رکھین اگر مریض نہ کم سن نہ بہت قوی ہو اور زمانہ راحت
بہت کم اور کسی عضو باطنی مین سوزش نہو تو آدھی ڈرام کونین ایک مقدار مین دیوین
ور جو زمانہ راحت زیادہ ہو تو دس دس گرین کرکے بفاصلہ دو دو تین تین گھنٹہ کے
ر پانچ بار دیوین اگر مریض بہت کمزور ہو تو ۳ گرین اور ۲ گرین روبرب یعنی

ریوند چینی ملاکر اسی مقدار تین مرتبہ گرم کر کے دیوین اور فلر سلوشن بمقدار آدھی ڈرام کے شکر اور گوند کے
پانی مین ملاکر قبل تیزی بخار کے تین دفعہ دیوین اگر بعد افاقہ بخار کے قبض باقی رہے تو کوئنین کے ہمراہ
دو دو ڈرام البسم سالٹ دیوین غذا مین ساگودانہ یا ارار وٹ دیوین اگر ضعف زیادہ ہو تو کچھ برانڈی
بلانا چاہیے تیسری قسم کنجسور رلینٹ فیور ہی اسمین اکثر کبد مین خون جمع ہو جاتا ہے اور جگر کو مس
کرنیسے درد ہوتا ہی یہ بخار بیشتر ہندوستان مین کنگالون اور غریبون کو ہوتا ہی نبض ضعیف ہوتی ہی
سر دکھتا ہی تنفس آہستہ آہستہ وقت سے ہوتا ہی جملہ رطوبات جسم حبس ہو جاتے ہین غنودگی اور
سستی اور کاہلی رہتی ہی اور تیزی اور کمی بخار کی اچھی طرح نہین معلوم ہوتی اور کبھی دو تین روز
یہ بخار دائمی ہو جاتا ہی اسمین مادہ ملیریا بکثرت سی ہوتا ہی ایسے مریض کو بعد موت کی جو چاک کیا گیا ہی تو کسی کا دل
کسی کا جگر کسی کا گردہ مالوف پایا گیا ہی علاج قوت مریض کا ہر وقت خیال رکھین کپڑے سے
بدن کو گرم رکھین ہاتھ پانون کو سنیکین ۵ گرین کوئنین ۲ گرین کلومل ملاکر گولی بناکر دو دو گھنٹہ
کے فاصلہ سے ۳ مرتبہ دن مین دیوین بخار کی تیزی کی حالت مین مثل قسم اول کے علاج کرین اگر
مس کرنیسے بمقام جگر درد معلوم ہو تو جگر پر بلسٹر لگاتے ہین کوئنین ۹ گرین ہیڈرو کلارک ایسڈ
ڈائلوٹ ½ ڈرام نیترک ایتھر ۱ ڈرام ٹنکچر رویرب ۲ ڈرام آب مقطر ۲ اونس بناکر ایک ونس دو دو گھنٹہ
کے بعد دیتے ہین اور کبھی جگر پر ٹنکچر کنتھرائڈس ۲ ڈرام لنیمنٹ کمفر ۲ ڈرام ٹنکچر آیوڈین کمپونڈ ۲ ڈرام ملاکر
مالش کرتے ہین چوتھی قسم ایڈائنمک ارملنٹ فیور ہی یہ جملہ اقسام رملنٹ مین سخت ردی ہی یہ بخار
اکثر انلوگونکو ہوتا ہی جو بکثرت شراب خوار ہوتے ہین یا اغذیہ کثیفہ ردی الکیموس کھاتے ہین یا جو
امراض سی ضعیف ہو گئے ہون یہ بخارات دن مین دو دفعہ اشتداد پکڑتا ہی اسمین بھی زمانہ راحت کا بہت
کم ہوتا ہی اور آخر کو بسبب ضعف اور ورم اعضائے باطنی کے یہ بخار مثل دق کے لازم و دائم ہو جاتا ہی
کسی قدر زمانہ راحت کا نہین ملتا ہی ضعف کی زیادتی ہوتی ہی نبض نہایت جلد جلد چلتی ہی زبان خشک
اور بھوری ہوتی ہی اور باہر نکالنے مین لغزش کرتی ہی ہاتھ پانون مین کیفیت ارتعاش ہوتی ہی
ہذیان اور بیہوشی اور غنودگی رہتی ہے اگر دس یا پندرہ دن تک مریض اس تپ مین زندہ رہے
تو جلد بدن سرخ ہو جاتی ہی یا آبلے نکل آتے ہین اور مسوڑے اور ناک اور معدہ سے خون
جاری ہو جاتا ہی مؤلف نے ایک مریض اس تپ کا دیکھا کہ اُسکے کان اور ناک اور مسوڑون

اور آنکھون اور بول و براز کی راہ سے خون جاری ہوتا علاج اسکا یہی ہی کہ تقویت کی دوا دین
اور ہر وقت خیال رکھین اور تجسس کرتے ہین جو وقت کسی قدر راحت یا خفت کا پاوین اسوقت
کونین کا استعمال کراوین اور جب آثار کلاپس کے ظاہر ہون تو امونیا وغیرہ ادویہ حار دین
اور یخنی وغیرہ اغذیہ لطیف و مقوی کھلاوین۔

بیان کمپلی کیٹڈ رمٹنٹ فیور

کمپلی کیٹڈ رمٹنٹ کی بھی کئی صورتین ہین ایک یہ کہ رمٹنٹ فیور کے ساتھ خون دماغ مین جمع
ہوکر دماغ یا پردۂ دماغ مین شورش پیدا کرے اسکی علامت یہ ہی کہ رمٹنٹ فیور کے ساتھ ہذیان
اور تشنج اور غنودگی اور بیہوشی اور سر درد ہو اور آنکھین اور چہرہ سرخ ہو اور حرکت قلب کی کم
ہوجاوے یہ مرض مہلک ہی اگر اس بخار کے دس بارہ روز بعد ہذیان لاحق ہو تو سر درد نہین ہوتا ہی اور
مریض آہستہ آہستہ بڑبڑایا کرتا ہی اور ہاتھ پیر کانپتے ہین دانتون پر میل جم جاتا ہی زبان خشک نبض تیز
و ضعیف ہوتی ہی اور عالم بیہوشی مین تشنج بھی ہوتا ہی اور یہ تپ کثرت شرب خمر سے ضرور ہی ہوتی ہی علاج
مریض قوی ہو تو جونکین سر پر لگاوین فصد کھولین سر منڈا کر برف کا پانی سر پر رکھین اور مسہل دین اگر
معدہ قبول کرے تو نہایت کم مقدار ٹارٹرامٹیک دین اور جب ہذیان کے بعد غنودگی ہو تو گردن کے
پیچھے پلاسٹر لگاوین اور علاج سوزش دماغ کا کرین اور بحالت زمانہ راحت کونین کا استعمال
کراوین دوسری صورت یہ ہی کہ رمٹنٹ فیور کے ساتھ خراش معدہ ہوجاتا ہی اگر یہ مرض قوی مزاج
ساکن ملک سرد کو ہو تو اسکے ساتھ علامات آفت دماغ کی بھی پائی جاتی ہین اور غثیان کو اور قے اور درد
معدہ اور ثقل اور گرانی معدہ ہوتی ہی اس مریض کو بعد مرنے کے چاک کیا جاوے تو معدہ کی اندرونی
جھلی مین سرخی پائی جاویگی علاج تیزی کے زمانہ مین معدہ پر جونک لگاوین اور راحت کے زمانہ
مین پلسٹر لگاوین اور مسہل اور مرکبات پارہ کا ہرگز استعمال نہ کرین اور بزمانہ راحت کونین لقمرد
بسنگ وراف کے ساتھ یا ربع گرین مارفیا یعنی جوہر افیون کے ساتھ دلوین اگر معدہ قبول نہ کرے
تو کونین ٹنکچر کی پچکاری دین تیسری صورت رمٹنٹ کمپلی کیٹڈ کی یہ ہی کہ رمٹنٹ فیور کے ساتھ
خراش امعا یعنے ڈسنٹری شامل ہو اکثر اقویا کو بخار کے ساتھ پیچش بھی ہوجاتی ہی اور کبھی کمزور
بسبب استعمال مسہلات کی ضعف امعا ہو کر بخار کے ساتھ پیچش ہوجاتی ہے اور مرور کرکے دست

آتے ہین علاج بخار کو بذریعہ کوئنین کے روکین بعدہ علاج بچیش کا کرین چوتھی صورت اسکی یہ ہی
کہ رمٹنٹ فیور کے ساتھ بھی ورم طحال یا فساد جگر لاحق ہووے علاج اسکا یہی ہی کہ بخار کو
کو بذریعہ کوئنین روک کر اصلاح جگر کی کرین اور جگر پر جونکین لگاوین اور جو طحال کا فساد ہو تو اسکا
علاج کرین پانچوین صورت یہ ہی کہ بخار لاحق ہونے کے دوسرے تیسرے چوتھی دن یرقان ہوجاتا
اسی کو طب قدیم مین یرقان قبل السابع کہتے ہین یہ مرض طب یورپ مین سخت مہلک خیال کیگیا
لکھتے ہین کہ اسمین معدہ اور امعاے مستقیم کی لعاب دار جھلی مین سوزش ہوتی ہی اور دبانے سے
درد ہوتا ہی علاج تیزی کی حالت مین مقام درد پر جونکین لگاوین اگر اس سے افاقہ نہو تو
دوبارہ جونکین لگادین اور مسہل دینے سے قطعا اجتناب کرین اور بحالت افاقہ کوئنین کھلادین
اگر خفیف درد باقی رہے تو بلسٹر لگاوین اگر درد اور قبض کی شکایت ہو تو ٹوبل یا سلفٹ
مگنشیا یا ڑوبرب یعنی ریوند کے ساتھ کوئنین دیوین اور الکلائن مدارات دوائین مثل سلفٹ
آف پوٹاش اور ایسی ٹیٹ آف پوٹاش اور شورہ وغیرہ دیوین یہانتک ملیریس فیور کے تمام اقسام
کا بیان ہوچکا اب نیلبرنس کا بیان کیا جاتا ہے —

بیان نحملیریس فیور یعنے کنٹیوڈ فیور

اوپر بیان اسکا ہوچکا ہی کہ جس تپ مین ملیریا کا مادہ نہو اُسے نیلبرنس کہتے ہین اور اسکو کنٹی نیوڈ
بھی کہتے ہین اُسکی چار قسمین ہین اور ملیریس بلاد باردہ مین بکثرت ہوتا ہی اُسکی وجہ ظاہر ہی اول تو
اُن ملکوں مین اہتمام صفائی کا بہت رہتا ہی اس جہت سے ملیریا کم پیدا ہوتا ہی دوسری برودت
مانع تولید اس مادہ کی ہی تیسرے وہان کے ساکنین نہایت قوی ہوتے ہین اور اغذیہ مقویہ کھاتے ہین اور
فرق درمیان کنٹنیوڈ فیور اور رمٹنٹ فیور کے یہ ہی کہ کنٹنیوڈ فیور ہمیشہ یکسان اپنی مدت تک رہتا ہی بعد انقضا
اُس مدت کے یا اُتر جاتا ہی یا مریض کو ہلاک کرتا ہی دوسری رمٹنٹ فیور مین سمیت ملیریا کی ہوتی ہی اور
کنٹنیوڈ مین سمیت حیواتی ہوتی ہے البتہ فرنکیولڈ اور آر دمٹنٹ مین سمیت خون مین نہین ہوتی ہے
سبب اسباب خارجی مثل تبدیلی موسم شدت گرمی گریہ محنت غم وغیرہ کے ہوتا ہی تیسرے رمٹنٹ فیور مین خوف سوزش
اعضاے باطنی او خوف کلابس کا ہی اور اسمین یہ خوف نہین ہے اب بیان اُسکے اقسام اور اُنکی معالجات کا کیا جاتا ہے

بیان فرنکیولا

(اسٹو الفیمیرل فیور) بھی کہتے ہین یہ اسکم اقسام ہی ۲۴ گھنٹہ سے ۴۸ گھنٹہ تک رہکر مفارقت
کر جاتا ہی اسکا تطابق حماے یوم سے ہوتا ہی اور اُسکے حدوث کے اسباب تداخل موسم شدت گرمی کثرت
محنت افراط غم غصہ شدید دائم الخمر رہنا زیادہ کھانا کھانا رطوبات بدن کا اچھی طرح خارج نہونا اگر (نگیو لا)
پانچ چھ روز تک رہی تو اُسکو (کامن کنٹنیو ڈ فیور) کہتے ہین علامت اس بخار کی یہ ہی کہ خفیف سردی معلوم
ہوکر گرمی بدن پر آتی ہی اور شدت اُسکی وقت معہود تک رہکر چھوٹ جاتی ہی باری سے نہین آتا ہی اور
زمان مفارقت کسیوقت نہین اترتا ہی **علاج** بخار کی حالت مین مسہل اور مقی اور معرق ادویہ کا استعمال
رکھین اور نیم گرم پانی کا پچارا بدن پر پھیرین اگر مریض قوی اور سرد ملک کا رہنے والا ہو اور چہرہ سرخ
ہو اور سر مین درد ہو اور زمانہ ابتداے مرض کا ہو تو چند جونکین سر پر لگاوین دوسری قسم ٹمپریس کے
آر دینٹ کیٹو ڈ فیور ہی جو لوگ سرد ملکون کے رہنے والے ہین جب وہ ہند مین آتے ہین اور شراب
پیتے ہین اور غذاے حیوانی کھاتے ہین محنت مشقت زیادہ کرتے ہین اُنکو یہ تپ اکثر لاحق ہوتی ہی علامت
اسکی یہ ہی کہ خفیف سردی دیکر بخار آجاتا ہی اور چہرہ سُرخ ہو جاتا ہی اور روشنی اور آواز بری معلوم
ہوتی ہی اور نبض ممتلی اور متواتر ہوتی ہی اور ہاتھ پانون کمر مین درد اور تنفس بدشواری ہوتا ہی اور شیان
اور پیٹ مین گرانی اور کبھی قی مین پت گرتے ہین اور کبھی سبز رنگ کے بدبودار دست آتے ہین اور
زبان میلی اور کنارے سرخ ہوتے ہین اور پیشاب قلیل سرخ رنگ کا ہوتا ہی اور کبھی ہذیان بھی ہوتا ہی
اور بعد دو تین روز کی یہ سب علامتین کم ہو جاتی ہین اور جسم سرد اور ضعیف ہو جاتا ہے اور ضعف کو
ترقی ہوتی جاتی ہی اور جب ہذیان کی زیادتی ہوتی ہی تو اکثر مریض بیہوش ہوکر ہلاک ہوتا ہی **علاج**
بخار کی تیزی کو کم کرین کہ اس سے ایام مقررہ اس تپ کے کم ہو جاتے ہین اگر وہ مریض قوی ہو اور آغاز
مرض تو حسب مناسب مسہل یا مقی یا فصد یا جونک کا استعمال کرتے ہین لیکن آخر درجہ مین یہ تدابیر
ممنوع ہین بلکہ اسوقت ادویہ حارہ کا استعمال چاہیے تیسری قسم ٹائفس فیور ہی یہ بخار اکثر ۲۱ روز
تک رہتا ہی اسیواسطے بنگالہ مین اسکو تین ہفتہ کا بخار کہتی ہین علامات اسکی یہ ہین کہ شروع مین سستی اور
کاہلی اور خفیف سردی پھر گرمی معلوم ہوتی ہی لیکن ایک ہفتہ بعد مریض نہایت ضعیف اور بعد چند لاغر
ہو جاتا ہی اور کبھی دفعتہً بخار شدت سے چڑھتا ہی اور شروع مین تین چار دست نہایت بدبو رنگ زرد یا سیاہ
جاتے ہین اور کبھی زیادہ دست آتے ہین اور پیٹ پھول جاتا ہی اور داہنے کولے مین دبانے سے درد ہوتا ہی

اور غرغراہٹ کی آواز آتی ہی اور دسوین بارھوین روز پھنسیان پیٹ اور سینہ اور پشت پر سرخ
یا گلابی بقدر دانہ خشخاش کے جلد سے کم ابھری ہوئین نمودار ہوتی ہین پھر دو ایک روز بعد یہ دانے
زائل ہو جاتے ہین اور اور دانے اسی شکل کے نمودار ہوتے اور اسی طرح دورہ ظہور و خفا ان
دانون کا ۱۰ روز تک رہتا ہی اور کبھی دانے نہین نکلتے ہین اور کبھی ہذیان اور بیچینی اور کبھی کھانسی
اسکے ساتھ ہوتی ہی اور اکثر تیسرے ہفتہ مین یہ بخار زائل ہو جاتا ہی صرف ضعف باقی رہجاتا ہی اور اگر تیسرے
ہفتہ کے اخیر تک بخار نہ زائل ہو تو وہ بخار وہی ہے اُسکو ٹائیفڈ سمٹر کہتے ہین اُسوقت مریض کو غش
ضعف اور بیچینی اور ہذیان اور غفلت ہوتی ہے اور متواتر دست آنون کے نہایت بدبو آتے ہین اور
زبان خشک ہو جاتی ہی اور دانتون پر میل جمجاتا ہی اور نبض متواتر اور ضعیف ہوتی ہی اور ایک منٹ مین
سو ۱۴۰ تک قریب ہوتے ہین اور کھانسی کی شدت ہوتی ہی اور سینے سے سیٹی کی سی آواز نکلتی ہی اور رنگ مائل
بہ سیاہی ہو جاتا ہی اور طحال بڑھ جاتی ہی اور اخیر کو مریض بجہت ضعف یا سوزش کسی عضو باطنی کے
مر جاتا ہی یا بتدریج چھٹے ہفتہ تک اچھا ہو جاتا ہی اور کبھی بعد صحت پھر دوبارہ بخار آجاتا ہی اور کبھی دست
ہو جاتا ہی اور اُسکی باری کا کچھ انتظام نہین ہے اور بتدریج اسکی ردائت اور خرابی شروع ہوتی ہی اور اکثر
پیٹھ یا ریڑھ پر دانے نکلتے ہین اکثر تین ہفتہ کے بعد دفع ہو جاتا ہی اور کبھی مہلک ہو جاتا ہی بعد وفات مریض
کے چاک کرنے سے چھوٹی انتون کی جھلی مین خون جما ہوا پایا جاتا ہی اور ان امعا کی عروق جاذبہ بخود
مین ورم نرم پایا جاتا ہی اور کبھی طحال بھی نرم ہو جاتی ہے اکثر یہ بخار اجزاے حیوانی کی عفونت سے جو
بخارات سمی پیدا ہوتے ہین اُن بخارات کے جسم مین سرایت کرنیسے عارض ہوتا ہی اور یہ بخار متعدی
ہوتا ہی اور رمٹنٹ فیور اور اس بخار سے یہ فرق ہی کہ اُسکا دورہ جلد ختم ہو جاتا ہی اور علامات
جلد لاحق ہو جاتی ہین اور اُسمین حدت زیادہ ہوتی ہی اور ابتداے بخار سے جگر اور دماغ
معدہ مین سوزش ہو جاتی ہی اور ٹائیفڈ فیور مین برعکس اسکے ہوتا ہی علاج اس بخار کی باری
اختتام ایام مقررہ تک دفع نہین ہو سکتی ہی کیسی ہی دوا واسطے روکنے باری کے دیجاوے
عوض فائدے کے اور نقصان پیدا ہوگا اسواسطے ایسی تدابیر عمل مین لانا چاہئین کہ جس سے مریض
ایام معہودہ کو بہ آرام و آسانی بسر کرلی جاوے کونین سے بھی یہ باری نہین رکتی بلکہ اگر کونین
بقدار مین دیجاوے تو اُس سے ضرر ہوتا ہی علی ہذا القیاس مسہل بھی ضرر کرتا ہے پس چاہیے

بزمان راحت نہایت کم مقدار کونین کسی مقوی دوا کے ساتھ کھلاوین اور پیٹ پر آب گرم اور روغن
تاربین کی تکمید کرین اور کلورائٹ آف پٹاس ۵ گرین کلورائڈ آف سوڈیم ۲ گرین بائی کار
بونٹ آف سوڈا ۳ گرین سفوف کر کے دن مین تین چار بار دیوین اور جب دست زرد
اور بد بو آتے ہون اُسوقت مگنشیا اور کسٹرائل سے تلئین کرائین فائدہ ہوتا ہے اور درد
کے مقام پر جونکین لگاوین اور بحالت ضعف کے رائی کا پولٹس لگاوین اور گری پوڈر اور ڈوور
پوڈر کھلاوین اگر اسہال کی زیادتی ہو تو کمپونڈ چاک پوڈر بیدرقہ افیون اور سلفیورک ایسڈ کی دیوین
اور اغذیہ مقوی اور زود ہضم کھلاوین اور اگر مریض تشنگی بخوار ہو تو پورٹ دین پلاوین اور کلوریٹ
آف پٹاس ایک ڈرام ایک پینٹ پانی مین ملا کر بجائے پانی کے پلاوین ڈس نوا کے بہ نسبت
لکھتے ہین کہ جملہ امراض مین جنسے ضعف طاری ہوتا ہو مفید ہی اور مریض کو صاف اور ہوادار مکان
مین رکھین اور اُس مکان مین کلورین یا چوب تر کا دھوان دین کہ اس سے سمیت ہوا دفع ہوتی ہی اور
بعد صحت کے مریض کے رخت مستعملہ کو جلاوین تا کہ تعدیہ مرض کا نہووے ٹائیفائڈ فیور یہ بخار
ٹائیفس فیور سے بھی زیادہ ردی ہی مگر ہندوستان مین یہ بندرت ہوتا ہی اسمین مریض کو بہت جلد
ضعف طاری ہو جاتا ہی یہانتک کہ تیسرے چوتھے روز طاقت نشست و برخاست زائل ہو جاتی ہے
اور ساتوین روز تو جنبش بھی بلا استعانت نہین کر سکتا اور پیٹ قبض ہو جاتا ہی اور ہذیان خفیف
اور غنودگی ہوتی ہی اور عالم بیہوشی رہتا ہی جگانی سے چونکتا ہی اور رات مین ہذیان کی زیادتی ہوتی ہی اور
چوتھے پانچوین روز بدن پر داغے سرخ یا مائل بہ سیاہی نمودار ہوتے ہین اور دبانے سے زائل
ہو جاتے ہین اور ساتوین روز زبان مین خشکی اور تیرگی آجاتی ہی اور گیارھوین روز ہذیان اور
بیہوشی ہوتی ہی اور یا حبس بول ہو جاتا ہی یا بول بے ارادہ خارج ہوتا ہی اور اکثر مریض ۲۰ روز
کے اندر مرجاتا ہی اور کبھی چودھوین دن سے آثار صحت نمایان ہوتے ہین ایسے مریض کے مرجانیکے بعد
چاک کر کے دیکھنے سے ریہ مین سرخی اور سختی پائی جاتی ہی اور جملہ اعضائے باطنی مین خون جما ہوا ہوتا ہی
علاج اسکا قریب بعلاج ٹائیفائڈ فیور کے ہی اور چونکہ اس تپ مین ابتدا سے قبض ہوتا ہی اسواسطے
ملینات مثل روغن بیدانجیر وغیرہ کے استعمال کرانا چاہیین اور کونین کا استعمال مضر ہوتا ہی
اور کم مقدار مرکبات باردہ کی جیمس پوڈر کے ساتھ دیتے ہین اور معرق اور مدر ادویہ کا استعمال کرتے ہین

اور اگر کہین اعضاے باطنی مین سوزش معلوم ہو تو اُسکا علاج کرین اور اگر آٹھ دس روز بعد علامات
ضعف کے معلوم ہون تو مقوی اور حار دوائین اور غذائین دیوین بعد صحت کی مریض کو بہت دنو بعد
طاقت اصلی آتی ہی فائدہ لڑکون کو ملیریس فیور بہت کم ہوتا ہی اگر کسی مقام پر پیدائش ملیریا کی بکثرت
تو البتہ اطفال بھی اسمین مبتلا ہو جاتے ہین چنانچہ بھوپال ہین کوہ کنتوڑی کے دامن مین ایک مقام
ایسا ہی کہ وہان ملیریا نہایت کثرت سے ہر موسم مین موجود رہتا ہی ایک پہرہ سپاہیون کا وہان جانب
والیہ ریاست کی متعین ہی اور ہر پانزدہ روزہین تبدیل سپاہیون کی ہوتی ہی باینہمہ تندرست سپاہی
وہان جاکر بعارضہ تپ لرزہ علیل ہو کر واپس آتے ہین ایسی مقامات مین خصوصیت بچون اور بوڑھون
اور جوانون کی ہے پانچوین قسم ہکٹک فیور ہے کہ اُس کا بیان کیا جاتا ہے۔

بیان ہکٹک فیور

یعنی تپ دق اسکو لاطینی زبان مین (فیشبرس ہکٹیکا) کہتے ہین اسکی بہ نسبت حکمای متاخرین
یورپ کا یہ قول ہی کہ یہ بخار دائمی ضعیف القوی اشخاص کو بسبب سوزش یا پیپ پڑنی کی کسی رئیس
عضو مین ہوتا ہی اسمین خفیف لرزہ کے بدن گرم اور نبض متواتر ہو جاتی ہی اور بعد پسینا نکلنے کی بخار کم
ہو جاتا ہی اور ۲۴ گھنٹہ مین اسیطرح دو باریان ہوتی ہین اول باری دوپہر دن کو یا قریب اسکے
شروع ہوتی ہی اور بعد پانچ چار گھنٹہ کے کم ہو جاتی ہی اور بعد تھوڑی دیر کے پھر دوسری باری
شروع ہوتی ہی جسکی شدت صبح تک رہتی ہی پھر خفیف پسینا نکل کر کم ہو جاتی ہی اسکی باری مین
نبض ایک منٹ مین ۹۶ قرعون سی ۱۳۰ قرعات تک چلتی ہی اور پیشاب سُرخ ہوتا ہی اور گال چہرہ
اور ہاتھ پانون کے تلوے جلتے ہین اور مریض روز بروز دُبلا ہوتا جاتا ہی اور آخر کو بھوک جاتی رہتی
ہی پسینا بہت نکلتا ہی اور دست آتے ہین اور مریض ہلاک ہو جاتا ہی اور سل کی بیماری مین ہمیشہ بخار
ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ تقویت مزاج کی کرین اور کونین اور عشبہ اور دودھ پلانا مفید ہی
تجربہ مین اس ہیچمدان کے یہ ہی کہ ڈاکٹری مین اسکا علاج عمدہ نہین ہی طب قدیم مین بھی اسکا علاج
کامل نہین ہی تاہم طب قدیم کے قواعد سے علاج کرنے مین مریض مدتون زندہ رہ سکتا ہے۔

بیان سمٹو ملیٹک فیور

یعنی زچاؤن کے بخار اُسکی پانچ قسمین مین ایک (اکیوٹ پیوار پرل پیرٹو نائٹیس)

یہ بخار وضع حمل کے دوسرے یا تیسرے یا چوتھے دن بعد سردی دیکر آتا ہی اور پیڑو اور پیٹ مین درد شروع
ہوتا ہی اور حرکت کرنے سے یا دبانے سے زیادہ درد ہوتا ہی اور پیٹ سخت ہوجاتا ہی اور حبس طمث
ہوتا ہی اور ملمس گرم اور نبض متواتر و دقیق ہوتی ہی اور زبان میلی اور سردرد اور بےچینی اور بیخوابی اور
سرعت تنفس ہوتی ہی اور استفراغ بھی ہوتا ہی اور علامات ردیہ اس تپ کی یہ ہین کہ سختی اور پیٹ
کے درد مین زیادتی ہوتی جاوے اور جسم ٹھنڈا اور نبض نہایت سریع ہوجاوے اور ہذیان لاحق ہو
اور زبان خشک اور کانٹے پڑین اور بھوری ہوجاوے اور دانتون پر میل جمے اور قی اور ہچکی آوے اور
ہاتھ پانون مین تشنج لاحق ہو اور چہرہ بھیانک ہوجاوے بعد فوت مریضہ تشریح کیجاوے تو رحم کی لعابدار
جھلی مین سرخی اور ایک طرح رطوبت لزج اور سپید پائی جاتی ہی اور کبھی تشنج رحم مین ریم پائی جاتی ہی
یہ مرض تعدی ہی اور کبھی بطور وبائی ہوتا ہی اکثر اس مرض مین صحت ہوتی ہی **علاج** سوزش اور خراش
رحم کو زائل کرین فصد کھولین رحم پر جونکین لگادین گرم فلالین سے تکمید کرین اور ۵ گرین کلومل نصف
گرین افیون کے ساتھ گولی بناکر تین تین گھنٹہ بعد دیوین یہانتک کہ منہ آجاوے اور ٹھنڈا پانی پلاوین
اور ٹھنڈی ہوا مین مریضہ کو رکھین اور جب ضعف زیادہ ہو تو مقوی غذا کھلاوین اور شراب و امونیا اور
...ند کے روغن تارپین دیوین اور گرم پانی کی پچکاری فرج اور پیڑو کے مقام پر لگاوین اور روغن بیدانجیر
اور سنا اور سالٹ کا جلاب دیوین اور اگر باوجود فصد اور جونک لگانے کے شکم مین صلابت اور درد
باقی ہو تو بلسٹر لگانا چاہیی **دوسری** قسم (ملگنینٹ پیورپرل فیور) اسکی علامتین بہ نسبت اول کے
خفی ہوتی ہین اور درد شکم خفیف ہوتا ہی اور نبض ضعیف اور صغیر اور سریع ہوتی ہی ایک منٹ مین ۱۲۰
سے ۱۶۰ تک قرعے ہوتی ہین چہرہ مضمحل بیقراری اور قلق شدت کی ساتھ بدحواسی اور ہذیان ہوتا ہی زبان
ابتدا مین سپید پھر خشک اور بھوری ہوجاتی ہی استفراغ اور ہچکی اور دست بدبو آتے ہین خون سیاہ ہوجاتا
ہو اور اچھی طرح نہین جمتا ہی اور خون نفاس کا حبس ہوجاتا ہی اور اگر آتا ہی تو نہایت بدبو ہوتا ہی اور بدن
مضمحل اور ڈھیلا ہوجاتی ہین انجام کو بتدریج صحت ہوجاتی ہی اور کبھی ہلاک ہوتی ہی اگر لاش کیجاوی تو
رحم نرم اور سڑا ہوا پایا جاتا ہی اور اسکے وریدون مین ریم ہوتا ہے یہ مرض اکثر صدمہ پہونچنے
سے ہوتا ہی یا سمیت کے تغذیہ سے ہوجاتا ہی **علاج** خاص سوزش کے دفع کرنے کی تدبیر
کرین اور قوت مریضہ کی زائل نہونے دین اور جہان خراش ہو اسکی اصلاح کرین اور کلومل ۳ گرین

ہمراہ ایک گرین افیون کے یا ۳ گرین جیمس پوڈر کی گولی بناکر دو دو یا تین تین گھنٹہ کے بعد کھلا دین اور پیٹ پر پلسٹر لگا دین اور گرم پانی سے سینکین اور واسطے ازالہ سوزش یا خراش کے مسہل دیوین اور گرم پانی کی پچکاری قبل اور دبر مین لگا دین اور مقوی غذائین اور ایمونیا اور شراب پلا دین تیسری قسم (پیوار پرل ایٹسٹن ٹمپٹل ایری ٹیمنشن) ہی یہ بخار بسبب خراش امعا کی عارض ہوتا ہی اور جلد اچھا ہو جاتا ہی علاج مسہل دیکر اخراج رطوبت کا امعا سے کرین اور قوت مریضہ کو اغذیہ سبک اور ادویہ حار اور مقوی سے زائل نہونے دین چوتھی قسم (فاس ہیوریبل پرٹونائٹس) ہی اسمین پہلی خفیف جاڑا آتا ہی اور پیٹ مین درد ہوتا ہی زبان میلی ہوتی ہی اور نبض متواتر اور نرم ہوتی ہی جلد پر کسی قدر گرمی زیادہ ہوتی ہی اور ضعف بہت نہین ہوتا ہی اکثر یہ بخار عورات نازک اور حسینہ کو بعد وضع حمل کے عارض ہوتا ہی اور صحت ہو جاتی ہی علاج تنکید رحم کی کرین اور ٹنکچس زخم پر باندھین اور ابتدا مین ۱۰ گرین ڈووبس پوڈر ۱۲ قطرہ لاڈنم کے دیوین اور معرق اور مسکن اور ملین دواؤن کا استعمال کرین پانچوین قسم (ملک فیور) ہی یہ بخار دوسرے تیسرے روز وضع حمل سے جاڑا دیکر آتا ہی اور سر مین درد ہوتا ہی اور روشنی اور آواز بری معلوم ہوتی ہی اور آنکھین سرخ اور پتلیان چھوٹی ہو جاتی ہین اور نبض متواتر اور ممتلی اور عظیم ہو جاتی ہی اور جلد گرم و خشک ہوتی ہی اور زبان میلی اور خشک اور تشنگی بہت ہوتی ہی اگر یہ عوارض کم نہ کیے جاوین تو بعض زچاؤن مین دودھ کی کمی ہو جاتی ہی اور بعض کو نوبت سرسام کی پہونچتی ہی اسمین دوران خون کی تیزی ہوتی ہی اور اجتماع خون کا دماغ کی جانب ہوتا ہے علاج دودھ نکلوا ڈالین اور مسہل دیوین اور بمقدار قلیل ٹارٹر امیٹک دیوین اور سبک غذا کھلا دین اور آرام و آسایش مریضہ کو دیوین اور ہوائے سرد مفید ہی اگر عوارض بہت شدید ہون تو فصد کھلوا دین اور سینگیان کچوا دین اور جونک کنپٹی مین لگا دین اور برف کا پانی پر رکھین اور کبھی روئی کا پلاسٹر ہنڈلیون پر لگاتے ہین اور دودھ نکالنے کے بعد سینک کرتے ہین اور پولٹس باندھتے ہین اور لڑکے کو دودھ پلواتے ہین

بیان آریٹو فیور

اسکو (اکزنتھی منٹیا) بھی کہتے ہین یہ مرض متعدی ہی اکثر آدمیون کو عمر بھر مین ایکبار ہو کر پھر لاحق ہوتی ہے حکماے متقدمین نے اسکو تابع جدری کے سمجھا ہی بہرکیف اسمین ابتدا بخار آتا ہی پھر دانے

چیچک کی نکلتے ہین ڈاکٹرون نے اسکی پانچ قسمین کی ہین ایک قسم (ویری اولا) اسکو (اسمال پاکس)
اور ہندی مین چیچک کہتے ہین اور عوام ہندو اسکو سیتلا یا ماتا کے ساتھ تعبیر کرتے ہین اسکی تین قسمین ہین
ایک (ڈسٹنگ اسمال پاکس) جسکو ہندی مین موتیا کہتے ہین اور انگریزی مین (وری اولا بسکوشیا)
بھی کہتے ہین پہلے سردی اور درد سر سستی اعضا کمر اور پیٹھ مین درد ہوتا ہی اور جی متلاتا ہی اور قے ہوتی ہے
اور کبھی بیہوشی ہوتی ہی اور بعض اطفال کو تشنج اور کیفیت صرع کی کسی طاری ہوتی ہی اور نبض سریع
ہوتی ہی اور بیقراری وغیرہ عوارض تپ کے لاحق ہوتے ہین اور یہ حالت دانون کے اُبھرنے تک
رہتی ہے بعد ۴۸ گھنٹہ کی پیشانی اور چہرہ پر آثار دانون کے نمود ہوتے ہین تیسرے یا چوتھے دن بعد
دانے لب اور ٹھوڑی اور پیشانی اور چہرہ اور پشت اور شکم پر جلد سے ابھرے ہوے معلوم ہوتی ہین
پانچوین روز وہ دانے پھول کر بڑے ہو جاتے ہین اور اُنکے اندر پانی کی سی رطوبت پائی جاتی ہی اور
دانون کے گرداگرد ایک حلقہ باریک سرخی کا نمودار ہوتا ہی اُسوقت بخار کم ہو جاتا ہی یا بالکل جاتا رہتا ہی
اور کبھی درمیان مین بھی بخار آجاتا ہی اور کم ہو جاتا ہی مسوڑے اور حلق مین سرخی اور ورم لاحق ہوتا ہی
آواز صاف نہین نکلتی ہی اور تھوک منھ سے آتا ہی آٹھوین روز دانون مین ریم پڑ جاتی ہی چہرہ پر ورم زیادہ
ہو جاتا ہی اور آنکھین بسبب ورم کے کھل نہین سکتی ہین اور حلقے سرخی کے کم ہونا شروع ہوتے ہین اور
سفید مواد دانون کا مائل بزردی ہو جاتا ہی اور چہرہ کے ورم مین کمی شروع ہوتی ہی مگر ہاتھ پیرون کے
ورم مین زیادتی رہتی ہی گیارھوین روز دانے ٹوٹکر مواد نکل کر کھرنڈ بندھنا شروع ہوتے ہین دو دن
مین وہ کھرنڈ بھورے یا سیاہ ہو کر گرنا شروع کرتے ہین اور بخار اور ہاتھ پاؤن کا ورم زائل ہو جاتا
ہے اور جس زمانہ مین دانے پکنا شروع ہوتے ہین اُس زمانہ مین بھی اکثر بخار آجاتا ہے اُسکو
(سکنڈری فیور) کہتے ہین اس بخار مین بھی بےچینی ہوتی ہی نیند نہین آتی ہے پیشاب بہت کم اور سرخ
ہوتا ہے اور نبض سریع ہوتی ہی کبھی کیفیت سرسامی بھی طاری ہوتی ہی دوسری قسم (کانفلوئیڈ آنیڈ
اسمال پاکس) اور کبھی اسکو (ویری اولا کانفلوائنس) کہتے ہین اسمین تپ بہت شدت
سے ہوتی ہے اور اُسکی سکنڈری فیور مین سرسام اور بیہوشی بھی ہوتی ہے اور کبھی منھ آجاتا ہے
اور رال بہتی ہے اور دانے اُسکی گنجان خوشۂ انگور کی طرح ہوتے ہین اور جلد سے کم اُبھرے
ہوتے ہین اور بجاے ریم کے سُرخ رطوبت ہوتی ہی اور دانون کی گرد سُرخ حلقہ نہین ہوتا ہی اور چہرہ

پر بشدت ورم ہوتا ہی اور کبھی پیشاب یا دست مین خون آتا ہی اور سب علامتین ردی ہوتی ہین
اکثر مریض گیارھوین روز مرجاتا ہی اگر اچھا ہوگیا تو چہرہ پر داغ بہت بھونڈے باقی رہجاتے ہین
تیسری قسم اسکی (ماڈی فائڈ اسمال پاکس) ہی یہ ایک خفیف چیچک ہی جو بروز جیدری یا تطعیم
یعنی ٹیکا لگانے کے ہوتی ہی اگرچہ اسکا بخار بھی شدید ہوتا ہی مگر ایک دن سے زیادہ نہین رہتا
دوسرے روز پہونچے اور ناک مین اور متفرق بدن پر چند دانے نکلتے ہین جنمین بعض دانے
پکتے ہین اور بعض یون ہی اچھے ہوجاتے ہین اور اسمین سکنڈری فیور نہین ہوتا ہے۔

دوسری قسم (وری سیلا)

اسکو (اچکن پاکس) بھی کہتے ہین اور ہندی مین موتیا اور بنگالہ مین پن گوٹی اور میان دوآب
مین ہنستی کھیلتی بھی کہتے ہین بعد ۲۴ گھنٹہ کے بخار آنے سے سرخ داغ مچھڑکے سے کاٹنے کے
پیٹھ پر نمودار ہوتے ہین تیسرے روز انمین ریم پڑجاتی ہی پھر پھوٹ کر باریک پپڑی اُسپر جم جاتی
ہے اور پانچوین دن یہ پپڑی خود بخود گرجاتی ہے اُسمین شدت کسی بات کی نہین ہوتی ہے

تیسری قسم (روبی اولا)

اسکو اسرکنرا بھی کہتے ہین اور ہندی مین کھسرے کہتے ہین اسکی دو قسمین ہین ایک خفیف جسکو
(روبی اولا وولگیرس) کہتے ہین دوسری شدید جسکو (روبی اولا ملگنا) کہتے ہین قسم خفیف مین پہلے
کیفیت زکامی پائی جاتی ہی اعضا شکنی دردسر کھانسی غثیان ہوتا ہی چھینکین آتی ہین آنکھ ناک
سے پانی جاری ہوتا ہی نبض سریع ہوتی ہی بخار کے چوتھے روز سرخ دانے چھوٹے چھوٹے چہرہ پر پھر
اسفل جسم پر نمودار ہوتی ہین اور چند دانے اکٹھا ہوکر بشکل ہلالی ہوتی ہین اور یہ دانے بہت اُبھری ہوی نہین
ہین جلد پر ہاتھ پھیرنے سے معلوم ہوتی ہین اور پانچوین چھٹے روز زائل ہوجاتی ہین اور بھوسی سی اُجاتی
ہے اور اسمین دانے نکلنے کے بعد عوارض بخار کے شدید ہوجاتے ہین اور بعد صحت دانون کے
دست چند روز تک آتے ہین اور قسم شدید کی علامتین یہ ہین کہ کیفیت زکامی بشدت ہوتی
اور دانے جلد نکل آتے ہین اور رنگ اُنکا سیاہ مائل بسرخی ہوتا ہی اور حلق کے اندر بھی دانے
سیاہ مائل بسرخی نکلتے ہین اور پیٹ مین دبانے سے درد ہوتا ہی اور دست سیاہ بدبو آتی ہین
سرسام یا بیہوشی یا تشنج یا ذات الریہ ہوجاتا ہی اکثر اسمین مریض ضائع ہوجاتا ہی اور یہ چیچک بھی اکثر

آدمیون کو عمر مین ایکبار نکلتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ یہ چیچک نکل کر فی الفور زائل ہو جاتی ہی اسی کو بیٹھ جانا کہتے ہین اسمین مریض بہت کم بچتا ہی پہلی قسم کی کھسرا کا انجام اچھا ہے۔

چوتھی قسم (ویکسینشا)

یعنی ڈاکٹران یورپ ٹیکا دیتے ہین اور جملہ اہل یورپ کا اس بات پر اتفاق ہی کہ ٹیکا لگانے سے چیچک نہین نکلتی ہی اگر ٹیکا احتیاط سے لگایا جاوے اور خوب اُبھرے اور جو شاذ نادر نکلتی ہے تو خفیف دانے نکل کر جلد مریض اچھا ہو جاتا ہی اگر ٹیکا بے احتیاطی سے لگایا جاوے یا مادہ تطعیم جسکو (ویکسی نیشن) کہتے ہین اچھا نہو تو پھر لگانا چاہیے اسکے بیان مین ہمنے ایک رسالہ جداگانہ لکھا ہے اُسکی مطالعہ سے حال مفصّل معلوم ہو سکتا ہی غرضکہ جو بخار اس ٹیکا لگانی سے لاحق ہوتا ہے اسکو ویکسینشا کہتے ہین

پانچوین قسم (اسکارلیٹینا)

یعنی سُرخ بخار اسکو (اسکارلیٹ فیور) کبھی کہتے ہین یہ بخار انگلستان مین بکثرت ہوتا ہی ہندوستان مین شاذ و نادر ہوتا ہی وہ بھی چند عرصہ سے دیکھا گیا بلکہ ابتو کبھی کبھی بطور وبا کے ہو جاتا ہی اسکی تین قسمین ہین ایک (اسکارلیٹینا سِم پلکس) کہ اسمین بخار ایک دن اگر دوسرے روز چہرہ اور گردن اور سینہ پر سرخی نمایان ہوتی ہی پھر بتدریج تمام جسم سرخ ہو جاتا ہی اور اتھوریون کی طرح تھوڑی دیر کو پھنسیان نمودار ہوتی ہین اور جلد کے دبانے سے سرخی جاتی رہتی جب اُنگلی اُٹھاؤ تو سرخی آجاتی ہے پھر دو ایک روز بعد دبانے سے سرخی نہین زائل ہوتی ہی پانچوین چھٹے روز سے خفت اسمین شروع ہوتی ہی تھوڑے دنوں مین زائل ہو جاتی ہی اور جلد پر سے بھوسی سی اڑ جاتی ہی اور لب اور زبان اور تالو اور مسوڑے اور ناک کے اندر تک سرخی ہو جاتی ہی اور گلے کے اندر کے غدہ ورم کر جاتے ہین جسکی سبب سے طبع مین کلفت ہوتی ہی اور جب سُرخی جلد کی جاتی رہتی ہی تب بخار بھی مفارقت کر جاتا ہی دوسری قسم (اسکارلیٹینا اِن جی نوسا) اسکی علامتین بھی مثل علامات قسم اول کے ہین مگر اسمین سُرخی اور درد گلے مین بہت زیادہ ہوتا ہے اور تالو اور کوّا اور تمام منھ اندر سے سرخ ہوتا ہے اور رطوبت برنج سپید رنگ کی جابجا چپکتی ہوئی دکھائی دیتی ہین اور دانے زبان پر پڑ جاتے ہین اور سوزش ہوتی ہے اور ناک سے کان سے رطوبت مثل ریم کے نکلتی ہے اور نیند نہین آتی بھوک

بھوک جاتی رہتی ہی حبس بول ہوجاتا ہی بدن سوج جاتا ہے بعد صحت کے ضعف بشدت
ہوتا ہی تیسری قسم (اسکارلیٹینا بلگنا) اسمین ابتداؤ گلے مین سوزش بہت ہوتی ہے اور
گلا سٹر جاتا ہی اور سرخ داغ جلد پر نمودار ہوتے ہین اور کبھی سرخ داغ نمودار ہوکر
دفعۃً غائب ہوجاتے ہین یہ ادر اقسام ہے اسمین آدمی بہت کم بچتا ہی اور قسم دوم بھی با
خطر ہے چونکہ ہندوستان مین علی العموم رواج معالجہ کا اس قسم کی تپون مین نہین ہے لہذا
ہمنے تطویل لاطائل سمجھکر انکا علاج قلم انداز کیا اور اسی نظر سے بیان حمیات اور انکے معالجات
کا بقاعدۂ بیدک مندرج نہوا چونکہ علت غائی تالیف اس رسالہ کی یہی ہے کہ ہمارے
ہمقنون کو مدد ملے اور طب قدیم مین جو نقصان نہ شامل ہونے تجربہائے جدیدہ کا ہی رفع ہوجائے
اور اس مسلک پر علاج کرنے سے ابناے جنس کو صحت حاصل ہو پس ہم اپنے اخوان الزمان
سے امید رکھتے ہین کہ اپنے اوقات خاص مین دعاے خیر سے ہمکو فراموش نہ فرماوینگے

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنۃ کہ درینولا رسالہ نادرہ مفید انام کار آمد طبیبان کرام و ڈاکٹران عظام جامع
محاکمات و تجربات موسوم بہ **دستور النجات عن مصائب الحمیات** جس مین
تپتون کے اقسام اور بیان طریقہ علاج کا بقاعدہ ڈاکٹری و یونانی ہے فی الحقیقہ یہ رسالہ
لاجواب و انتخاب ہے من تصنیف حاذق یگانہ ممدوح زمانہ طبیب ماہر و اکمل حکیم اجل جناب
حکیم اصغر حسین صاحب متوطن فتحگڈھ مطبع منشی نول کشور واقع کانپور
مین بسر پرستی و علو ہمتی امیر باذل سخی دریا دل معلے القاب عالیجناب منشی پراگ نراین
صاحب بہادر مالک مطبع دام اقبالہ منصرم کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل المخاطب
اہتمام سے ماہ جولائی ۱۹۱۴ء مین بار سوم
طبع ہوا۔

اکسیر القلوب - ترجمۂ اردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد ارزانی ہے مترجمۂ حکیم محمد نور کریم -

عجالۂ مسیحی - معالجۂ امراض وبائی دستور عظمی مؤلفۂ حکیم سید محمد ولی -

کیمیاے عناصری - ترجمۂ قرابادین قادری مترجمۂ حکیم محمد نور کریم -

تشریح الاجسام - علاج اقسام پھوڑا پھنسی مؤلفۂ میر افضل علی ہیسو ڈاکٹر -

مجمع البحرین - یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری مین ہم قالب ہے اس عنوان کی کتاب اب تک تالیف نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد حیدر خان رئیس جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ نے یادگار بنائی -

تریاق مسموم - نسخے ممتحن اقسام سا
کے علاج مین مع انکی شکلون ک
اور مقام انکی پیدائش کے
حبیب الدین احمد -

شفاء الامراض - مخصوص
امراض کا علاج مؤلفۂ حکیم محمد نور کریم

ترجمہ اردو امرت ساگر
مین انتخاب کتاب ہے مترجمۂ
ملازم مطبع -

ترجمۂ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات ومعالجات طب مین اعلیٰ درجہ کی کتاب زبان فارسی مین تصنیف حکیم اسمعیل بن الحسن محمد احمد الحسنی جرجانی تھی اسکا ترجمہ اردو مین جناب مطیع حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی نے بہت سلیس اردو عام فہم مین فرمایا تین جلد مین جلد اول و دوم وسوم وچہارم یکجائی -

جلد پنجم وششم وہفتم یکجائی -

جلد ہشتم ونہم ودہم یکجائی -

مجموعۂ میزان الطب - اردو رسالہ بحران وغیرہ مفصلہ ذیل -

ا - میزان الطب -

ی نولکشور واقع لکھنؤ مین طبع ہوا

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ ۱۹۲۲ء

قانون عترت - عموماً ہر قسم تپ کا علاج و خصوصاً تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عترت حسین -

قرابادین ذکائی فارسی - مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان مراد آبادی -

انیس الاطباء - تالیف حکیم مولوی مبارک علی -

مجربات اکبری - اردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ حکیم واحد علی موہانی -

طب نبوی - جسکا ہر نسخہ مریضوں کے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مؤلفہ حافظ اکرام الدین -

معالجات احسانی - دلائل تشخیص امراض [illegible] مؤلفہ حکیم احسان علی -

طب فارسی

دستور العلاج - از حکیم سلطان علی خراسانی

خلاصۃ التجارب - از حکیم [illegible] -

کفایۂ منصوری مع رسالہ چوب چینی از حکیم منصور بن یوسف -

ضیاء الابصار - از حکیم محمود خان دہلوی -

مجربات رضائی - امراض ضعف باہ و [illegible] از حکیم سید رضا حسین -

ترجمہ میزان الطب اردو مع رسائل دیگر مترجمہ مولانا محمد حامد علی خان صاحب [illegible] آبادی مصحح مطبع -

طب یوسفی - از حکیم محمد یوسف [illegible]

الحمد للہ والمنة کہ درینولا رسالہ نادرہ مفید انام کار آمد رسائل -
محاکمات و تجربات موسوم بہ **دستور النجات مجرب** - معالجات ہر موسم کے از
پتھون کے اقسام اور بیان طریقہ علاج کا بقاعدہ ڈاکٹری علی -
لاجواب و انتخاب ہے من تصنیف حاذق یگانہ ممدوح زمانہ **قادری فارسی** - از حکیم
حکیم اصغر حسین صاحب متوطن فتحگڈھ مطبع نظامی -
مین بکمال سعی و علو ہمتی امیر باذل سخی دریا دل **معالج البدان** - از حکیم عبد الحق -
صاحب [illegible] مالک مطبع [illegible] منشی بھگوان **نافع مطلب** - از حکیم شریف خان
اہتمام سے ماہ جولائی ۱۹۱۴ء مین بار **اسرار** - از حکیم ہادی حسین
طبع ہوا - ی -